e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/-Vol- 24 , Issue, 201 Friday , April 25 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۰۱)لکھنؤ، بروز جمعہ ۲۵-اپریل ۲۰۲۵ء مطابق ۲۶/شوال المکرم ۱۴۴۶ھ صفحات -۸

پاکستانی شہریوں کے لیے تمام ویزا سروسز معطل

نئی دہلی،24اپریل(یواین آئی) حکومت نے جموں وکشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر کیبنٹ کمیٹی برائے سیکورٹی کے فیصلوں کے مطابق پاکستانی شہریوں کے لیے ویزا خدمات فوری طور پر معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے وزارت خارجہ نے آج یہاں کہا کہ ہندوستان کی طرف سے پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے تمام موجودہ ویزا 27اپریل سے منسوخ کردیے گئے ہیں۔ تاہم، پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے میڈیکل ویزے صرف 29اپریل تک درست ہوں گے۔ اس وقت ہندوستان میں موجود تمام پاکستانی شہریوں کو نظرثانی شدہ ٹائم لائنز کے مطابق اپنے ویزے کی میعاد ختم ہونے سے پہلے ہندوستان چھوڑنا ہوگا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پاکستان کا سفر کرنے سے گریز کریں۔ پاکستان میں موجود ہندوستانی شہریوں کو بھی جلد از جلد ہندوستان واپس آنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

شاہ اور جے شنکر نے صدر جمہوریہ مرمو سے ملاقات کی

نئی دہلی،24اپریل(یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے پر بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ سے قبل جمعرات کو یہاں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ راشٹرپتی بھون کے مطابق، دونوں مرکزی وزیر صدر سے ملنے آئے اور ان سے بات کی۔ راشٹرپتی بھون نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر میٹنگ کی تصویر جاری کرتے ہوئے یہ معلومات شیئر کیں۔ پہلگام حملے کے معاملے پر حکومت کی طرف سے بلائی گئی کل جماعتی میٹنگ سے قبل ہونے والی اس میٹنگ کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر شاہ نے صدر جمہوریہ کو اپنے دورہ جموں وکشمیر اور وہاں کی صورتحال سے آگاہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس دہشت گردانہ حملے میں 28 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔

پہلگام میں دہشت گرد حملہ: حکومت ہند نے طلب کی آل پارٹیز میٹنگ

سیاسی جماعتوں نے حکومت کی حمایت کا اعلان کیا

دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے اور مضبوطی سے لڑنے کی ضرورت: کانگریس

منگل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کے سلسلے میں آج مرکزی حکومت نے ایک آل پارٹیز (سرودلیہ) میٹنگ بلائی۔ اس میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کی۔ اس موقع پر راج ناتھ سنگھ نے حزب اختلاف کو پوری صورت حال سے آگاہ کیا۔ میٹنگ کے بعد کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے واضح طور پر کہا کہ پورا اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑا ہے۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا،" یہ ایک بہت افسوسناک واقعہ ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے کشمیر میں لوگ پرامن طریقے سے کاروبار کر رہے تھے، سیاح آرہے تھے، سرگرمیاں چل رہی تھیں، سب کچھ بہتر ہو رہا تھا۔ تمام سیاسی جماعتوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سب اس بات پر متفق تھے کہ ملک کو متحد ہو کر ایک آواز میں بولنا چاہیے۔" کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے میٹنگ کے بعد کہا،" وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے میٹنگ کی صدارت کی جبکہ وزیر داخلہ امت شاہ بھی موجود تھے۔ تمام جماعتوں نے پہلگام کے دہشت گرد حملے کی مذمت کی۔ ہم نے کہا کہ جموں وکشمیر میں امن وامان قائم رکھنے کے لیے کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔" لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا،" سبھی نے اس دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور اپوزیشن نے حکومت کو ہر ممکن کارروائی میں مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے۔" اس سے قبل اپوزیشن نے مطالبہ کیا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی خود اس میٹنگ کی صدارت کریں۔ مودی اس وقت بہار کے دورے پر تھے جہاں انہوں نے اعلان کیا کہ پہلگام کے حملہ آوروں اور ان کے حامیوں کو شناخت کر کے سخت سزا دی جائے گی۔ آل پارٹیز میٹنگ سے ایک روز قبل حکومت نے پاکستان کو نشانہ بناتے ہوئے کئی اقدامات کا اعلان کیا۔ یہ میٹنگ بدھ کو بلانے کا فیصلہ کیا گیا تھا، جس کے لیے راج ناتھ سنگھ اور امت شاہ

نے مختلف سیاسی جماعتوں سے رابطہ کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ قومی سلامتی سے متعلق اہم واقعات

کے بعد آل پارٹیز میٹنگ بلانے کی روایت رہی ہے، جیسا کہ 2019 کے پلوامہ حملے یا 2020 میں بھارت-چین سرحدی کشیدگی کے وقت ہوا تھا۔

کانگریس نے جمعرات کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دو دن پہلے ہونے والے دہشت گردانہ حملے کو پاکستان کی طرف سے منصوبہ بند حکمت عملی کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس دہشت گردی کے خلاف پوری قوم کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے لیکن اس حملے میں انٹیلی جنس کی ناکامیوں اور سیکورٹی کی خامیوں کی جامع جانچ ضروری ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے پر کانگریس کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی آج یہاں ہنگامی میٹنگ کے بعد پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور کمیونیکیشن انچارج جے رام رمیش نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میٹنگ کا آغاز دو منٹ کی خاموشی سے ہوا اور اس کے بعد حملے کو لے کر ایک قرارداد منظور کی گئی، جس میں کہا گیا کہ کانگریس امن کی اپیل کرتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس معاملے پر منعقدہ کل جماعتی میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ کانگریس کے رہنماؤں نے کہا،" یہ حملہ پاکستان کی طرف سے رچی گئی ایک سازش تھی جس میں خاص طور پر ہندوؤں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ یہ ایک منصوبہ بند اسٹریٹجک چال تھی، اس لئے ہمیں سرحد پار سے دہشت گردی کے خلاف اتحاد اور طاقت کے ساتھ لڑنے کی ضرورت ہے۔

پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ سی ڈبلیو سی نے اس معاملے میں مقامی شہریوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے دوسروں کی جان بچانے کے لئے سیاحوں کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔ ان کی قربانی ہندوستان کی حقیقی روح کو زندہ کرتی ہے، جہاں بے لوث خدمت، انسانیت اور اتحاد سب سے اہم ہے۔ اس حملے میں ہندوؤں کو نشانہ بنایا گیا لیکن ہم اس شدید اشتعال انگیزی کے باوجود امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہیں اور بحران کی اس گھڑی میں اپنی اجتماعی طاقت کا اعادہ کرتے ہیں۔ ورکنگ کمیٹی امن کی اپیل کرتی ہے اور عزم اور یکجہتی کے ساتھ سرحد پار دہشت گردی سے لڑنے کے لیے کانگریس کے دیرینہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اسے انٹیلی جنس کی ناکامی اور سیکورٹی کی سنگین غلطی قرار دیتے ہوئے، مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ اس غلطی کی اچھی طرح سے جانچ ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلگام کو انتہائی محفوظ علاقہ سمجھا جاتا ہے اور یہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ ہے، اس لیے اس کی حفاظت کی ذمہ داری براہ راست مرکزی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ ایسے میں اتنی بڑی کوتاہی کی مکمل تحقیقات ہونی چاہیے۔ حفاظتی نظام کی خامیوں اور نظام کی خرابیوں کی تفصیلی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہے اور ان سوالات کو عوامی مفاد میں اٹھانا بھی ضروری ہے، تاکہ متاثرہ خاندان واضح طور پر انصاف ہوتا دیکھ سکیں۔

پاکستانیوں کو ہندوستان چھوڑنے کیلئے ملا ہے 48 گھنٹے کا وقت
اٹاری بارڈر پر افراتفری کا ماحول

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی حکومت نے پاکستان کے خلاف 5 سخت اقدام اٹھائے ہیں۔ ان میں اٹاری بارڈر بند کرنا اور پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹے میں ہندوستان چھوڑنے کا حکم بھی شامل ہے۔ حکومت کے فیصلے کے بعد سے ہی ہندوستان میں مقیم پاکستانیوں کو اپنے ملک واپس جانے کی فکر ستانے لگی ہے۔ فوج نے اٹاری بارڈر پر انٹیگریٹیڈ چیک پوسٹ کو بند کر دیا ہے، جس کی وجہ سے پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔ اٹاری بارڈر ایک واحد زمینی راستہ ہے جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت ہوتی ہے۔ ہندوستان اس راستے سے پاکستان کو سویابین، مرغے کا دانہ، سبزیاں، پلاسٹک کے دانے، پلاسٹک کا دھاگہ اور لال مرچ جیسی چیزیں برآمد کر رہا ہے۔ اٹاری، جو امرتسر سے صرف 28 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، ہندوستان کا پہلا لینڈ پورٹ (زمینی بندرگاہ) ہے اور پاکستان کے ساتھ تجارت کا واحد زمینی راستہ ہے۔ یہ پورٹ 120 ایکڑ میں پھیلا ہوا ہے اور براہ راست نیشنل ہائی وے-1 سے منسلک ہے۔ اٹاری چیک پوسٹ نہ صرف ہندوستان-پاکستان تجارت میں، بلکہ افغانستان سے آنے والی اشیاء کی درآمد میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اٹاری-واگھہ کوریڈور سے ہر سال تجارت اور مسافرین کی آمدورفت میں کمی و بیشی دیکھنے کو ملی ہے۔ 2023-24 میں اس پورٹ سے 6871 مال بردار گاڑیاں گزریں اور 71563 لوگوں نے اس راستے سے سفر کیا۔ اس دوران کل 53.3886 کروڑ روپے کی تجارت ہوئی۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ:

دہشت گردوں کو تصور سے بھی بڑی سزا دی جائے گی

بہار کے مدھوبنی میں منعقدہ قومی پنچایتی راج دن کی تقریب سے وزیر اعظم مودی کا خطاب

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے 24 اپریل کو بہار کے مدھوبنی میں منعقدہ قومی پنچایتی راج دن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پہلگام دہشت گرد حملے پر سخت ترین الفاظ میں ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ دہشت گردوں کو ان کی سوچ سے بھی بڑی سزا دی جائے گی اور اب وقت آ گیا ہے کہ ان کی باقی زمین بھی مٹی میں ملا دی جائے۔ وزیر اعظم نے کہا،"22 اپریل کو پہلگام کی وادی بیسرن میں ہوئے اس حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہم نے اپنے بیٹے، بھائی اور شریک حیات کھودیے ہیں، کوئی بنگالی تھا، کوئی کنڑ بولتا تھا، کوئی مہاراشٹر کا تھا، کوئی اوڈیہ، کوئی گجراتی اور کوئی بہار کا سپوت تھا۔ آج کرگل سے کنیا کماری تک ہمارا غم اور غصہ ایک جیسا ہے۔" مودی نے کہا کہ یہ حملہ نہتے اور بے گناہ سیاحوں پر نہیں، بلکہ ہندوستان کی روح پر حملہ تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا،" میں بہت صاف الفاظ میں کہتا ہوں، جنہوں نے یہ حملہ کیا ہے، انہیں اور ان کے سرپرستوں کو ایسی سزا دی جائے گی جو انہوں نے سوچا بھی نہ ہوگا۔" وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں انگریزی میں بھی دنیا کو پیغام دیا،" آئی سے فرام دی سوئل آف بہار وی ول آئیڈینٹی فائی ایوری ٹیررسٹ اینڈ دیر سپورٹر، اینڈ دے ول بی پنشڈ۔ انڈیاز اسپرٹ کین ناٹ بی بروکن بائی ٹیررزم۔ وی ول ناٹ فارگیو دیم۔" یعنی، میں بہار کی سرزمین سے دنیا کو بتا رہا ہوں، ہم ہر دہشت گرد اور ان کے مددگار کی شناخت کریں گے اور انہیں سزا دیں گے۔ دہشت گردی ہندوستان کے حوصلے کو توڑ نہیں سکتی۔ ہم انہیں معاف نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی طاقت اب دہشت گردی کے سرپرستوں کی کمر توڑ دے گی۔ انہوں نے کہا،" اب وہ وقت آ گیا ہے کہ دہشت گردی کے بچے کھچے اڈے بھی صفحۂ ہستی سے مٹا دیے جائیں۔ ہم زمین کے آخری سرے تک ان کا پیچھا کریں گے اور انہیں انصاف کے کٹہرے تک لے کر آئیں گے۔" انہوں نے مزید کہا،" پوری قوم اس مشن میں متحد ہے اور ہر وہ انسان جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے، ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ میں اُن تمام ممالک اور عالمی رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس گھڑی میں ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن اور سلامتی ہی ترقی کی بنیاد ہے۔'

ہندوستان کے ذریعہ 'سندھ آبی معاہدہ' معطل کیے جانے سے خفا پاکستان نے سبھی دوفریقی معاہدوں پر لگائی روک

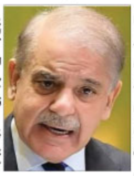

اسلام آباد۔(ایجنسی)۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں این ایس سی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں پہلگام حملہ کے بعد پیدا حالات پر تبادلہ خیال ہوا۔ میٹنگ میں ہندوستان کے لیے ہوائی راستہ بند کرنے سمیت کچھ بڑے فیصلے لیے گئے۔ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان نے پاکستان کے خلاف جو بڑے اقدام اٹھائے ہیں، اس سے بوکھلائے پاکستان نے 24 اپریل کو جوابی حملہ کیا ہے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں آج این ایس سی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں پہلگام حملہ کے بعد پیدا حالات پر تبادلہ خیال ہوا اور ساتھ ہی ہندوستان کے لیے ہوائی راستہ بند کرنے سمیت کچھ بڑے فیصلے لیے گئے۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' پر شائع ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ این ایس سی کی میٹنگ میں پاکستان نے ہندوستان کے ذریعہ سندھ آبی معاہدہ معطل کیے جانے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ اگر ہندوستان نے پانی پر روک لگائی تو اسے 'جنگ' تصور کیا جائے گا۔ ساتھ ہی یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ پاکستان نے اپنا ایئر اسپیس ہندوستان کے لیے بند کر دیا ہے۔ یعنی اب کوئی بھی ہندوستانی طیارہ پاکستان کے ہوائی راستہ کا استعمال نہیں کر پائے گا۔ پاکستان نے این ایس سی کی میٹنگ میں جو اہم فیصلے لیے ہیں، اس میں ہندوستان کے ساتھ سبھی دو فریقی معاہدہ فوری اثر سے روکنے کا اعلان بھی شامل ہے۔ پاکستان نے شملہ معاہدہ پر بھی روک لگا دی ہے اور واگھہ بارڈر بھی بند کر دیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، پاکستان میں موجود ہندوستانی شہریوں کو ملک چھوڑنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ انہیں ملک چھوڑنے کے لیے 48 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے۔ پاکستان میں ہندوستانی سفیروں کی تعداد بھی گھٹا کر 30 کر دی گئی ہے۔ ساتھ ہی پاکستان میں موجود ہندوستانی دفاع، بحریہ اور فضائیہ سے جڑے اہلکاروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 30 اپریل تک ملک چھوڑ دیں۔ ہندوستان کے ذریعہ سندھ آبی معاہدہ معطل کرنے کے فیصلہ پر پاکستان نے اپنی سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ہندوستان کے اس فیصلے کو خارج کرتے ہوئے پاکستان نے کہا کہ یہ آبی معاہدہ 24 کروڑ پاکستانیوں کے لیے لائف لائن ہے۔

یوپی کابینہ کے فیصلے: امداد یافتہ اسکولوں کے اساتذہ کے اعزازیہ میں اضافہ

جاں بحق اہلکاروں کے کفیلوں کی تقرری پر پابندی ختم □ اجتماعی شادی میں لڑکی کو بینک کھاتے میں اب ملیں گے 60 ہزار: یوگی

یوپی کابینہ نے سرکولیشن کے ذریعہ کئی اہم تجاویز کو منظوری دی تھی۔ ان فیصلوں میں کانپور، بنارس اور بارہ بنکی کی کئی سڑکوں کے لیے بجٹ منظور کیا گیا۔ حکومت نے ایودھیا ہوائی اڈے کی زمین پر اسٹیمپ ڈیوٹی میں چھوٹ دی ہے۔ ہائی کورٹ کے حاضر سروس اور ریٹائرڈ ججوں کو کیش لیس علاج کی سہولت ملے گی۔ ریاست کے غیر سرکاری امداد یافتہ (مدد یافتہ) سیکنڈری سنسکرت اسکولوں میں اعزازیہ پر تعینات 1020 سے زیادہ اساتذہ کو بڑی راحت دی گئی ہے۔ کابینہ نے سرکولیشن کے ذریعے ان کے اعزازیہ میں اضافہ اور ان کی مدت ملازمت میں دو اجلاسوں کی توسیع کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے تحت کابینہ نے پوروا مدھیما (ہائی اسکول) میں پڑھانے والے اساتذہ کے اعزازیہ کو روپے سے بڑھا کر منظوری دی ہے۔ 12,000 سے روپے 20,000 اور اتر مدھیما (انٹرمیڈیٹ) میں پڑھانے والے اساتذہ کے روپے 15,000 سے روپے 20,000 ساتھ ہی، امداد یافتہ اور سرکاری سنسکرت اسکولوں میں اساتذہ کی کمی اور طلباء کی پڑھائی پر اس کے اثرات کو دیکھتے ہوئے، باقاعدہ تقرری نہ ہونے کی وجہ سے، 2021 اور 2023 میں مقرر کردہ اور فی الحال کام کر رہے ہیں۔ تعلیمی سیشن 2025-26 اور 2026-726 کے لیے اعزازی اساتذہ کی مدت میں توسیع پر بھی رضامندی دی گئی ہے۔ سرکاری سنسکرت اسکولوں میں پڑھانے والے اعزازی اساتذہ کو بھی اس فیصلے سے فائدہ ہوگا۔ ان کی مدت ملازمت میں بھی دو سیشنوں کے لیے توسیع کی جائے گی۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں متوفی کے 1,164 زیر کفالت افراد کی تقرری کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ کارپوریشن کی اس تجویز کو کابینہ نے جمعرات کو سرکولیشن کے ذریعے منظوری دے دی ہے۔ 11 جولائی 2003 کو محکمہ پبلک انٹرپرائز نے سرکاری اداروں اور کارپوریشنز میں متوفی افراد کے زیر کفالت افراد کی تقرری پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اس کی مخالفت میں ملازمین تنظیموں نے کارپوریشن ہیڈ کوارٹر پر کئی بار مظاہرے کئے۔ ایسی صورت حال میں، ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے عوامی اداروں اور کارپوریشنوں میں متوفی کے زیر کفالت افراد کی ملازمت پر پابندی میں نرمی کرنے اور اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں متوفی کے زیر کفالت افراد کی تقرری کی اجازت مانگی۔ اس تجویز کو کابینہ نے سرکولیشن کے ذریعے منظور کر لیا ہے۔ اس تجویز کی منظوری کے بعد مرنے والوں کے 1164 زیر کفالت ہمدردی کی بنیاد پر کارپوریشن میں ملازمت حاصل کر سکیں گے۔ کارپوریشن کے ذریعہ طے شدہ ان متوفی انحصار کرنے والوں میں مختلف کیڈرز سے تعلق رکھنے والے بھی شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم کا فائدہ پانے کے لئے طے شدہ دو لاکھ روپے سالانہ آمدنی کو بڑھا کر تین لاکھ روپے کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جمعرات کو محکمہ سماجی بہبود کی ایک جائزہ میٹنگ میں یوگی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے نئے مالی سال سے اجتماعی شادی اسکیم کے تحت اہل نئے شادی شدہ جوڑوں کو 51 ہزار روپے کے بجائے ایک لاکھ روپے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک لاکھ روپے کی اس رقم میں سے 60 ہزار روپے بچی کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے جائیں، جب کہ 25 ہزار روپے کے نئے جوڑے کو دیے جائیں اور باقی 15 ہزار روپے شادی کی تقریب پر خرچ کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس نظام کو فوری نافذ کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بڑھاپے کی پنشن کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایک بھی اہل بزرگ پنشن سے محروم نہ رہے۔ اسکیم کے بہتر نفاذ کے لیے اسے فیملی آئی ڈی سے منسلک کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فیملی آئی ڈی کے ساتھ لنک کرنے کے بعد اہلیت کے زمرے میں کسی بھی بے سہارا بزرگ کو 60 سال کی عمر کے ہوتے ہی فوری طور پر پنشن کی رقم ملنا شروع ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے محکمانہ افسران کو فیملی آئی ڈی کے ذریعے بڑھاپے کی پنشن کی کوریج بڑھانے کے لیے ضروری تکنیکی انتظامات کرنے کی ہدایت دی۔

صرف فوری تین طلاق ممنوع، طلاق احسن ممنوع نہیں: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی،24اپریل(یواین آئی) بامبے ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ صرف فوری تین طلاق، یعنی طلاق بدعت، مسلم خواتین (شادی کے حقوق کے تحفظ) ایکٹ کے تحت ممنوع ہے، جبکہ روایتی طریقے سے دی گئی طلاق، جیسے طلاق احسن، اس قانون کے دائرے میں نہیں آتی۔ عدالت نے اس بنیاد پر ایک شخص اور اس کے والدین کے خلاف درج مقدمہ کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ بنچ کے جسٹس وبھا کنکن واڑی اور جسٹس [illegible] درج کرنا قانون کے غلط استعمال کے مترادف ہوگا۔ یہ فیصلہ اس کیس میں سنایا گیا، جس میں جلگاؤں میں ایک خاتون نے اپنے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف 2024 میں مقدمہ درج کروایا تھا۔ خاتون نے الزام لگایا تھا کہ شوہر نے اسے تین طلاق دی ہے۔ تاہم عدالت نے یہ طے کیا کہ شوہر نے طلاق احسن کے طریقے سے طلاق دی، جو اسلامی شریعت کے مطابق ایک درست طریقہ ہے، اور اس کے خلاف مقدمہ قابل قبول نہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا [illegible] دسمبر 2023 میں گواہوں کی موجودگی میں [illegible]

بیجاپور-تلنگانہ سرحد پر نکسلیوں کے خلاف آپریشن

5 ہزار جوانوں کی کارروائی میں 5 نکسلی ہلاک

چھتیس گڑھ۔ چھتیس گڑھ کے بیجاپور اور تلنگانہ کی سرحد پر نکسلیوں کے خلاف اب تک کی سب سے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 'اینٹی نکسل' آپریشن چلایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق منگل کی صبح سے تقریباً 5 ہزار کی تعداد میں مورچے پر تعینات جوانوں نے نکسلیوں کی تنظیم کے بٹالین نمبر-1 کے نکسلیوں کو گھیر کے رکھا ہوا ہے۔ دونوں طرف سے مسلسل گولی باری جاری ہے۔ اس تصادم میں اب تک 5 نکسلیوں کے مارے جانے کی بھی خبر ہے۔ یہ تصادم اُسور تھانہ حلقہ کے کریگٹا، نڈپلی، پجاری کانکیر کی پہاڑی پر [illegible]

غزہ پر تازہ بمباری میں 45 شہید

یہودی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے گھر جلا دیے

غزہ میں فلسطینی شہریوں کی پناہ گاہوں پر اسرائیل کے رات بھر حملوں میں کم از کم 45 فلسطینی اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ بدھ سے جمعرات کی صبح تک صیہونی فوج نے مظلوم فلسطینی عوام کی پناہ گاہوں پر حملے جاری رکھے، بمباری کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 45 افراد شہید ہوئے، شہدا میں ایک صحافی بھی شامل ہے۔آج جمعرات کی صبح سے اب تک کے حملوں میں 13 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

غزہ کے مرکزی خیمے کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملے میں 3 بچے بھی شہید ہوئے، اس سے پہلے وسطی غزہ میں نصیرات کے مغرب میں خیمہ پناہ گاہ پر مہلک اسرائیلی حملے کی اطلاع ملی تھی۔اب مقامی فلسطینی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فضائی حملے میں 3 بچے شہید ہوئے جس کے نتیجے میں فراز اللہ خاندان کے خیمے کی پناہ گاہ میں آگ لگ گئی۔یہ بھی اطلاعات ہیں کہ بچے آگ میں جل کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔غزہ میں طبی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے 'الجزیرہ عربی' نے اطلاع دی کہ شہید ہونے والوں میں الاقصیٰ ریڈیو کے صحافی سعید ابو حسنین بھی شامل ہیں۔ 18 ماہ قبل غزہ پر اسرائیل کی جنگ مسلط کرنے کے بعد سے اب تک کم از کم 51 ہزار 305 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 17 ہزار 96 زخمی ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔غزہ حکومت کے میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے، اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔حماس کی زیر قیادت 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل میں ہونے والے حملوں میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے، اور 200 سے زائد افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔

اسرائیل کا امریکا کی حمایت کا دعویٰ

اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر عمار بن گویر نے کہا ہے کہ امریکی ریپبلکن پارٹی کے قانون ساز غزہ میں خوراک اور امداد کے ڈپو پر بمباری کی ضرورت کے بارے میں ان کے 'بہت واضح موقف' کی حمایت کرتے ہیں۔

فوجی سرپرستی میں فلسطینیوں کے گھر نذرِ آتش

اسرائیلی انسانی حقوق کے گروپ 'ییش دین' نے مقبوضہ مغربی کنارے میں راملہ کے شمال مشرق میں واقع سنجیل گاؤں میں اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینیوں کے گھروں اور زرعی اراضی پر حملے اور انہیں جلانے کی تصاویر اور ویڈیو کلپ شیئر کی ہیں۔الجزیرہ کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر کام کرنے والی تنظیم 'ییش دین' کا کہنا ہے کہ آبادکاروں نے رواں ہفتے اب تک دو بار اس گاؤں پر حملہ کیا ہے۔انسانی حقوق کی تنظیم کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے آبادکاروں کی جانب سے شروع کی گئی آگ بجھانے کی کوشش کرنے والے مقامی افراد پر آنسو گیس کے گولے داغ کر اس سے قبل ہونے والے حملے میں بھی مدد کی تھی۔ییش دین نے کہا کہ افوج یہودی حملہ آوروں کو قابل بناتی ہیں اور ہنگامی خدمات کو علاقے تک رسائی سے روکتی ہیں، تشدد فلسطینی گاؤں کے قریب ایک نئی آبادکار فارم چوکی کے قیام سے مطابقت رکھتا ہے۔

محمود عباس کا حماس سے غیر مسلح ہونے کا مطالبہ

فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کے صدر محمود عباس نے حماس سے جنگ کے خاتمے کے لیے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کر دیا۔صدر محمود عباس نے حماس پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دے اور غزہ کا انتظام ان کی پی اے انتظامیہ کے حوالے کرے۔محمود عباس نے بدھ کے روز ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے، جہاں مغربی اور عرب طاقتوں کی جانب سے اسرائیل کے ساتھ امن کوششوں کی قیادت کرنے کی پی اے کی اہلیت کے بارے میں فکرمند مغربی اور عرب طاقتوں کے دباؤ کے درمیان طویل عرصے سے برسراقتدار رہنما کی جانب سے اپنے جانشین کے نام کا اعلان کیے جانے کی توقع ہے۔

اقوام متحدہ کا انتباہ

اقوام متحدہ نے اسرائیل کو غزہ کی آبادی کو 'انسانی بقا کی ضروریات' سے محروم کرنے کا انتباہ دے دیا۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور (او سی ایچ اے) نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ تک امدادی سامان کی ترسیل روکنے سے علاقے کی آبادی 'انسانی بقا کی ضروریات' سے محروم ہو گئی ہے۔اقوام متحدہ کے ادارے کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جبری طور پر بے گھر ہونے والے افراد کے خیموں پر مسلسل بمباری کی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر شہادتیں رپورٹ ہو رہی ہیں۔تازہ ترین حالات کے جائزے میں او سی ایچ اے نے یہ واضح پیغام دیا کہ غزہ کی پٹی کو اکتوبر 2023 میں کشیدگی میں اضافے کے بعد سے 18 ماہ میں بدترین انسانی بحران کا سامنا ہے۔او سی ایچ اے کے مطابق اسرائیل کی بڑھتی ہوئی فوجی کارروائیوں، 50 روز سے زائد عرصے سے انسانی امداد اور تجارتی سامان کے داخلے پر پابندی، اسرائیل کی جانب سے امدادی کارکنوں کے قتل اور ان کے احاطے پر حملوں کے ساتھ ساتھ مقبوضہ علاقے میں نقل و حرکت پر سخت پابندیوں کی وجہ سے علاقے میں امدادی کارروائیاں رک گئی ہیں۔

نیتن یاہو کی ایران کو ایک بار پھر دھمکی

اس سے قبل جوہری تنصیبات پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیوں روکا تھا؛صیہونی میڈیا کا بڑا انکشاف

تل ابیب، 24 اپریل (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے روایتی ہٹ دھرمی مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران، اسرائیل کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے اور پوری دنیا کے لیے بھی خطرناک ہے۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ ان کی حکومت ایران کے اس خطرے کا مقابلہ کرتی رہے گی، خواہ اسرائیل کو اکیلے ہی کارروائی کیوں نہ کرنا پڑے۔اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ اگر ہمیں اکیلے کھڑا ہونا پڑا تو ہم کھڑے ہوں گے، لیکن جیت کی کوشش سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ ایران کا خطرہ صرف اسرائیل کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ہے۔واضح رہے کہ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق مذاکرات جیسے جیسے اپنے فیصلہ کن مراحل کی طرف پہنچ رہے ہیں ویسے ویسے ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم کے درمیان اختلافات سامنے آ رہے ہیں۔یہ صورتِ حال مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کے توازن اور سیاسی حکمتِ عملی کو نئی شکل دینے کا اشارہ دے رہی ہے۔

گزشتہ برس اسرائیل ایران کے جوہری تنصیبات کے حفاظتی دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔اسرائیلی اخبار "یروشلم پوسٹ" کے مطابق اسرائیل کو یہ موقع اُس وقت ہاتھ آیا جب اپریل 2024 کو ایران نے اسرائیل پر سیکڑوں میزائل اور ڈرونز سے حملہ کیا تھا۔ایران کے اس حملے کے جواب میں اسرائیل نے اصفہان میں واقع ایک S-300 طرز کا ایرانی فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا۔اسرائیل کے پاس موقع تھا تھا کہ دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے کے بعد جوہری تنصیبات پر بآسانی حملہ کر کے اسے تباہ کر دیتا۔تاہم اسرائیل نے صرف دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے پر اکتفا کیا اور جوہری تنصیبات کو چھوڑ دیا۔اس دوران اسرائیل کی سیاسی و عسکری قیادت نے بند دروازوں کے پیچھے تین اہم اجلاس کیے۔ان میں اس بات پر غور کیا گیا کہ اب ہم ایرانی جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر چکے ہیں۔اسرائیلی قیادت نے ایران کے جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی اجازت دیدی تھی لیکن امریکا نے مداخلت کی اور حملہ رکوا دیا تھا۔اُس وقت کی امریکی قیادت کا خیال تھا اگر اسرائیل نے ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تو خطے میں ایک خطرناک جنگ چھڑ سکتی ہے۔قبل ازیں امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ اسرائیل نے ایران کی جوہری صلاحیت کو ایک سال پیچھے دھکیلنے کے لیے مئی میں حملہ کا منصوبہ بنایا تھا۔تاہم امریکی صدر ٹرمپ نے فوجی کارروائی کے بجائے سفارتی راستہ اختیار کرنے کو ترجیح دی۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا پوتن سے یوکرین پر حملے روکنے کا مطالبہ

واشنگٹن، 24 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یوکرین پر حملے کرنا بند کر دے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق سماجی پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے لکھا کہ میں روس کی جانب سے کیے جانے والے حملوں پر خوش نہیں ہے، یہ غیر ضروری اور ان کی ٹائمنگ بہت غلط ہیں۔انہوں نے روسی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ولادیمیر، رکو! 5 ہزار فوجی ہر ہفتے مر رہے ہیں، آؤ امن ڈیل کو فائنل کریں۔حکام نے بتایا کہ ماسکو نے یوکرین پر 70 میزائل اور 145 ڈرونز حملے کیے، جس کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ایک شہری انابالا متووا نے اپنے بچوں کو پکڑ کر ایک پناہ گاہ کی طرف بھاگتے ہوئے کہا کہ یوکرینی دارالحکومت پر مہینوں میں سب سے بڑے حملے میں راتوں رات روسی میزائلوں کی بارش ہوئی، ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک "معجزہ" ہے کہ ہم بچ گئے۔کیف کے سویاتیشینسکی ضلع میں اپنے گھر کے باہر امدادی کارکنان بھاری تباہ شدہ عمارتوں کا ملبہ ہٹا رہے تھے، جبکہ ایک عورت اسٹول پر بیٹھی تھی اور اس کے قریب ایک لاش موجود تھی۔انابالا متووا نے جنگ کے شروع میں پاولوگراڈ شہر کو چھوڑ دیا تھا کیونکہ یہ تیزی سے حملوں کی زد میں آ رہا تھا، ان کا کہنا تھا کہ ان کا خاندان خوش قسمت تھا کہ انہیں قریبی پناہ گاہ میں جگہ مل گئی۔انہوں نے بتایا کہ اگر میں وہاں مزید رہتی تو دو بچوں کے ساتھ انتظام کرنے کے قابل نہیں رہتی، انہیں رات کے وسط میں بیلسٹک میزائلوں کی وجہ سے بھاگنا پڑا۔وہ دھماکوں کی لہر کے دوران اپنے پانچ سالہ اور 14 سالہ بچے کے ساتھ بھاگی تھیں۔ان کا کہنا تھا کہ لوگ خون میں لت پت بھاگے، متعدد لوگ چیخ رہے تھے، یہ بہت خوفناک تھا، میرے پاس کوئی وضاحت نہیں ہے کہ یہ جدید دنیا میں کیسے ہو سکتا ہے۔

افریقی ملک بینن میں القاعدہ جنگجوؤں کا حملہ؛ 54 فوجی ہلاک

بینن میں القاعدہ کے جنگجوؤں اور فوج کے درمیان ہونے والی گھمسان کی جھڑپ میں 54 اہلکاروں ہلاکت کی تصدیق ہو گئی۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق بینن کی حکومت نے بتایا کہ ملک کے شمال میں برکینا فاسو اور نائجر کی سرحدوں سے حملہ آور داخل ہوئے تھے۔اس حملے کی ذمہ داری جماعت نصرت الاسلام والمسلمین نے تسلیم کی ہے جو خود کو القاعدہ کی مقامی شاخ قرار دیتی ہے۔اس جماعت نے مالی میں جنم لیا لیکن چند برسوں سے اپنی کارروائیوں کو پڑوسی ممالک تک پھیلا دیا ہے۔بینن کی حکومت کا کہنا ہے کہ القاعدہ کے حملے میں 54 فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے جب کہ درجنوں حملہ آور بھی مارے گئے۔دوسری جانب نصرت اسلام نے دعویٰ کیا کہ اس نے شمال میں دو فوجی چوکیوں پر حملے کیے اور 70 فوجیوں کو ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ قبضے میں لے لیا۔بینن کے صدارتی ترجمان سرج نون ویگن نے کہا کہ یہ قوم کے لیے بھاری نقصان ہے۔عسکریت پسندوں کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔

ترکیہ اور امریکہ اعلیٰ سطحی مذاکرات میں معاشی تعلقات کو بڑھانے کی کوشش میں ہیں

انقرہ، 24 اپریل (یو این آئی) ترک وزارت خزانہ کی اطلاع کے مطابق، وزیر خزانہ و مالیات مہمت شمشیک نے بدھ کے روز واشنگٹن میں امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ سے اقتصادی تعاون کو وسعت دینے اور علاقائی اسٹریٹجک تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ترکی سنٹرل بینک کے گورنر فاتح قاراخان بھی اس ملاقات میں شریک تھے، جسے حکام نے ایک تعمیری ملاقات قرار دیا۔دونوں وفود نے نیٹو کے دو اتحادیوں کے درمیان کثیر الجہتی تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے صدر رجب طیب اردوان اور ڈونلڈ ٹرمپ کی مشترکہ سیاسی خواہش کا اعادہ کیا۔بات چیت کا مرکز سرمایہ کاری، تجارت، نقل و حمل، اور توانائی جیسے اہم شعبوں میں تعاون کو بڑھانا تھا۔شمشیک نے خاص طور پر ان موجودہ پابندیوں کو ختم کرنے کی اہمیت پر زور دیا جو دفاعی صنعت میں دوطرفہ تعاون میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ ایک حساس لیکن اہم شعبہ ہے جو تعلقات کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ترک وفد نے ترکیہ کی جاری اقتصادی استحکام کی کوششوں کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ وزیر شمشیک نے حالیہ بین الاقوامی فورمز، بشمول آئی ایم ایف-ورلڈ بینک اسپرنگ میٹنگز میں بیان کردہ انقرہ کی محتاط اور پائیدار میکرو اکنامک پالیسیوں" کے عزم کا اعادہ کیا۔معاشیات سے آگے بڑھ کر، دونوں فریقوں نے اہم علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ترک حکام نے شام پر پابندیاں ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور یوکرین میں جنگ بندی کے حصول کے لیے ترکی کی جاری سفارتی کوششوں کا خاکہ پیش کیا۔یہ بات چیت ترکیہ-امریکہ اقتصادی تعلقات میں ایک مثبت رجحان کے دوران ہوئی، جہاں دونوں حکومتیں دوطرفہ تجارت کو 100 ارب ڈالر کے ہدف تک پہنچانے کے عزم پر قائم ہیں، یہ ایک ایسا ہدف جس پر حالیہ سفارتی تبادلوں میں زور دیا گیا ہے۔تجزیہ کار توقع کرتے ہیں کہ واشنگٹن کے دورے کے دوران زیر بحث مخصوص اقدامات کو آگے بڑھانے کے لیے آئندہ مہینوں میں تکنیکی ملاقاتیں ہوں گی۔جوں جوں ترکیہ خود کو ایک علاقائی اقتصادی اور اسٹریٹجک کردار کے طور پر دوبارہ سے بحال کر رہا ہے، واشنگٹن کے ساتھ بڑھتا ہوا تعاون اہم ثابت ہو سکتا ہے۔

سید حسن خمینی کی ویٹیکن کے سفیر سے ملاقات

سحر نیوز/ ایران: امام خمینی رح علیہ کے پوتے سید حسین خمینی بدھ کو پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت کے لیے تہران میں ویٹی کن کے سفارت خانے تشریف لے گئے اور تعزیتی کتاب پر دستخط کیے۔انہوں نے پوپ فرانسس کے دو سال قبل عراق کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ کیتھولک چرچ اور دینی درسگاہ حوزہ علمیہ قم کے درمیان علمی تعاون پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گا۔ویٹیکن کے سفیر بشپ آندریج جوزووچ نے بھی اس ملاقات میں قم کے علماء کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے قم کے دینی مرکز اور کلیسا کے درمیان طلباء اور اساتذہ کے تبادلہ کی ضرورت پر زور دیا۔

فرانس: طالبعلم نے ساتھیوں پر چاقو سے حملہ کیا

پیرس، 24 اپریل (یو این آئی) فرانس میں طالبعلم نے ساتھیوں پر چاقو سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں ایک طالبعلم ہلاک جب کہ 3 زخمی ہو گئے۔بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق واقعہ نینٹس شہر کے ہائی اسکول میں پیش آیا جہاں ایک طالبعلم نے کلاس کے دیگر ساتھیوں پر چاقو کے وار کر دیے۔پولیس نے 15 سال کے حملہ آور طالبعلم کو گرفتار کر لیا ہے جب کہ زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا ہے جہاں انہیں طبی امداد دی جا رہی ہے۔پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ حملہ فرانس کے ساحل پر نانٹیس کے قریب ڈولن کے نجی نوٹری-ڈیم-ڈی-ٹوٹس-ایڈز ہائی سکول میں ہوا۔اہلکار نے بتایا کہ اس طالب علم نے چار لوگوں کو چاقو سے حملہ کیا تو وہاں موجود اساتذہ نے اسے جکڑ لیا اور قابو کر کے پولیس کے حوالے کر دیا۔قومی پولیس پالیسی کے مطابق اہلکار کو عوامی طور پر نام ظاہر کرنے کا اختیار نہیں تھا۔پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ واقعے میں دہشت گردی کے مقاصد کا کوئی اشارہ نہیں ملا۔

اردن میں اخوان المسلمین پر پابندی، اثاثوں اور دفاتر پر قبضہ

عمان، 24 اپریل (یو این آئی) اردن کے وزیر داخلہ مازن الفرایہ نے کہا ہے کہ ملک میں حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت اخوان المسلمون کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا ہے اور اس گروپ کے ارکان کے تخریب کاری کی سازش میں ملوث پائے جانے کے بعد اس کے اثاثے ضبط کر لیے گئے ہیں۔اردن میں کئی دہائیوں سے قانونی طور پر سرگرم عمل اس تحریک کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا جسے ملک بھر کے بڑے شہری مراکز اور دفاتر میں وسیع پیمانے پر حمایت حاصل ہے۔فرایہ نے کہا کہ گروپ کی تمام سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے گی اور جو کوئی بھی اس کے نظریے کو فروغ دے گا اسے قانون کے ذریعے جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔انہوں نے بدھ کے روز مزید کہا کہ اس پابندی میں گروپ کی طرف سے کچھ بھی شائع کرنا اور اس کے تمام دفاتر اور املاک کو بند کرنا اور انہیں ضبط کرنا شامل ہے۔اخوان المسلمون جو زیادہ تر عرب ممالک میں غیر قانونی ہے اُس کا کہنا ہے کہ اس نے دہائیوں پہلے عوامی سطح پر تشدد ترک کر دیا تھا۔

غزّہ کے باسی کھنڈرات میں پناہ لئے ہوئے ہیں، امدادی راستے کھولے جائیں: آئی او ایم

غزہ، 24 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت آئی او ایم نے اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور کے اعداد و شمار کے حوالے سے کہا ہے کہ غزہ میں 90 فیصد سے زیادہ گھروں کو تباہ کر دیا گیا یا شدید نقصان پہنچایا گیا ہے۔ علاقے میں اسرائیل کی جاری جنگ نے شہریوں کو انسانی بحران کی گہرائیوں میں دھکیل دیا ہے۔ایجنسی نے بدھ کے روز ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "علاقے میں کوئی محفوظ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے فلسطینی خاندان غیر محفوظ کھنڈرات میں پناہ لے رہے ہیں۔ آئی ایم او کے پاس پناہ گاہ امداد تیار ہے لہٰذا داخلے کے راستے فوراً کھولے جائیں۔"قحط کی متعدد رپورٹیں جاری ہونے کے باوجود اسرائیل نے، 2 مارچ سے، غزہ کے راستے بند کر رکھے ہیں، جس کی وجہ سے جنگ زدہ علاقے میں ضروری سامان کی ترسیل رک گئی ہے۔اسرائیلی فوج نے 18 مارچ کو یکطرفہ طور پر غزہ میں دوبارہ سے نسل کش جنگ شروع کر کے، 19 جنوری کو طے پانے والے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے، معاہدے کو توڑ دیا تھا۔اب تک اس قتل عام میں، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 51,300 سے زیادہ فلسطینی قتل کئے جا چکے ہیں۔ یہ تعداد اس وقت نئے ریکارڈ کے مطابق بڑھ کر 62,000 ہو چکی ہے۔تل ابیب نے غزہ کے زیادہ تر علاقے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا ہے اور محصور علاقے کی تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔گذشتہ نومبر میں، بین الاقوامی فوجداری عدالت نے، غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت سوز جرائم کے الزامات میں، نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔واضح رہے کہ اسرائیل کو غزہ جنگ کے معاملے میں، بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

امریکا تمام ٹیرف ختم کر کے تنازع کو بات چیت سے حل کرے؛ چین

ٹیرف جنگ کی کشیدگی کو کم کرنے کے لیے چین نے امریکا کے سامنے ایک قابل عمل منصوبہ رکھ دیا۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چین نے ایک بار پھر تنازعات کے حل کے لیے بات چیت کا راستہ اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔ترجمان چینی وزارت خارجہ نے میڈیا بریفنگ میں کہا کہ امریکا یکطرفہ ٹیرف کو مکمل طور پر ختم کرے تو بات چیت ہو سکتی ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ اگر واقعی امریکا تجارتی جنگ سے پیدا ہونے والے تنازع کو حل کرنا چاہتا ہے تو اسٹیک ہولڈرز کی باتوں پر دھیان دے۔چینی ترجمان نے فی الوقت امریکا کے ساتھ کسی بھی قسم کے مذاکرات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ٹیرف جنگ وہی ختم کرے جس نے شروع کی تھی۔یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ چین پر عائد ٹیرف میں نمایاں کمی کرنے جا رہے ہیں۔امریکا نے مرحلہ وار چین کی درآمدی اشیا پر 245 فیصد تک ٹیرف عائد کر دیا ہے جس کے جواب میں چین نے بھی امریکی مصنوعات پر ٹیکس کو 125 فیصد تک بڑھا دیا۔

امریکی ریاستیں صدر ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی سے ناخوش، مقدمہ دائر کر دیا

واشنگٹن، 24 اپریل (یو این آئی) امریکی کی 12 ریاستوں کے اتحاد نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیرف جنگ کو چیلنج کرنے کیلیے مقدمہ دائر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کانگریس کی منظوری کے بغیر محصولات کا نفاذ نہیں کر سکتے۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق ایریزونا کے اٹارنی جنرل کرس میس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی پاگل ٹیرف اسکیم نہ صرف معاشی طور پر غلط ہے بلکہ یہ غیر قانونی بھی ہے۔جنوب مغربی ریاست ڈیموکریٹک کی زیر قیادت مینیسوٹا، نیویارک، اوریگون اور دیگر مقدمے دائر کرنے میں شامل ہیں جبکہ کیلیفورنیا نے ایک ہفتہ قبل مقدمہ دائر کیا تھا۔امریکی صدر نے متعدد ممالک کے خلاف نئے ٹیرف کے ساتھ کئی دہائیوں کی آزاد تجارتی پالیسی کو بدلتے ہوئے عالمی مارکیٹوں میں صورتحال کو ہنگامہ خیز کیا۔ٹرمپ نے چین پر اضافی 145 فیصد درآمدی ٹیرف عائد کیا تو بیجنگ نے بھی جواب میں امریکی درآمدی سامان پر 125 فیصد محصولات لگانے کا اعلان کیا۔گزشتہ روز امریکی صدر نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ وہ چین کے ساتھ منصفانہ معاہدے پر کام کر رہے ہیں۔دائر کیے گئے مقدمے میں امریکی ریاستوں کا کہنا تھا کہ 1977 کا قانون ٹرمپ کو ٹیرف لگانے کیلیے ہنگامی اقدامات استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا، یہ اختیار آئینی طور پر کانگریس کیلیے مخصوص ہے۔مقدمے میں الزام لگایا گیا کہ امریکی صدر ملک میں داخل ہونے والے کسی بھی سامان پر ٹیرف عائد کرنے کے اختیار کا دعویٰ کرتے ہوئے کسی بھی وجہ سے ہنگامی حالت کا اعلان کرنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں جو آئین کی خلاف ورزی کی اور اس سے امریکی معیشت میں افراتفری پھیل گئی۔کرس میس نے کہا کہ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وائٹ ہاؤس کیا دعویٰ کرتا ہے، ٹیرف ایک ٹیکس ہے جو ایریزونا کے صارفین کو منتقل کیا جائے گا۔

فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے بیانات کے بعد فلسطینی رہنماؤں میں گہری تشویش

غزہ: فلسطین کی مرکزی کونسل کے اجلاس میں فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے بیانات کے بعد فلسطینی رہنماؤں میں گہری تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور ان کے متنازعہ بیانات کو فلسطین کے قومی مفادات کے خلاف اندرونی تقسیم کو مزید بڑھانے کا سبب قرار دیا جا رہا ہے۔ القدس نیٹ ورک کو انٹرویو دیتے ہوئے فلسطین کی قومی اسمبلی کے ایک رکن نے کہا ہے کہ مرکزی کونسل میں فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے بیانات ان لوگوں کی توہین ہیں جواب ان سے امیدیں کھو بیٹھے ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ یہ الفاظ قومی اتحاد میں رکاوٹ ہیں کیونکہ کوئی بھی فلسطینی ایسے لوگوں سے اتحاد نہیں کر سکتا جو ان پر غیر قومی ہونے کا الزام لگاتے ہیں اور انہیں فلسطینی عوام کے نقصانات کا سبب سمجھا جاتا ہے، جب کہ ان نقصانات کی وجہ قابضین ہیں۔العلی نے کہا ہے کہ مزاحمت کے خلاف محمود عباس کے الفاظ کا مطلب اس سلسلے میں انتہا پسند صیہونی وزیر سموٹریچ کے موقف کی حمایت کرنا ہے، جس نے مزاحمت پر غزہ کو تباہ کرنے کا الزام لگایا اور اسے غیر مسلح کرنے اور صیہونی قیدیوں کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔دریں اثنا مرکزی کونسل میں فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے بیانات پر فلسطین کی تحریک حماس سے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔تحریک حماس نے اس قسم کے بیانات کو فلسطینی شہدا کے خون سے مزاق قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینیوں کے عزائم قابل قدر ہیں جن کو پورا کرنے کی راہ اب تک فلسطینیوں کی جانب سے وسیع پیمانے پر خون کا نذرانہ پیش کیا جاتا رہا ہے۔تحریک حماس نے تاکید کی ہے کہ فلسطینیوں کی استقامت قومی دفاع اور بین الاقوامی قوانین کے عین مطابق ہے۔دوسری جانب صیہونی فورسز نے مقبوضہ مغربی کنارے میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران پچاس سے زائد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا ہے، جن میں کم سن بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔الجزیرہ نے خبر دی ہے کہ صیہونی فورسز نے رام اللہ شہر کے شمال قصبے کوبر میں کم از کم چوبیس افراد کو گرفتار کیا ہے۔ذرائع کے مطابق اسرائیلی جیل میں سب سے طویل عرصے تک قید بامشقت کاٹنے والے فلسطینی شہری نائل برغوثی کے گھر کو درجنوں فلسطینیوں کے لیے تفتیشی مرکز میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فورسز نے آج صبح عزون اور بیت لحم اور نابلس شہروں میں گھروں پر دھاوا بول دیا۔رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اس سال اپریل تک اسرائیل نے تقریباً نو ہزار سات سو بیانوے فلسطینیوں کو قید کیا، جن میں سے تین ہزار چار سو اٹھانوے فلسطینیوں کو بغیر کسی الزام کے حراست میں لیا گیا۔

کشمیر کے پہلگام حملہ

ہم سیکورٹی کے معاملے میں مرکزی حکومت کے ساتھ

بی جے پی کو سیاست نہیں کرنی چاہئے، یہ انٹیلی جنس سسٹم کی ناکامی ہے گزشتہ واقعات سے سبق کیوں نہیں سیکھا گیا؟: اکھلیش

لکھنؤ۔(پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر و سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ بہت افسوسناک ہے۔ ہم اس معاملے پر حکومت کے ساتھ ہیں۔ مرکزی حکومت دہشت گردوں کی اس حرکت کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ بی جے پی اس حملے سے پیچھے نہیں ہٹ سکتی۔ اگر سبق پہلے سیکھا جاتا تو ایسے واقعات کو روکا جا سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، ان کا مقصد صرف دہشت پھیلانا ہے۔ پورے ملک میں غم و غصہ ہے۔ ایس پی آل پارٹی میٹنگ میں حصہ لے گی اور اپنا موقف پیش کرے گی۔ ایس پی کی جانب سے پارٹی جنرل سکریٹری رام گوپال یادو میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ اکھلیش یادو جمعرات کو ایس پی ہیڈکوارٹر میں میڈیا سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کو پروپیگنڈہ پر خرچ ہونے والی رقم کو ملک کی سلامتی پر خرچ کرنا چاہئے۔ کسی بھی جماعت کو ایسے واقعات سے سیاسی فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔ اکھلیش نے کہا کہ اگنی ویر اسکیم کو لے کر میں پھر سے کہہ رہا ہوں کہ ملک کے نوجوان اس کے حق میں نہیں ہیں۔ مستقل ملازمت دی جائے۔ بجٹ میں اس کا خیال رکھا جائے۔ حکومت نے پاکستان کے خلاف جو پانچ فیصلے کیے ہیں۔ ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔ حکومت کو اس سے بھی زیادہ سخت فیصلے کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں بھی بی جے پی کے لوگ اپنی میٹھ پوسٹر بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر رہے ہیں۔ اس واقعے کا فائدہ ایئر لائنز سے وابستہ لوگ بھی اٹھا رہے ہیں اور ٹکٹ مہنگے کر دیے گئے ہیں۔ یہ لوگ آفات میں بھی مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ دہشت گردی کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ ہمیں نوٹ بندی اور آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد بھی یہی امید تھی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ سیکورٹی کے معاملے میں پورا ملک حکومت کے ساتھ کھڑا ہے۔ یہ انٹیلی جنس سسٹم کی ناکامی ہے۔ گزشتہ واقعات سے سبق کیوں نہیں سیکھا گیا؟

حملے کے خلاف نماز جمعہ کے بعد آصفی مسجد میں ہوگا احتجاج

لکھنؤ۔ کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کے خلاف مجلس علمائے ہند کی جانب سے مولانا کلب جواد نقوی کی رہنمائی میں نماز جمعہ کے بعد احتجاج کیا جائے گا۔ احتجاج نماز جمعہ کے بعد ٹھیک 1:30 بجے منعقد ہوگا جس میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے بے گناہ لوگوں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا جائے گا۔

پہلگام حملے نے پھر کریدے لکھنؤ کے کشمیری سماج کے زخم

لکھنؤ۔ پہلگام میں دہشت گردی کے واقعہ نے ایک بار پھر پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ لکھنؤ میں رہنے والی کشمیری برادری کے پرانے زخم تازہ ہو گئے ہیں۔ کشمیری سماج کے لوگوں نے معصوم سیاحوں کی ہلاکت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود کشمیر کے حالات میں بہتری نہیں آ رہی ہے۔ آخر ایسے حالات میں ہم اپنے گھروں کو کیسے لوٹ سکتے ہیں۔ سال 90-1989 میں کشمیر میں دہشت گردوں کی دہشت کی وجہ سے لگ بھگ 150 خاندان لکھنؤ آ کر آباد ہوئے تھے۔ آرٹیکل 370 اور 35 اے کے تحت جموں و کشمیر کو دی گئی خصوصی حیثیت کے خاتمے کے بعد امید تھی کہ اب شاید وہ وطن واپس لوٹ سکیں گے لیکن اس بار پہلگام میں سیاحوں کو نشانہ بنانے اور وحشیانہ قتل کے واقعے نے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ سدوی کچرو سکریٹری پنون کشمیر سنستھا لکھنؤ نے کہا کہ دہشت گرد تنظیم نے جس طرح پہلگام میں ہندو سیاحوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنایا یہ بربریت، جنون اور نفرت کی انتہا ہے۔ ہم اس غیر انسانی اور بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

ڈاکٹر سید علی شبر رضوی کی اہلیہ مرحومہ کی مجلس سوئم منعقد ہوئی

لکھنؤ۔ ۲۴ اپریل۔ ڈاکٹر سید علی شبر رضوی سابق صدر شعبہ انگلش، پرنسپل شیعہ پی جی کالج لکھنؤ کی اہلیہ مرحومہ کنیز عباس رضوی بنت سید امتیاز علی رضوی کی مجلس سوئم امام باڑہ غفران مآب، چوک، لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ قاری مسلم نے تلاوت کلام پاک سے مجلس کا آغاز کیا۔ جس کے بعد مشہور سوز خوان شاہ نواز حسین نے اپنے ہمنواؤں کے ساتھ سوز و سلام پیش کیا۔ جس کے بعد مجو لکھنوی اور محرم علی نے بارگاہ امام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ جس کے بعد مولانا مرزا محمد اشفاق اطہر صاحب قبلہ نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے اسلام میں عورت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مولانا نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ جس طرح پیغمبر اسلام ساری دنیا کے مردوں کے لئے نمونہ عمل ہیں اسی طرح جناب فاطمہ زہرا ساری دنیا کی عورتوں کے لئے نمونہ عمل ہیں۔ آخر میں مولانا نے بی بی فاطمہ زہرا کے مصائب اور کربلا میں امام حسینؑ پر ہوئے مصائب کا ذکر کیا۔ جس کو سن کر مومنین کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ مجلس کے بعد انجمن عباسیہ اور انجمن روشن دین اسلام نے نوحہ خوانی و سینہ زنی برپا کی۔ اس موقع پر مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس، مولانا میثم زیدی، مولانا حسن میرپوری صاحب، شیعہ انٹر کالج کے سابق پرنسپل شمیم الدین سعید اور موجودہ پرنسپل سید حسن سعید نقوی، اور شیعہ پی جی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شیخ رضا باقری نے بھی شرکت کی۔ آخر میں مجلس میں آئے علمائے کرام، شعرائے کرام، و سبھی حضرات کا مرحومہ کے فرزند پروفیسر سید سرتاج شبر رضوی عرشی نے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ یہ اطلاع مرحومہ کے فرزند ڈاکٹر سرتاج شبر رضوی عرشی نے دی۔

بے گناہوں کو مارنا اسلامی احکام کے خلاف: مولانا رضا حسین

ادارہ مقصد حسینی کے تحت پہلگام حملے کے مہلوکین کو پیش کیا گیا خراج عقیدت، اہل خانہ سے اظہار تعزیت

لکھنؤ (پریس ریلیز)۔ کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام پہلگام دہشت گردانہ حملہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے حملہ میں فوت ہوئے افراد کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا گیا۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم آصف کی اطلاع کے مطابق گزشتہ روز کشمیری محلہ واقع ادارہ کے دفتر میں عالم نگر مسجد کے امام جمعہ و شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن مولانا سید رضا حسین رضوی کی صدارت میں منعقد تعزیتی جلسہ میں مولانا نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گہرے رنج و غم اور بے چینی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کو مارنا اسلامی احکام کے خلاف ہے۔ اسلام کسی بھی طرح کی دہشت گردی کو پسند نہیں کرتا۔ انہوں نے حملہ میں زخمی ہوئے افراد کیلئے جلد شفایابی کی دعا کرتے ہوئے کشمیری عوام سے امن امان قائم رکھنے اور حکومت سے کشمیر میں موجود سیاحوں کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنانے اور ان کی ہر ممکن مدد کرنے کی اپیل کے ساتھ حملے کے قصوروار دہشت گردوں کو موت کی سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ مولانا نے اس بزدلانہ حملے کو انسانیت پر براہ راست حملہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ صرف سیاحتی دستوں یا بے قصور شہریوں پر نہیں بلکہ پورے ملک کے ضمیر پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا یہ صرف نفرت اور تشدد کی شرمناک شکل ہے جسے ہندوستانی سماج کبھی قبول نہیں کرے گا۔ اس موقع پر ادارہ کے تحت چلنے والے مدارس کے بچوں نے حادثہ کے مہلوکین کی تسکین روح کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی اور شمع روشن کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا محمد علی نقوی، مولانا شاہد حسینی، ڈاکٹر حیدر مہدی، مولانا ناظر عباس، ستارہ رضوی، کمیل حیدر، قدری جہاں، شیخ کمیل، احسن مرزا کے علاوہ ادارہ کا پورا عملہ موجود تھا۔

پہلگام میں معصوموں کا قتل عام پوری انسانیت کا قتل: مولانا یعسوب عباس

لکھنؤ۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے ترجمان و سکریٹری شیعہ رہنما مولانا یعسوب عباس نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کو لے کر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بزدلانہ اور وحشیانہ حملہ ہے۔ میں اس کی پرزور مذمت کرتا ہوں کوئی بھی مذہب کسی انسان پر بے گناہ ظلم کرنے یا اسے مارنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہمارا ملک کئی بار آتنک واد کا نشانہ بن چکا ہے۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں معصوم بچوں، عورتوں اور مردوں کو اپنی جان گنوانا پڑی۔ مولانا نے کہا کہ بھارت میں ایسے حملے کر کے بھارت کو ڈرایا نہیں جا سکتا مگر اس سے ظالم سے نمٹنے کے لیے عزم اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ جو مذہب کا لباس پہن کر بے گناہ معصوموں کا قتل عام کر رہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ آتنکواد پوری دنیا کے لیے خطرہ ہے۔ بھارت کے ساتھ ہر ملک کو آگے آکر دنیا میں پھیلی دہشت گردی کے خلاف ایک بڑا قدم اٹھانا ہو گا۔ مولانا یعسوب عباس نے کہا کہ پہلگام میں ہوئے اس دہشت گردانہ حملے سے پورے ملک میں ایک غم اور غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ میں اس آتنکوادی حملہ میں اپنی جان گنوانے والوں کے خاندانوں کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں اور اس حملہ میں زخمی ہوئے لوگوں کے لئے جلد صحت یاب ہونے کی دعا کرتا ہوں۔ مولانا یعسوب عباس نے کہا کہ میں بھارت سرکار سے یہ مانگ کرتا ہوں کہ اس حملہ کو انجام دینے والے دہشت گردوں و بھارت کے خلاف اس سازش میں شامل سبھی لوگوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کر ہمارے ملک میں شہید ہوئے شہریوں کو انصاف دلائیں اور آتنکواد کا منہ توڑ جواب دیں۔

ڈاکٹر جمال حیدر اور انیس نصرت کے سانحہ ارتحال پر خورشید رضا فتح پوری کا اظہار تعزیت

لکھنؤ۔ معروف ادبی و سماجی شخصیت خورشید رضا فتح پوری نے اپنے ایک تحریری بیان میں ممتاز افسانہ نگار عابد سہیل کی اہلیہ انیس نصرت کے سانحہ ارتحال پر اظہار افسوس اور پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ ایم اے تھیں ان کی ہم سب عزت کرتے تھے اور وہ انھیں اپنی بڑی بہن کی طرح سمجھتے تھے۔ نہایت شفیق مہربان تھیں۔ سبھی ہم سب ان کا احترام کرتے تھے۔ خورشید رضا فتح پوری نے مزید کہا کہ ڈاکٹر جمال حیدر زیدی مرحوم جنہیں مرحوم کہتے ہوئے بھی صدمہ ہوتا ہے وہ ہمارے شفیق استاد ذوالفقار حیدر مرحوم کے لائق فرزند تھے خود بھی اچھے اور ہر دل عزیز استاد تھے۔ خدا وند عالم نے انھیں بہت سی خصوصیات سے نوازا تھا وہ خوب رو ہونے کے ساتھ ساتھ خوش لباس، خوش مزاج تھے۔ انتہائی با اخلاق و ملنسار تھے۔ سیاسی اعتبار سے بھی ایک قد آور شخصیت تھے اور سماج میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ غرض کہ مذکورہ دونوں شخصیتوں کی رحلت سے ایک بڑے حلقے کو شدید صدمہ پہنچا ہے۔ خداوند عالم ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

پہلگام کشمیر حملے میں مارے گئے سیاحوں کو راونک اسپتال میں موم بتیاں روشن کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا

لکھنؤ۔ 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں معصوم سیاحوں کی ہلاکت کے واقعہ کے خلاف راونک ہسپتال کیسل روڈ لکھنؤ میں ڈاکٹر رونک کی قیادت میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تمام لوگوں نے احتجاجاً ہاتھوں میں شمعیں اٹھا کر واقعہ کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مشتعل افراد نے دہشت گردی کے خاتمے، پاکستان کے خلاف اور بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگائے۔ تقریب میں ڈاکٹر سنتوش ترویدی نے واقعہ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب سے مجھے اس غیر انسانی واقعہ کا علم ہوا میں بہت افسردہ ہوں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرنے والے میرے خاندان کا حصہ ہیں اور میں نے سب کچھ کھو دیا ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ دہشت گردوں کا مقصد ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنا اور امن و امان کو خراب کرنا ہے، ہم ان کے اس مقصد کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اس موقع پر آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی جنرل سکریٹری معروف انصاری نے ہلاک ہونے والوں کے تئیں تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ صرف سیاحوں پر حملہ نہیں ہے بلکہ ہمارے ملک پر حملہ ہے۔ 140 کروڑ ہم وطنوں پر حملہ ہے اور ہم ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی جی، وزیر داخلہ امت شاہ جی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ جی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس حملے میں ملوث دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے: ڈائرکٹر انفارمیشن

نو تعینات انفارمیشن ڈائریکٹر وشال سنگھ نے کام کاج کا جائزہ لیا

لکھنؤ۔ نو تعینات انفارمیشن ڈائریکٹر وشال سنگھ نے آج انفارمیشن ڈائریکٹوریٹ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہر سیکشن کا دورہ کیا اور ان کے کام کاج کا جائزہ لیا اور عملے کو اپنی ذمہ داریاں پوری لگن کے ساتھ ادا کرنے کی ہدایت دی۔ ڈائریکٹر انفارمیشن سنگھ آج صبح 9.30 بجے ڈائریکٹوریٹ انفارمیشن پہنچے۔ وہاں پہنچنے کے بعد انہوں نے ڈائریکٹوریٹ کی تمام منزلوں پر واقع مختلف سیکشن اور افسران کے کمروں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے سیکشن انچارج افسران سے ان کی ذمہ داریوں اور ان کے کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ ڈائریکٹر محکمے کی طرف سے دی گئی معلومات سے مطمئن نظر آئے۔ انہوں نے افسران و ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں خلوص اور لگن کے ساتھ ادا کرتے رہیں اور یہ بھی کہا کہ محکمہ اطلاعات کا کردار بہت اہم ہے۔ موجودہ حالات کے پیش نظر حکومت کی اسکیموں، کامیابیوں اور پالیسیوں کو عام کرنے میں نئی ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔ انہوں نے ضروری وسائل کی دستیابی پر بھی زور دیا۔ ڈائریکٹر نے ڈائریکٹوریٹ کی پانچویں منزل پر واقع افسران کے کمروں، چوتھی، تیسری، دوسری اور پہلی منزل پر واقع سیکشنوں کے ساتھ آڈیٹوریم کا بھی باریکی سے معائنہ کیا۔ فوٹو پر چار سیکشن کے معائنہ کے دوران انہوں نے کہا کہ ضلع دفاتر کو مزید فعال بنایا جائے اور اخبارات کی خبروں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ ایڈمنسٹریشن سیکشن کے معائنہ کے دوران انہوں نے مثبت سوچ کے ساتھ ذمہ داریاں نبھانے کی ہدایت دی۔ اسی طرح انہوں نے تمام سیکشنوں بشمول اشتہار، پبلیکیشن، اکاؤنٹس، سوانح آرٹ، اسٹیبل، ریفرنس، براڈکاسٹنگ، ٹی وی، ریڈیو، ویڈیو، فوٹو اکاؤنٹس سیکشن، انفارمیشن بیورو، فوٹو سیکشن، ایڈیٹوریل روم، پریس مینجمنٹ، ویب میڈیا/سوشل میڈیا کا دورہ کیا اور ان کا معائنہ کیا اور ملازمین سے ضروری معلومات حاصل کیں اور ان کے کام کے بارے میں ہدایت بھی دی۔ معائنہ کے دوران جوائنٹ ڈائریکٹر پریس ہیمنت سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر اکاؤنٹس ایڈ اکاؤنٹس آفیسر سچیتا کار سنگھ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر جیتیندر پرتاپ سنگھ ستیش بھارتی سمیت کئی دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج

سوماتھو نگر۔ بسکوہر نگر پنچایت میں کینڈل مارچ نکالا گیا اور پاکستان کے ساتھ مردہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے کینڈل مارچ نکالا گیا۔ حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے کینڈل مارچ نکالا گیا۔ جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے خلاف بسکوہر اور آس پاس کے علاقوں میں عوامی غصہ پھوٹ پڑا۔ جمعرات کو میونسپل کونسل اور دیگر علاقوں میں لوگوں نے پاکستان کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے کینڈل مارچ نکالا گیا جس میں سماج کے ہر طبقے کے لوگوں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے اس دہشت گردانہ حملے پر مرکزی حکومت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پروگرام میں تاجروں، سماجی کارکنوں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میونسپل کونسل کے صدر ... گپتا نے حملے پر دکھ کا اظہار کیا۔ بی جے پی کارکنوں نے پھول چڑھا کر مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

اشرف کی اہلیہ زینب روبی نے اٹیچ اور وارنٹ کے خلاف ہائی کورٹ میں کی اپیل

پریاگ راج۔ امیش پال اور اس کے دو گن مینوں کے قتل کیس میں مفرور مافیا خالد عظیم عرف اشرف کی اہلیہ زینب عرف روبی نے ایک بار پھر ہائی کورٹ میں اپیل کی ہے۔ اس نے اپنے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے اور اٹیچ کرنے کی کارروائی کو غلط قرار دیتے ہوئے عدالت میں چیلنج کیا ہے۔ زینب کے سر پر 25 ہزار روپے کا انعام ہے اور پولیس نے اس کی تلاش میں کئی اضلاع کی خاک چھان لی ہے۔ اس نے انڈین سول سیکیورٹی کوڈ (BNSS) کے سیکشن 528 کے تحت ایک درخواست دائر کی ہے جس میں مذکورہ کارروائی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ عرضی 15 اپریل کو دائر کی گئی تھی جس کی سماعت کی تاریخ ابھی تک طے نہیں کی گئی ہے۔ 24 فروری 2023 کو ہونے والے اس قتل کی تفتیش کے دوران زینب کا نام سامنے آیا۔ پہلے ہی اسے اس کیس میں ملزم بنائے جانے کا علم ہوا تو وہ فرار ہو گئی اور پھر اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوا۔ تقریباً پانچ ماہ تک تلاش کرنے کے بعد جب اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہو سکا تو 20 جولائی 2023 کو پولیس نے درخواست دائر کی اور اس کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کروایا۔ 26 جولائی 2023 کو ان کے خلاف اٹیچمنٹ کی کارروائی کا نوٹس (سیکشن 82 سی آر پی سی کے تحت) جاری کیا گیا۔ جب دفعہ 82 کے تحت کارروائی کے بعد بھی پیش نہیں ہوا تو 19 اکتوبر 2023 کو اٹیچمنٹ کا حکم (سی آر پی سی 83 کے تحت) جاری کیا گیا۔ جس پر پولیس نے ان کے گھر کو منسلک کر دیا۔ زینب ان چھ مطلوب خواتین میں سے ایک ہے جو امیش پال قتل کیس میں مفرور ہیں۔ قتل کے اس کیس میں اس کی بھابھی اور مافیا عتیق احمد کی بیوی شائستہ اور بھتیجی عائشہ نوری بھی مطلوب ہیں۔ زینب اور عائشہ پر 25-25 ہزار روپے جبکہ شائستہ پر ...

پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے تمام اسکولوں کے اوقات بدلے

لکھنؤ 24 اپریل (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں شدید گرمی کو دیکھتے ہوئے پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے تمام اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اس کے لیے ضلع مجسٹریٹ وشاکھ جی نے احکامات جاری کیے ہیں۔ تمام اسکولوں کو حکم پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جمعہ سے تمام اسکول اگلے احکامات تک صبح 7:30 بجے سے 12:30 بجے تک کام کریں گے۔ ابھی تک لکھنؤ میں اسکول 8:00 بجے سے 2:00 بجے تک چلائے جاتے تھے۔ جمعہ سے تمام اسکول اگلے احکامات تک 7:30 بجے سے 12:30 بجے تک کام کریں گے۔ ابھی تک لکھنؤ میں اسکول 8:00 بجے سے 2:00 بجے تک چلائے جاتے تھے۔ ضلع مجسٹریٹ وشاکھ جی نے کہا کہ طلباء کے مفاد میں پہلی سے آٹھویں جماعت کے تمام سرکاری، کونسل، غیر سرکاری اور نجی اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کی گئی ہے۔

ناردن ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/فریٹ، ناردن ریلوے، لکھنؤ کے ذریعے مندرجہ ذیل کام کے لئے ای- نیلامی سے متعلق نوٹس۔

ایڈمن یونٹ/زون	لکھنؤ- ناردن ریلوے- ڈویژنل - کمرشیل/ناردن ریلوے
نیلامی نوٹس نمبر/ لاٹ نمبر	Pnu-LKO-BSB-Toi-47-24-1 (Pay and Use-Toilets)
نیلامی فہرست اشاعت کی تاریخ	22.04.2025
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ (سبھی لاٹ)	08.05.2025 وقت 12:00 بجے
نیلامی بند کرنے کی تاریخ ووقت	08.05.2025 وقت 12:30 بجے
نیلامی کی قسم	Close Ended
ویب سائٹ تفصیل جہاں رجسٹرڈ بولی دھندگان کے ذریعے نیلامی کی پوری تفصیل دیکھی جاسکتی ہے۔	E-Auction Module of www.ireps.gov.in

1216/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امبیڈکر وادی ہنی دلت کو ایس پی سے جوڑنے کی تیاری کر رہی ہے'

لکھنؤ۔ سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی صدر مٹھائی لال بھارتی نے آج دارالشفا ایم ایل اے ہاسٹل بلاک لکھنؤ میں لکھنؤ ڈویژن کی جائزہ میٹنگ کی۔ جس میں نیشنل ایگزیکٹو کے عہدیداروں نے حصہ لیا۔ جس میں عہدیداروں کو ذمہ داری سونپ کر ہر اسمبلی میں بوتھ کمیٹیاں بنائی جائیں گی اور دلت برادری کو جوڑنے کے لیے سماج وادی پارٹی سے جوڑا جائے گا۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاری میں ایس پی امبیڈکر واہنی کے کارکنان اور عہدیدار جنگی بنیادوں پر لوگوں کے درمیان جا کر انتخابات کی تیاری کریں گے اور سماج وادی پارٹی کے لیے ووٹ اور حمایت کی اپیل کریں گے۔ ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور اس غیر انسانی واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ مٹھائی لال بھارتی نے اس حملے کو بزدلانہ اور وحشیانہ کارروائی قرار دیا، جو ملک کے داخلی سلامتی کے نظام کی ناکامی کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ جانکاری ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی جنرل سکریٹری رام باپو سدرشن نے دی۔ جائزہ میٹنگ میں ترون راوت، قومی نائب صدر، ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی رام باپو سدرشن قومی جنرل سکریٹری، ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی قومی سکریٹری اعجاز کشمیر یادو، قومی جنرل سکریٹری شکلا چوہان، قومی جنرل سکریٹری ماہیچیا پرساد، قومی سکریٹری چودھری کمار، رام جی سونی، قومی سکریٹری اور دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر گووند رام، رشی گوتم، سنیل کمار، جتیندر راوت، اشوک امبیڈکر، چندن کمار امبیڈکر، سنیل کمار، اعجاز قریشی، راج کشور راوت، ماہیچیا کیلاش چندر، تیاگی، سنیل کمار، جتیندر کنکی وغیرہ۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس (ای۔ ٹینڈر)

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ) اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ جس کی آخری ٹینڈر تاریخ مورخہ 22-05-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ اس ٹینڈر کے مینویل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اگر کوئی مینویل آفر آتا ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

.1	ٹینڈر نوٹس نمبر	04202025 مورخہ 22-04-2025
.2	ٹینڈر نمبر	06-Sr.DEN-IV-LKO/2025-26
.3	کام کا نام: سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فورتھ۔ لکھنؤ کے دائرہ اختیار علاقہ میں جعفر آباد سلطان پور اتریٹیا سیکشن میں کراسنگ نمبر 10C, 18/C, 20/C, 22/C, 25/C, 28/C, 37/C, 38/C, 40/C, 43/C, 44/C, 45/C, 49/C, 53/C, 56/C, 57/C, 60/C, 61/C, 62/C, 63/C, 67/C, 87/C, 91/C, 110/C, 111/C, 112/C, 113/C, 114/C, 122/C, 126/C, 130/C, 132/C, 134/C, 137/C, 155/C, 160/C, 164/C, 169/A, 177/C व 180/C اور ایودھیا کینٹ۔ پریاگ راج سیکشن میں کراسنگ نمبر 2/C, 5/C,7/C, 21/C & 36/C (کل=45 عدد) بنے ایل ایچ ایس سے واٹر ڈرینج کا کام۔	
.4	تخمینہ لاگت	Rs.5663165.00
.5	زر بیعانہ کی رقم	Rs.113300.00
.6	مدت تکمیل کام	منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے پانچ ماہ
.7	ٹینڈر ڈالنے کی شروعات	08-05-2025
.8	ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	22-05-2025 at 15.00 Hrs.
.9	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر سے متعلق دیگر مفصل تفصیلات مذکورہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

1202/2025

گراهکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

भारत सरकार - रेल मंत्रालय

अनुसंधान अभिकल्प और मानक संगठन, मानक नगर, लखनऊ-226011

ई–निविदा सूचना

एतद द्वारा सूचित किया जाता है कि दि. 23.04.2025 को प्रकाशित निम्नलिखित निविदा को जिन्हें भारत संघ के राष्ट्रपति की ओर से और उनके लिए संयुक्त निदेशक/सिविल अ.अ.मा.सं. लखनऊ द्वारा निम्नांकित कार्य हेतु आनलाइन खुली ई-निविदा आमंत्रित की जाती है-

क्र. सं.	खुली निविदा सूचना संख्या एवं कार्य का नाम	अनुमानित मूल्य (रु०)	निविदा प्रपत्र का मूल्य रु०)	बयाना राशि (रु०)	कार्य समापन अवधि	निविदा खुलने की तिथि
1	निविदा सूचना सं. डब्ल्यू.के.एस.-1457एसबीए-डीसी दिनांक 22.04.2025 सर्विस बिल्डिंग का वर्ष 2025-26 का जोन और सेक्टर-ए का वर्ष 2025-26 का जोन सम्बंधी कार्य।	2,36,51,875.09	0.00	2,68,300.00	12 (बारह) माह	19.05.2025
2	निविदा सूचना सं. डब्ल्यू.के.एस.-1457बी-डीसी दिनांक 22.04.2025 सेक्टर-बी का वर्ष 2025-26 का जोन सम्बंधी कार्य।	1,66,10,472.24	0.00	2,33,100.00	12 (बारह) माह	19.05.2025
3	निविदा सूचना सं. डब्ल्यू.के.एस.-1457सी-डीसी दिनांक 22.04.2025 सेक्टर-सी का वर्ष 2025-26 का जोन सम्बंधी कार्य।	1,71,06,866.87	0.00	2,35,500.00	12 (बारह) माह	19.05.2025

उपरोक्त विस्तृत ई-निविदा प्रपत्र को भारतीय रेलवे की वेबसाइट www.ireps.gov.in पर उपलब्ध है तथा दिनांक 19.05.2025 के 15:00 बजे तक मूल/संशोधित निविदा को सम्मलित किया जा सकता है। दिनांक 19.05.2025 को ही 15:00 बजे उपरोक्त ई-निविदा निदेशक/सिविल कार्यालय अ.अ.मा.सं. लखनऊ में खोली जायेगी।

संयुक्त निदेशक/ सिविल

भारत संघ के राष्ट्रपति के लिए व उनकी ओर से

اودھ نامہ

انسانیت ہوئی شرمسار

پہلگام میں جو کچھ ہوا اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے اور ہر طبقہ کی طرف سے مذمت کا سلسلہ جاری ہے، ہر شخص کو غم بھی ہے اور غصہ بھی ہے۔ اس بھارت دیش مین جہاں ئی مذاہب کے ماننے والے اور کئی زبانوں کے بولنے والے تمام آئین حقوق کے ساتھ رہتے ہیں وہاں اگر کسی کو صرف اس لئے ماردیا جائے کہ اس کا مذہب مارنے کے مذہب سے الگ ہے تو اسے کوئی بھی مہذب معاشرہ برداشت نہیں کرے گا۔ پہلگام سے یہ خبر آئی کہ دہشت گردوں نے آپ کے مذہب کے بارے میں پوچھا۔ اور آپ ان کے مذب کے نہیں نکلے تو گولی ماردی۔ لیکن اس نہایت افسوسناک حادثہ کے بعد اگر آپ کو صرف اتنا ہی یاد رہتا ہے اور یہ بھول جاتے ہیں کہ حملے کے دوران اور اس کے فوراً بعد زخمیوں کو کندھوں پر یا ٹٹو اور خچر پر ہسپتال لے جانے والوں نے نہ تو ان کا مذہب پوچھا اور نہ ہی ان کی ذات، تو آپ صرف دہشت گردوں کی مدد کر رہے ہیں۔ آپ کو یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ان زخمیوں کی مدد کرنے والے کس مذہب کے تھے اور پورے ملک کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر مٰن بھی جو مظاہرے کئے جارہے ہیں وہ مظاہرے کرنے والے کون لوگ ہیں اور کس مذہب کے ہیں۔

آپ کو دیکھنا ہوگا کہ ہسپتالوں میں انتہائی محدود سہولیات کے باوجود ڈاکٹروں اور نرسوں نے اپنی جان، بھوک، پیاس، نینداور ہر طرح کے آرام کو تج کر زخمیوں کا علاج کیا جس کی وجہ سے ہلاکتوں کی تعداد پر کافی حد تک قابو پایا جاسکا۔ للیکن اگر آپ یہ پہلو بھول گئے تو سمجھ لیجئے کہ آپ دہشت گردوں کی مدد کررہے ہوں گے۔

اطلاعات کے مطابق حملے کے بعد کافی دیر تک کوئی سرکاری مدد نہ پہنچ سکی، گاڑیاں نہیں تھیں، پھر مقامی لوگ گھروں سے باہر نکل آئے اور اپنی جان خطرے میں ڈال کر حملہ آوروں کو بچانے کے لیے نکلے۔ اگر آپ یہ بھی بھول جاتے ہیں تو آپ صرف دہشت گردوں کی مدد کررہے ہیں۔ آپ یہ بھول جاتے ہیں کہ اس گھناؤنے قتل عام کے خلاف پورا جموں وکشمیر سراپا احتجاج ہے۔ کل رات پورے کشمیر میں لوگوں نے مشعل بردار جلوس نکالے، دہشت گردوں کی پرزور مذمت کی اور بغیر کسی خوف اور ہچکچاہٹ کے انہیں یہ پیغام دیا کہ کشمیر کا ہر بچہ ان کے خلاف کھڑا ہے۔ اگر آپ یہ بھول جاتے ہیں اور رات بھر ہندو مسلم نفرت انگیز پوسٹر بنانے والوں کو یاد کرتے رہتے ہیں تو آپ صرف دہشت گردوں کی مدد کررہے ہیں۔

اطلاع کے مطابق آج پورا کشمیر بند ہے۔ دہشت گردی کے خلاف شہریوں کی پہل پر کیا جانے والا یہ بند تاریخی ہے۔ کشمیری عوام دہشت گردوں کو واضح پیغام دے رہے ہیں کہ تم ہمارے دشمن ہو، تم اب کامیاب نہیں ہوسکو گے، تمہاری جڑوں کو مزید پنپنے نہیں دیا جائے گا، چاہے ہمیں اس کی کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔ اگر آپ اس تاریخی لمحے کو بھول گئے تو آپ صرف دہشت گردوں کی مدد کررہے ہوں گے۔ اس نہایت حساس حادثے کے بعد حکومت کی طرف سے سے کسی وزیر کا کوئی ایسا بیان نہیں آیا جسے غیر ذمہ دارانہ بیان کہا جاسکے لیکن ہمارا سوشل میڈا اسے بیانات سے بھر گیا ہے جہاں سوائے ہندو مسلم منافرت کے اور کوئی کچھ نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایک طبقہ ہے جو اس ملک میں مذہبی یگنگت کا دشمن ہے اور اسے فرقہ وارانہ یکجہتی اور ہم آہنگی بالکل ہضم نہیں ہورہی ہے۔ بعض سیاسی حضرات اس حادثہ کو حکومت کی ناکامی قرار دے رہے ہیں اور مذمت بھی کر رہے ہیں۔ کانگریس نے آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اور راہل گاندھی ن ے ذاتی طور پر مرکزی وزیر داخلہ سے فون پر بات کی ہے۔ بھارت نے آنا فانا کچھ اہم فیصلے بھی کر لئے ہیں جن کا ذکر اخبارات میں آچکا ہے۔

جو لوگ سیاست پر گہری نظر رکھتے ہیں ان کہنا ہے کہ کسی واقعہ کو سطحی نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ جذباتی ردعمل دشمن کو فائدہ پہونچانے کا سبب بن سکتا ہے۔

☆☆☆☆

سول سروسز امتحان کے نتائج اور مثبت ومنفی تبصرے؟

پروفیسر مشتاق احمد

حالیہ برسوں میں جب بھی یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ منعقد سول سروسز امتحان کے نتائج شائع ہوتے ہیں تو اس پر مسلم طبقے کی طرف سے بڑے ہی جوش وخروش سے دلچسپی لی جاتی ہے اور اس نتائج پر مثبت ومنفی تبصرے ہونے لگتے ہیں۔ بالخصوص نتائج میں مسلمانوں کی تعداد الگ الگ لوگوں کے ذریعہ مشتہر کی جانے لگتی ہے اور سوشل میڈیا پر ایسے لوگ بھی اس امتحان کے تعلق سے اپنے تاثرات بیان کرنے لگتے ہیں جن کے سوشل اکاؤنٹ کا جائزہ لیجئے تو یہ تلخ حقیقت سامنے آئے گی کہ وہ سالوں بھر اپنے سوشل اکاؤنٹ سے جذباتی سیاسی تاثرات پوسٹ کرتے رہے ہیں یا پھر ان کی توجہ فضولیات پر رہی ہے۔ غرض کہ ایسے لوگ کی اکثریت ہوتی ہے جو سول سروسز امتحانات کے تقاضوں اور باریکیوں سے انجان ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہمارے معاشرے کو جذباتی نعرے بازی اور فضولیات کا عادی بنا دیا گیا ہے اس لئے وہ کسی بھی مسئلے پر اظہار خیال کو ضروری سمجھتے ہیں اور اپنی معصومیت کے اظہار میں کبھی کبھی ایسی باتیں بھی لکھ جاتے ہیں جو آج کے حالات میں ہمارے لئے مضر ہیں۔ اس سال کے نتائج میں بھی اسی طرح کے ملے جلے تبصرے دیکھنے کو مل رہے ہیں لیکن ان میں اکثریت منفی تبصروں کی ہے اور مبینہ طور پر الزام تراشی اور بے بنیاد افواہوں کو زیادہ دخل ہے۔ اس سال اگر گذشتہ سال کے نتائج کے مقابل مسلم امیدواروں کی تعداد کم ہے تو اس کے وجوہ کیا ہیں اس کے متعلق بھی بے سر پاؤں کی باتیں زیادہ ہو رہی ہیں۔ ہاں اس تلخ سچائی سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ حالیہ دہائی میں ملک کا مزاج قدرے مکدر ہوا ہے اور مذہبی منافرت کو فروغ ملا ہے، ذہنی تعصبات وتحفظات کے چرچے عام ہوئے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی اس طرح کے قومی مقابلہ جاتی امتحانات کے نتائج میں ہماری حصہ داری بڑھی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ گذشتہ سال سول سروس کے نتائج میں پچاس سے زائد مسلمانوں کی تعداد پر ''آئی اے ایس جہاد'' کے نعرے بھی گونجے اور قومی سطح پر طرح طرح کی افواہیں بھی گردش کرتی رہیں۔ مگر اب تو اسی طرح کے ماحول میں زندگی بسر کرنا ہے اس لئے ذہنی طور پر اس طرح کی فضا میں سانس لینے کے لئے خود کو تیار کرنا ہوگا کہ اس ملک میں لفظ جہاد مسلم اقلیت طبقے کے لئے کتنے مسائل پیدا کررہے ہیں۔ اب تو روح افزا شربت کے حوالے سے بھی ''شربت جہاد'' کی بات ہونے لگی ہے اور یہ بات عدالت تک پہنچی ہے مگر عدالت بھی کیا کرے کہ اب فاضل ججوں کو بھی دھمکیاں دی جانے لگی ہیں اور عدالت عظمیٰ پر بھی نازیبا تبصرے ہورہے ہیں۔ ایسے حالات میں بھی مختلف قومی مقابلہ جاتی امتحانات میں ہمارے باصلاحیت نوجوان اپنی کامیابی کا پرچم لہرا رہے ہیں اس لئے جب کبھی کسی قومی امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی فہرست میں ہماری تعداد کم ہوتی ہے تو سب سے پہلے یہ جاننے کی کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ اس امتحان میں ہمارے کتنے امیدوار آخری مرحلے تک پہنچے تھے۔ ہم سب اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ بیشتر مقابلہ جاتی امتحانات دو یا تین مرحلے کے بعد ہی پورے ہوتے ہیں اور بیشتر امتحانات میں انٹرویو یعنی زبانی امتحان کی بھی غیر معمولی اہمیت ہے۔ جہاں تک سول سروسز امتحان کا سوال ہے تو یہ بھی تین مرحلے میں پورے ہوتے ہیں۔ پہلا مرحلہ پی ٹی ہے اس میں کامیابی کے بعد ہی دوسرا مرحلہ جسے مینس امتحان کہا جاتا ہے اس میں شمولیت ہوسکتی ہے اور اس اہم مینس امتحان میں کامیابی کے بعد ہی انٹرویو کے لئے امیدوار طلب کئے جاتے ہیں۔ اس امتحان میں ہر سال اسامیاں گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں اور سول سروسز کے مختلف عہدے کے لئے امیدوار منتخب کئے جاتے ہیں۔ لیکن افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ ہماری تعلیمی شرح کے تناسب میں ہمارے طبقے کے امیدواروں کی تعداد اس قومی مقابلے کے پی ٹی امتحان میں ہی بہت کم ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ پی ٹی امتحان کے مطابق ہی پھر مینس کے نتائج میں ہماری امیدواری طے ہوتی ہے اور آخر میں انٹرویو کے بعد آخری نتیجہ سامنے آتا ہے۔ جہاں تک شک وشبہات کا سوال ہے یا پھر دور حاضر ذہنی تعصبات وتحفظات کا رونا ہے تو وہ انٹرویو میں تو ممکن ہے لیکن پی ٹی امتحان اور مینس امتحان میں شاید ہی ممکن ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کے مسلمانوں کے درمیان سنجیدگی سے اس مہم کی ضرورت ہے کہ مقابلہ جاتی امتحان میں ہماری زیادہ سے زیادہ شراکت ہو اور پھر جس طرح کے امتحان ہورہے ہیں اس کی باریکیوں اور تقاضوں سے بھی خوب خوب واقفیت ہونی چاہئے۔ سول سروسز امتحانات کے لئے یہ ضروری ہے کہ اسکولی تعلیم کے بعد ہی ہمارے معاشرے میں ذہین اور باصلاحیت طلبا کے انتخاب کا ماحول تیار ہو اور اس کی ذہن سازی پر محنت کی جائے۔ کیوں کہ اس قومی امتحان کے تقاضے بہت ہی محنت طلب ہیں۔ اگر اسکولی تعلیم کے بعد سے گریجویشن مکمل کرنے تک یہ نشانہ رہے کہ سول سروسز امتحان میں شامل ہونا ہے اور کامیابی حاصل کرنا ہے۔ حال کے برسوں میں اگر ہماری حصہ داری قدرے بڑھی ہے تو اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں سرکاری طور پر مسلم اقلیت طلبا کے لئے رہائشی کوچنگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مثلاً برسوں سے زکوٰۃ فاؤنڈیشن، دہلی کے کئی مراکز کام کررہے ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں بھی کوچنگ اکیڈمی ہے، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی کوچنگ کے ساتھ ساتھ جامعہ ہمدرد، حج بھون ممبئی، حج بھون پٹنہ، مولانا آزاد اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، بنگلورو، چنئی، کولکاتا وغیرہ میں بھی کوچنگ چل رہے ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ زکوٰۃ فاؤنڈیشن اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مقابلے دیگر مراکز کے نتائج حوصلہ بخش نہیں ہیں۔ بالخصوص علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ کے کوچنگ مراکز کے نتائج کئی برسوں سے مایوس کن ہیں لیکن افسوس ہے کہ وہاں کی انتظامیہ کے لئے یہ لمحہ فکریہ نہیں ہے؟ البتہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نتائج قابل تحسین ہیں کہ وہاں جتنے بچے کامیاب ہوتے ہیں ان میں پچاس فیصد مسلم بچے بھی رہتے ہیں اس لئے ہر سال سول سروسز امتحانات کے نتائج پر سر دھننے سے بہتر ہے کہ زمینی سطح پر اس امتحان کے تئیں خصوصی بیداری مہم چلائیں، مقابلہ جاتی امتحانات کے لئے ماحول سازی کریں، شادی بیاہ میں نمائشی فضولیات سے پرہیز کرتے ہوئے شہر سے دور افتادہ دیہی علاقوں میں بھی مقابلہ جاتی امتحانات کے لئے مراکز قائم کیجئے، اپنی پسماندگی کا ٹھیکرا صرف اور صرف حکومت کے سر مت پھوڑیئے، اپنے معاشرے میں صحت مند فکری ونظری فضا قائم کیجئے، جذباتی نعروں میں الجھنے سے پرہیز کرتے ہوئے ملک کی بدلتی فضا میں جینے کا راستہ تلاش کیجئے۔ میرے خیال میں اگر ملک کے مختلف حصوں میں اس طرح کا ماحول تیار ہوتا ہے تو سول سروسز امتحان میں بھی نمائندگی بڑھے گی اور دیگر امتحانات مثلاً اسٹاف سلکشن کمیشن، ریلوے، بینکنگ، جوڈیشیری، سی اے اور دیگر مرکزی حکومت کے دفاتر کے لئے قومی سطح کے مقابلہ جاتی امتحانات میں ہماری حصہ داری بڑھنی چاہئے کہ ان امتحانات میں اسامیاں زیادہ ہوتی ہیں اور بعد میں تو صرف تحریری امتحان کی بنیاد پر ہی نتائج سامنے آتے ہیں اس لئے یہاں مبینہ یہ خطرہ بھی نہیں رہتا کہ انٹرویو میں ذہنی تعصبات وتحفظات کی وجہ سے ہمارا نتیجہ اثر انداز ہوا ہے۔ حال کے دنوں میں جنوبی ہند کی ریاستوں اور بالخصوص کشمیر کے امیدواروں نے اپنی پوزیشن بہتر کی ہے تو اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ وہاں اسکولی تعلیم کا معیار بہتر ہوا ہے اور اقلیت طبقے کے اندر بھی یہ بیداری آئی ہے کہ وہ معیاری تعلیم پر سنجیدگی سے توجہ دے رہے ہیں اور شروع سے ہی مقابلہ جاتی امتحانات کی ماحول سازی کی جارہی ہے لیکن شمالی ہند میں اس طرح کی ماحول سازی کی کوششوں کا فقدان ہے جب کہ جنوبی ہند کے مقابلے شمالی ہند میں مسلم اقلیت طبقے کی آبادی زیادہ ہے۔ اگر ہم تمام زمرے کے مقابلہ جاتی امتحانات کی باریکیوں سے آشنا ہوتے ہوئے اور اس امتحان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے تئیں سنجیدہ ہوں گے اور بالخصوص اب جب کہ بیشتر امتحانات آن لائن ہونے لگے ہیں تو ہمیں تکنیکی شعبے میں بھی مہارت حاصل کرنی ہوگی کہ اگر ہم آن لائن امتحانات کے طریقہ کار سے واقف نہیں ہوں گے تو پھر اس سے بھی ہماری محنت رائیگاں جائے گی اس لئے اس طریقہ کار پر بھی ہماری گہری نظر ہونی چاہئے اور اپنی کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے کہ وقت کا تقاضہ یہی ہے۔ جہاں تک ملک کی فضا کا سوال ہے تو وہ صرف ہمارے لئے ہی باعث فکرمندی نہیں ہے بلکہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اس ملک کی سالمیت کا خواہاں ہے اور سماجی تانے بانے کو مضبوط کرنے کی کوشش میں دن رات سرگرداں ہے۔ حالات بہتر کی امید کے ساتھ ہی ہمیں اپنے مشن میں آگے بڑھنے کا حوصلہ رکھنا ہے کہ زندگی جینے کے لئے تغیر حالات سے مقابلہ کرنا بھی ضروری ہے۔

تکنیک بمقابلہ روایت: ہندوستانی سینما میں ایک انقلابی تبدیلی

قلمکار: اتانو گھوش

1930 کی دہائی سے پہلے، ہندوستانی فلموں کے اداکار شوٹنگ کے دوران 'لائیو' گاتے تھے، اور موسیقار طبلہ، ستار، ایکورڈین اور دیگر سازوں کے ساتھ ٹرالی پر موجود ہوتے تھے۔ یہ پیچیدہ عمل جدید ساؤنڈ ریکارڈنگ ٹیکنالوجی کی آمد کے ساتھ بدل گیا۔ 1935 میں، کلکتہ کے نیو تھیٹرز کے مکل بوس نے فلم 'بھاگیہ چکر' میں پس پردہ گلوکاری کی بنیاد رکھی، جس میں گانا علیحدہ ریکارڈ کیا گیا اور اداکار نے شوٹنگ کے دوران لبوں سے ہم آہنگی (لپ سنک) کی۔ تین سال بعد، 1938 میں، کے ایل سہگل کو فلم 'اسٹریٹ سنگر' میں اپنے مشہور گیت 'بابل مورا' کے لیے پلے بیک ٹیکنالوجی استعمال کرنی تھی۔ کے ایل سہگل نے نئی ٹیکنالوجی کی مخالفت کرتے ہوئے اصرار کیا کہ وہ فلم 'اسٹریٹ سنگر' میں 'بابل مورا' لائیو گائیں گے، جس کے باعث ہدایتکار پھانی مجمدار کو پلے بیک ریکارڈنگ کا خیال ترک کرنا پڑا۔ باقی سب تاریخ بن گیا، کیونکہ سہگل کی ناقابل فراموش لائیو پرفارمنس ہی جس میں وہ گلیوں میں ہارمونیم بجاتے ہوئے ''بابل مورا'' گارہے تھے ہی ایک شاہکار بن گئی۔

یہ واقعہ ایک وسیع تر حقیقت کی عکاسی کرتا ہے: تاریخ کے دوران، فنکار اکثر نئی ٹیکنالوجیز کی آمد سے نبرد آزما رہے ہیں، اور انہیں شک، خوف یا مزاحمت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ یہ کشمکش صرف زوال کے خوف سے نہیں پیدا ہوتی بلکہ ہنر اور فنکارانہ شناخت سے گہری وابستگی کی وجہ سے بھی جنم لیتی ہے۔

اپنی ایک سو تیس سالہ تاریخ میں، سینما مصنوعی ذہانت، ورچوئل ریلیٹی، اگمینٹڈ ریئلٹی، اور توسیعی حقیقت جیسے شعبوں میں تیز رفتار ترقی کے ساتھ ایک اور تکنیکی انقلاب کے لیے تیار ہے۔ اس ٹیکنالوجی کا استعمال کہانی سنانے کے طریقوں کو بدل سکتا ہے اور فلم بنانے کے عمل کو بدل سکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بڑے فلم پروڈکشن ہاؤسز اور آزاد فلم ساز دونوں ہی اس کی وقت کی کارکردگی، لاگت، اور بہت زیادہ بہتر نتائج سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور یہ وہ جگہ ہے جہاں ویوز (ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ) تعلیمی ماہرین اور صنعت کے پیشہ ور افراد کی فعال شرکت کے ساتھ قائم شدہ پریکٹیشنرز اور آنے والے ٹیلنٹ دونوں کی رہنمائی اور مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ویوز کا مقصد تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کے درمیان فرق کو ختم کرنا، جدت اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔ یہ علم کے تبادلے اور مہارت کی ترقی کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا چاہتا ہے۔ امید ہے کہ اس سے شرکاء کو اس تفریحی صنعت کے بدلتے ہوئے مطالبات کے مطابق ڈھالنے کا اختیار ملے گا۔

پچھلی دو دہائیوں میں، کمپیوٹر سے تیار کردہ امیجری اور بصری اثرات سب سے اہم شعبے رہے ہیں جہاں ٹیکنالوجی نے ہندوستانی سینما میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ روایتی بصری اثرات وقت طلب تھے اور فنکاروں کی ٹیموں کو دستی طور پر دنوں تک مل کر کام کرنے کی ضرورت تھی۔ پروگرامنگ الگوریدم اب اس عمل کے اہم حصوں کو خودکار طریقے سے انجام دے سکتے ہیں یعنی مشین لرننگ کا استعمال کرتے ہوئے حقیقت سے قریب تر بناوٹ تیار کرنا یا روشنی کی کیفیت کو حیرت انگیز درستگی کے ساتھ تخلیق کرسکتے ہیں۔

آیئے دو مخصوص استعمالات کو دیکھتے ہیں۔ فرض کریں کہ ایک بڑا اسٹیڈیم ہے، اور ہمیں اسے حقیقی تماشائیوں سے بھرنے کے لیے بہت زیادہ بجٹ اور پروڈکشن وسائل کی ضرورت ہوگی۔ ہجوم کا انتظام گرافکس کے ساتھ آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح، ہم ایک اداکار کی عمر بڑھانے یا کم کرنے کے لیے میک اپ کے داغوں کو احتیاط سے چھپا سکتے ہیں۔ نتائج متاثر کن ہیں کیونکہ گرافکس بغیر کسی رکاوٹ کے لائیو ایکشن فوٹیج میں گھل مل جاتے ہیں۔ اس طرح کا دائرہ افسانوی دنیاؤں، تصوراتی مخلوقات، اور زندگی سے زیادہ سائز کے ایکشن سیکونس بنانے میں انتہائی موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اب، اگر ہم جدید ترین ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے مستقبل قریب کے امکانات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں، تو ہم ورچوئل پروڈکشن کا انتظار کرسکتے ہیں۔ یہ ایک ایسی تکنیک ہے جو شوٹنگ شروع ہونے سے پہلے ماحول کی نقالی کرنے کے لیے ریئل ٹائم رینڈرنگ انجنوں کو اے آئی کے ساتھ جوڑتی ہے۔ پری پروڈکشن کے دوران وقت اور پیسہ بچانے کے لیے اس انداز کو اپنا کر فلم سازوں کو بہت فائدہ ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ، اے آئی سے چلنے والے ویژولائزیشن ٹولز فلم سازوں اور سینما نگاروں کو مناظر کو بلاک کرنے، کیمرہ کی نقل و حرکت کی منصوبہ بندی کرنے، اور ایک ہی فریم کی شوٹنگ سے پہلے پیچیدہ ترتیبوں کا تصور کرنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ یہ خاص طور پر ان فلموں میں فائدہ مند ہوسکتا ہے جہاں ایکشن بڑے کینوس پر ہوتا ہے، جہاں گرافکس اور لائیو پرفارمنس کے درمیان ہموار آرکیسٹریشن ضروری ہے۔

فلم سازی میں سب سے زیادہ محنتی مراحل میں سے ایک پوسٹ پروڈکشن ہے۔ اے آئی نے رنگوں کی درجہ بندی کو تیز کرنے، مناظر کے درمیان ٹونز کو ملانے، اور یہاں تک کہ تصویر سے ناپسندیدہ عناصر کو ہٹانے کا کام کیا ہے۔ وہ کام جن کے لیے پہلے لمبے گھنٹے ہاتھ سے کام کرنے کی ضرورت پڑتی تھی۔ آواز کے دائرے میں، آواز کی کلوننگ، لبوں کی ہم آہنگی کی درستگی، اور متعدد زبانوں میں ڈبنگ وہ دوسرے شعبے ہیں جہاں اے آئی کے موثر ہونے کا امکان ہے۔ آنے والے سالوں میں، یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ اس کا کتنا نتیجہ نکلتا ہے۔

مواد کی تخلیق میں، ہم ابھی بھی ابتدائی مراحل میں اے آئی کے متلاشی ہیں۔ لیکن اب دیکھنے میں آرہا ہے کہ اسکرین پلے لکھنے والے اس سے متجسس ہیں! اے آئی ٹولز ہزاروں اسکرپٹس، انواع، اور سامعین کی ترجیحات کا تجزیہ کرسکتے ہیں تاکہ پلاٹ پوائنٹس، کریکٹر آرکس، اور ڈائیلاگ کی مختلف حالتیں تجویز کی جا سکیں۔ یہ تخلیقی ذہن کی جگہ نہیں لیتا، بلکہ اسے بڑھاتا ہے، ایسی بصیرتیں پیش کرتا ہے جو داستانوں کو مزید دلفریب یا ثقافتی طور پر گونجنے والا بنا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک پیچیدہ تاریخی مہاکاوی تیار کرنے والا فلمساز آئے کو سیکنڈوں میں دورانیے کی تفصیلات اور بولیوں کی تحقیق کے لیے استعمال کرسکتا ہے۔

اے آئی اور عمیق ٹیکنالوجی کے سب سے بڑے اثرات میں سے ایک اہم جزو ہم آہنگی بھی ہے۔ اب، آزاد فلم ساز اے آئی سے چلنے والے ٹولز کے ساتھ اعلیٰ معیار کا مواد بنا سکتے ہیں۔ کلاؤڈ بیسڈ ایڈیٹنگ سوٹس اور اوپن سورس سافٹ ویئر صارفین کو بہت زیادہ رقم خرچ کیے بغیر وی ایف ایکس، اینیمیشن اور ساؤنڈ ڈیزائن کے ساتھ تجربہ کرنے دیتے ہیں۔ اے آئی فلم سازوں کو ہر منظر میں مطلوبہ اثر حاصل کرنے کے لیے انتہائی موثر کیمرے کے زاویوں اور روشنی کے منظرناموں کی پیش گوئی کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ اس کا استعمال کرتے ہوئے، ایڈیٹرز گھنٹوں کی فوٹیج کو اسکین کرسکتے ہیں اور نوٹس اور تجزیہ کے ساتھ آسکتے ہیں۔ اس کے بعد ایڈیٹر فائنل کٹ میں شامل کرنے کے لیے بہترین شاٹس چن سکتا ہے، وقت کی بچت اور کارکردگی میں اضافہ کرسکتا ہے۔ پرانی ہندوستانی فلموں کے ساتھ بہت ساری بحالی چل رہی ہے، اور اے آئی اس میں ایک بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ اصل لیکن خراب ہوچکی فلمی ریلوں کی ڈیجیٹل بحالی، ان فلموں کی نقل، اس سے دھندلے پن، نشانات، اور جھلملاہٹ میں کمی آئیگی اور اسکی کوالیٹی بھی بہتر ہوگی جو کہ اصل ہے۔ ہندوستان میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں، اور ان میں فلمیں بنتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت زبان کی پروسیسنگ کو بہتر بنا کر ان فلموں کو کیپشن، ڈبنگ اور وسیع تر سامعین تک ترجمہ کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔

اگرچہ فوائد بہت وسیع ہیں، لیکن سینما میں اے آئی کا استعمال کچھ اخلاقی خدشات کو جنم دیتا ہے۔ اگر غلط استعمال کیا جاتا ہے تو ڈیپ فیک ٹیکنالوجی غلط معلومات یا رضامندی کی خلاف ورزیوں کا باعث بن سکتی ہے۔ فنکارانہ صداقت کا سوال بھی ہے: ہم انسانی تخلیقی صلاحیتوں اور مشین کی مدد کے درمیان لائن کہاں کھینچتے ہیں؟ مزید برآں، فلم پروڈکشن میں اے آئی کو لاگو کرنا مہنگا پڑسکتا ہے۔ تمام فلم ساز اور پروڈیوسرز اس طرح کی سرمایہ کاری کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ مزید یہ کہ، کوئی بھی ٹیکنالوجی انحصار کے خطرے کے ساتھ آتی ہے۔ پروڈکشن میں مصنوعی ذہانت کا استعمال کر کے، فلم ساز ٹیکنالوجی پر حد سے زیادہ انحصار کرنے کا خطرہ مول لیتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اے آئی کو ڈیٹا کی ضرورت ہے، اور اس ڈیٹا کو جمع کرنے اور تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ دیگر صنعتوں میں ڈیٹا پرائیویسی کے حوالے سے خدشات پہلے ہی ایک بڑا مسئلہ بن چکے ہیں، لیکن چہرے کی شناخت اور بائیو میٹرکس کا استعمال اس تشویش کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ جیسا کہ اے آئی سسٹمز تیزی سے مختلف شعبوں میں استعمال ہورہے ہیں، وہ ہیکرز اور سائبر کرامنلز کے لیے پرکشش ہدف بن رہے ہیں۔ اے آئی سسٹمز میں استعمال ہونے والے الگورتھم تعصب کے تابع ہوسکتے ہیں، جس کے نتیجے میں دقیانوسی تصورات پیدا ہوتے ہیں یا لوگوں کے مختلف گروہوں کی نمائندگی کو محدود کردیتے ہیں۔ یہ نظام پہلے سے طے شدہ پیرامیٹرز کے اندر نئے خیالات پیدا کرنے کے لیے بہترین ہیں۔ تاہم، ان میں انسانی تخلیقی صلاحیتوں کی روانی اور بے ساختہ پن نہیں ہے۔ موجودہ AI سسٹم پیٹرن کی شناخت میں بہترین ہیں اور ڈیٹا کی بڑی مقدار پر تیزی سے کارروائی کرتے ہیں۔ تاہم، ان میں سمجھنے، وجدان اور ہمدردی کی انسانی صلاحیت کی کمی ہے۔

تکنیکی معجزے کے لالچ میں چھلانگ لگانے کے لئے یا نہیں - یہ اب بھی مخمصہ ہے! جیسا کہ ہندوستانی فلم ساز اور تکنیکی ماہرین اے آئی سے چلنے والے عمیق ٹولز سے چلنے والی تکنیکی تبدیلی کے کنارے پر کھڑے ہیں، بے حد تخلیقی صلاحیتوں اور کارکردگی کی گنجائش ہے، جس کے نتیجے میں سامعین کی مصروفیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف، نوکریوں یا اپنی تخلیق پر کنٹرول کے کھوجانے کے خوف، سیکھنے کے سخت مراحل سے بے پروائی، اور اخلاقی گراوٹ کے اندھے راستوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ پھر بھی، تاریخ بتاتی ہے کہ ہندوستانی سینما نے کبھی بھی اپنے تجدید کا دروازہ بند نہیں کیا ہے خاموش فلموں سے لے کر کمپیوٹر گرافکس سے چلنے والے مہاکاویوں تک۔ جیسا کہ صنعت الگوریدم اور اوتاروں کے ساتھ تجربات کرتی ہے، آخرکار اسے پتہ چل سکتا ہے کہ کہانی سنانے کا عمل اس وقت بھی جاوداں ہے جب ٹیکنالوجی تخلیقی صلاحیتوں کو پیش کرتی ہے، لیکن اس کی جگہ نہیں لیتی۔

✿✿✿

کشمیر: کس کے خنجر سے تیرا سیمیں بدن ہے لہولہو؟

رشید پروین سوپور

اب جب کہ سرکاری ذرائع رات دن اس بات کا اعادہ کرتے رہتے ہیں کہ کشمیر میں ملی ٹینسی کا خاتمہ ہوچکا ہے اور امن و اماں اور شانتی کی فضائیں محو رقص ہیں، پھر ایک بار کشمیر کے نازک اور سیمیں بدن کو لہولہان کیا گیا ہے، یہ خونین اور وحشیانہ، انسانیت سوز واقع پہلگام سے صرف سات کلومیٹر دور ایک پرفضا اور سیاحتی مقام پر پیش آیا ہے جہاں ہمارے مہماں ٹھنڈی ہواؤں اور فضاؤں سے لطف اندوز ہونے کے لئے آئے تھے، یہ مہماں جن کے ہم صدیوں سے اس جنت بے نظیر میں مہماں نوازی کرتے آئے ہیں اور اپنے خلوص، محبت اور اپنائیت سے ساری دنیا کے لوگوں کے لئے نہ صرف مشعل راہ ہیں بلکہ مہاتما گاندھی بھی اس بات کا اقرار کرچکے ہیں کہ، یہاں اس محبت اور پیار کی آماجگاہ میں امن شانتی اور بھائی چارے کے دیپ ان حالات میں بھی فروزاں رہے جب ہندو پاک منافرت کی آگ میں ہر سو جل رہا تھا، ،، اس وحشیانہ قتل عام میں ۲۷ سے زیادہ ہمارے مہماں اپنی جانیں کھو چکے ہیں اور ابھی کئی زخمی موت وحیات کی کشمکش سے جھوج رہے، ،، انسانیت شرمسار ہے، اور ہماری فکر وعمل اس لحاظ سے ماوف ہے کہ انسان اس قدر بے رحم اور سنگدل کیسے ہوسکتا ہے کہ، وہ ان لوگوں کا قتل عام کرتے پھریں، جنہیں یہ معلوم نہیں کہ انہیں کیوں قتل کیا جارہا ہے، اور بلکل اسی طرح کہا جاسکتا ہے قاتل بھی اس بات سے بھی بلکل بے خبر ہے کہ وہ کیوں معصوموں کی جانیں بے دریغ لے رہا ہے، ،، آپ کو یاد ہوگا کہ ۵ جنوری ۲۰۰۹ کو عمر عبداللہ صاحب چیف منسٹر جموں وکشمیر کی حیثیت سے تاریخ میں جگہ پا چکے ہیں اور اب دوسری بار اکتوبر ۲۰۲۴ میں پھر ایک بار بڑی مدت کے بعد باوقار اور بہتر عوامی سپورٹ کے ساتھ پھر اس پد پر براجمان ہوئے ہیں۔ ماضی کو دہرانے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ ۹ مئی ۲۰۰۹ کو وہ افسوسناک اور انسانیت سوز واقع پیش آیا تھا جس نے نہ صرف انسانیت کو شرمسار کیا تھا بلکہ ہماری تاریخ میں ایک وحشیانہ، بہیمانہ اور درندانہ واقعے کے طور درج ہوچکا ہے اور آج بھی اور آنے والے مستقبل میں بھی اس کے سائے ہمارا پیچھا کرتے رہیں گے، اور یہ سانحہ نیلوفر، آسیہ نند بھائی کا ریپ اور قتل تھا جو شوپیاں بونہ گام میں ہوا تھا، جنہیں راستے میں اغوا کیا گیا اور پھر دوسری صبح کے ابھرتے سورج نے ان کی لاشیں اسی کنارے پر دیکھی تھیں۔ اب کی بار ایک بار پھر اس پد پر آئے ہیں تو محظ چند دنوں بعد ہی گگن گیر خونین قتل عام ان حسین نظاروں اور ٹھنڈی ہواؤں نے دیکھا جہاں دور دور سے آکر لوگ اپنی تپتی اور جھلتی روح کو ٹھنڈک اور فرحت بخشنے کی خاطر ہزاروں میل کا سفر طئے کرکے آجاتے ہیں، گگن گیر مشہور زمانہ صحت افزا مقام سونہ مرگ میں ہے اور یہاں یا تو یاتری یا ہزاروں کی تعداد میں مقامی لوگ بھی، ان ٹھنڈی اور فرحت بخش ہواؤں سے لطف اندوز ہونے کے لئے مسلسل آتے ہیں، اس بار جو قتل عام ہوچکا ہے اس میں چھٹی سنگھ پورہ سکھ کیمونٹی کے قتل عام سے بھی شاید زیادہ تعداد میں معصوموں کی جانیں گئی ہیں، اس قتل عام سے چھٹی سنگھ پورہ کا قتل عام یاد آنا اور ان زخموں کا ہرا ہونا ایک فطری اور قدرتی بات ہے کیونکہ ۲۰ مارچ ۲۰۰۰ کی شام کو پندرہ سے زیادہ گن مینوں نے سکھ کیمونٹی کو اپنے گھروں سے باہر لاکر گوردوارے میں جمع کرکے بڑی بے رحمی اور بہیمانہ انداز میں گولیوں سے ہلاک کیا تھا، جس میں ۳۵ سے زیادہ سکھ، ہمارے بھائی لوگ اور صدیوں سے مسلم کیمونٹی کے ساتھ مل جل کر رہنے والے ہلاک ہوئے تھے، اتفاق کی بات یہ ہے کہ ان دنوں امریکی صدر بل کلنٹن یہاں کے دورے پر تھے، اور آج جب یہ دوسرا بڑا اور تاریخی قتل عام ہوا ہے جس میں بھارت کے مختلف گوشوں سے آئے ہوئے ہمارے ہندو برادری سے وابستہ لوگ تھے، ،، اس وقت امریکی نائب صدر جے ڈی وینس بھارت کے دورے پر ہیں ،، چھٹی سنگھ پورہ کا ملیٹینسی کے دور میں پہلا واقع تھا جس میں سکھ کیمونٹی کو ٹارگٹ کیا گیا تھا، ،، بھارتی ذرائع نے اس سکھ قتل عام کو فوراً ہی پاکستانی دہشت گردوں کی کارستانی کہا تھا اور لشکر طیبہ سے جوڑ دیا تھا، ،، اس پر اوائل میں یقین نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں بنی تھی، لیکن صرف پانچ دن بعد یعنی ۲۵ مارچ ۲۰۰۰ کو انڈین آرمی، سی آر پی ایف اور کشمیر پولیس نے مل کر ایک آپریشن کیا تھا جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ چھٹی سنگھ پورہ میں ملوث پانچ پاکستانی ملی ٹینٹ انکاونٹر میں ہلاک کئے جاچکے ہیں بلکہ اس ہائڈ آوٹ کو نذر آتش کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے کسی بھی لاش کی پہچان کرنا ممکن نہیں رہا تھا، لیکن دوسرے روز سے ہی علاقے کے لوگ بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے، احتجاج کرنے لگے اور یہ بات کہتے رہے کہ یہ پانچوں نوجوان مقامی تھے، جنہیں گھروں سے پکڑ کر ملی ٹینٹ ڈب کرکے ہلاک کیا گیا ہے، کئی مہینوں تک احتجاج چلتا رہا، اور اس دوران اشوک بھان انسپکٹر پولیس نے دعویٰ کیا کہ سپران ٹن ڈنٹ پولیس فاروق خان کی قیادت میں ایک جوائنٹ آپریشن کے دوران یہ پانچوں ملی ننٹ مارے گئے، ،، یہ کہانی بھی آگے نہیں بڑھ پائی تھی، بہر حال کئی برس تک عوامی سطح اور سرکاری سطح پر یہ موقف اور بیانات آتے رہے، لیکن اس وقت کی حریت کانفرنس اور عوام نے سرکاری دعویٰ قبول نہیں کیا تھا، فاروق عبداللہ کی سرکار تھی، اس نے بھی کمیشن اور انکوریز وغیرہ کا ڈھونگ رچا کر سارا معاملہ گول کردیا، لیکن اس دوران سب سے اہم بیان نرنجن سنگھ صدر اننت ناگ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا آیا جنہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ''یہ پانچوں نوجوان مقامی تھے، اور ان کا اس واقعے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا (اس سارے خونین قتل عام کو گوگل سے تفصیل کے ساتھ پڑھا جاسکتا ہے) ۔کس نے کیا کہا، اور کس کمیشن نے اس معاملے کو کیسے نمٹایا، اس پر اب کسی رائے زنی کی کوئی گنجائش نہیں لیکن وقت یا شب وروز کے آنچل میں ہر چیز محفوظ ہوجاتی ہے اور پھر دانے دانے کا حساب بھی ہوتا ہے، پہلے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپکو یاد دلاوں کہ سرزمین وادی کشمیر کو، کشمیری زباں میں (پیرِوار) کہا جاتا ہے جس کا ترجمہ صوفی، سنتوں، فقیروں، ،، اولیا کرام، غوث، وا قطاب کا صحن یا آنگن ہی ہوسکتا، ان بلند وبالا سادات اور غوث و اقطاب کی یہاں کثرت اور بڑی تعداد کو اس پس، منظر میں آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے کہ حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کے بارے میں تاریخی شواہد ہیں کہ ان کے ساتھ ختلان، ازبکستان، سمرقند، یارقند، بلخی وغیرہ سے سات سو سے زیادہ سادات باکمال، درویش، و مومن وارد کشمیر ہوئے، جنہوں نے اسی سرزمین کی مٹی اپنی آخری آرام گاہوں کے لئے بھی پسند کی اپنے حسن اخلاق، پاکیزہ کردار سے ایمان اور اسلام کی شمعیں روشن کیں۔ آج بھی ان کے مزارات اسی طرح مرجع نور اور محبت وخلوص کی آماجگاہیں بنی ہوئی ہیں جس طرح سے اجمیر شریف میں خواجہ محی الدین چشتیؒ اور دہلی میں حضرت بختیار کاکیؒ، اور حضرت نظام الدینؒ ''اتنی صدیوں سے آفتاب امن وامان بنے ہوئے ہیں، ،، جن کے درآستاں آج بھی بلاتفریق مذہب وملت، رنگ ونسل، ذات پات، اونچ نیچ اور کسی بھی قسم کی چھوت چھات کے سبھی روئے زمین کے بسکینوں کے لئے وا۔ ہیں۔ میں نے یہ چند سطور صرف اس لئے قلمبند کی ہیں کہ آپ سرزمین کشمیر کی امن وامان اور محبت وخلوص کی ان خوشبوؤں کا تھوڑا سا احساس ضرور کریں جو یہاں کے ذرے ذرے میں رچی بسی ہیں۔ جموں وکشمیر سے متعلق ماضی قریب میں اور ابھی تک کہیں کہیں کچھ فرقہ پرست لوگ ایسے بیانات داغتے رہتے ہیں جو کشمیر کی ہزاروں برس کی تاریخ کے ساتھ کسی بھی طرح مطابقت نہیں رکھتے، ،،، تاریخی طور پر ۱۹۴۷ سے کشمیر کی اکثریتی مسلم آبادی کئی ایسے مرحلوں سے گذری ہے جنہیں انتشار، اضطراب اور عذاب مسلسل سے تعبیر کیا جاسکتا ہے لیکن یہاں آج تک کی تاریخ تک کسی ایک بھی ہندو مسلم فساد کا ریکارڈ موجود نہیں، ،، یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ یہاں کی مسلم اکثریت منافرت، تعصب اور بغض سے آشنا ہی نہیں۔ اب جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ایک طویل مدت، انتہائی صعوبتوں اور مصائب اور جابجا قبرستانوں کو آباد کرنے کے بعد کشمیری عوام نے تھک ہار کے امن کی تلاش شروع کی ہے تاکہ ایک نئی صبح کی شروعات کی جاسکے جہاں امن اور شانتی کی ہوائیں چلنے کی توقعات وابستہ کی جاسکتی ہیں، ظاہر ہے کہ کشمیری عوام کو امن کی تلاش ہے، اس سے شانتی اور محفوظ شب وروز کی تلاش ہے اور وہ اپنے ان تجربات سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں جنہوں نے بے پناہ قبرستان آباد کئے اور اب اپنی تاریخ میں نئے باب رقم کرنا چاہتے ہیں، جہاں امن ہو شانتی ہو اور جینے کے مساوی حقوق حاصل ہوں۔ س حالیہ انتخابات میں اس قدر ووٹ اور اس قدر یکسوئیت اسی امن کی منزل کو سامنے رکھتے ہوئے جمہوری اور آزادانہ طریق پر عمل پیرا ہونے کی نشاندہی ہوسکتی ہے۔ کشمیری عوام نے بھرپور طریقے پر انتخابات میں حصہ لے کر یہ بات صاف کی ہے کہ وہ کوئی دہشت گرد یا وطن دشمن نہیں بلکہ وہ اپنے دائرے میں امن کے متلاشی بھی ہیں اور اپنے حقوق کی پاسداری کا مطالبہ جمہوری انداز میں کرتے ہیں۔ لیکن اس طرح کے خونین واقعات اور سانحات اس کے وجود کو ہلا دینے کے لئے کافی ہوتے ہیں، کیوں ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد کہیں نہ کہیں اور کوئی نہ کوئی بہت بڑا سانحہ پیش آتا ہے جس میں معصوم لوگ مارے جاتے ہیں اور ظاہر ہے کہ یہ واقعہ جہاں ہوچکا ہے وہ ایک سیاحتی مقام ہے جہاں دیس بدیس سے لوگوں کی بڑی تعداد چند روز امن، سکھ چین سے گذارنے کی خواہش اور آرزو لے یہاں آجاتی ہے، آج کل ہندوستان کیا بلکہ باہری ممالک سے بھی بڑی تعداد میں یہاں موجود تھے جن سے ہماری یہ اہم انڈسٹری رواں دواں رہتی ہے۔ لیکن کہیں نہ کہیں کچھ ایسا ہے جو کشمیر کی آڑ میں گھناونے کھیل اب بھی جاری ہیں مرکزی سرکار کو بہر حال ایسے اندوہناک اور کرب ناک سانحات کی شفاف طریقے پر تحقیق کرکے اصل حقائق سامنے لانے چاہئیں، اور تمام سیاسی جماعتوں کو بھی اس انسانیت سوز قتل عام کی آڑ میں اپنے پوائنٹس سکور کرنے کے بجائے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرنا چاہئے۔

مضمون میں مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

’بیشک رب صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے‘

ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ”مسلمانو! تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی“۔ غلبۂ دین کی راہ میں جان کے ساتھ ساتھ مال کی بھی آزمائش آتی ہے یعنی اگر دنگا فساد یا ہجومی تشدد سے جان کو خطرہ لاحق ہوتا ہے تو مسلم اوقاف بھی دشمنانِ اسلام کی نظر بد کا شکار ہو جاتی ہے۔ ابتلا و آزمائش سے پیشگی آگاہی کا مقصد یہ ہے کہ جب ان سے سابقہ پیش آئے تو اہل ایمان حیرت زدہ نہ ہوں بلکہ صبر و تحمل کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں۔ آگے آزمائش کی تفصیل یوں بیان ہوئی ہے کہ: ”تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے“۔ وطن عزیز کے اندر فی الحال ذرائع ابلاغ میں طعن و تشنیع اور جھوٹ و فریب کا طوفانِ بدتمیزی برپا ہے۔ اس کے بالمقابل اہل ایمان کا صداقت و انصاف اور وقار و تہذیب پر قائم رہتے ہوئے شیطانِ لعین کے اشتعال یا مایوسی کے جال کو توڑ کر اخلاقِ فاضلہ کے ساتھ اپنی تحریک کو آگے بڑھانے کی خاطر بڑا عزم و حوصلہ درکار ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کی قیادت میں تحفظِ اوقاف تحریک جنتر منتر کے دھرنے سے آگے بڑھ کر تال کٹورہ انڈور اسٹیڈیم کے عظیم الشان جلسۂ عام تک پہنچ چکی ہے۔ اس کے برعکس حکمراں جماعت اوقاف کے تعلق سے عوام کو گمراہ کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔ ایسے میں فرمانِ قرآنی ہے: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ“۔ اس حکم کی جو حکمت بتائی گئی ہے وہ دشمنانِ اسلام پر من و عن صادق آتی ہے۔ ارشادِ قرآنی ہے: ”وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)“۔

سپریم کورٹ نے اوقاف کے حوالے سے چند سوالات کیا کر دیئے کہ ان لوگوں کا غم و غصہ عدلیہ کے خلاف بھی پھوٹ پڑا۔ عدالتی نظام کے ساتھ ساتھ جج حضرات کے خلاف ارکانِ پارلیمان تک مغلظات بکنے لگے۔ کوئی ججوں کی کردار کشی پر اتر آیا تو کوئی اسے (طوائف کا) کوٹھا کہہ کر عدالت کو بند کرنے کی سفارش کرنے لگا۔ اپنے دل میں چھپے بغض و نفرت کے اظہار سے وہ اہل ایمان کی دلآزاری کر کے انہیں اکسا رہے ہیں مگر اہل ایمان نہایت پر وقار انداز میں اوقاف کے حوالے سے نہ صرف غلط فہمیوں کو دور کر رہے ہیں بلکہ اعتراضات کا بھی پرزور جواب دیا جا رہا ہے۔ اس کا مثبت اثر عدالت سے لے کر ذرائع ابلاغ تک ہر جگہ دکھائی دے رہا ہے۔ عوام و خواص کا رجحان بدلنے لگا ہے۔ اسی تبدیلی نے حکمراں جماعت کو مسلمانوں میں اوقاف مہم چلانے پر مجبور کیا ہے۔ ایسے میں ان کے چکر میں پڑنے والے بھولے بھالے یا ابن الوقت مسلمانوں کو قرآن حکیم میں اس طرح مخاطب کیا گیا ہے کہ:

”تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتب آسمانی کو مانتے ہو جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بھی (تمہارے رسول اور تمہاری کتاب کو) مان لیا ہے، مگر جب جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف ان کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں ان سے کہہ دو کہ اپنے غصہ میں آپ جل مرو اللہ دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے“۔ یہ تو اندر کی بات ہے مگر اس کا اظہار یوں ہوتا ہے کہ: ”تمہارا بھلا ہوتا ہے تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے، اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں“۔ اس حقیقت کی گواہی عدالت کے سوالات پر دشمنانِ اسلام کا آگ بگولہ ہو جانا ہے۔ مسلمانوں کے احتجاجی جلسوں سے وہ لوگ جل بھن کر رہ جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہریانہ کے نوح میں منعقد ہونے والے تبلیغی جماعت کے اجتماع سے بھی ان کی نیند اڑ جاتی ہے اور وہ اول فول بکنے لگتے ہیں۔ ایسے میں اہل ایمان کو بشارت دی گئی ہے کہ: ”ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس پر حاوی ہے“۔

اہل ایمان جب اللہ تبارک و تعالیٰ پر توکل کر کے آگے بڑھتے ہیں تو بوکھلاہٹ کا شکار مخالفین اپنی غلطیوں سے اپنے پیروں پر کلہاڑی مار لیتے ہیں۔ اس کی پہلی مثال ٹرول آرمی کا وہ شور شرابہ تھا جو ان کی ذلت و رسوائی کا سبب بنا۔ اس کے بعد نشی کانت دوبے نے اپنی یاوہ گوئی نے چہار جانب سے تنقید کو مذمت کو دعوت دی اور بالآخر وزیر اعظم نے اوقاف کو مسلمانوں کے پنکچر بنانے سے جوڑ ایسے منہ کی کھائی کہ خود ان کے نفرتی سیاست کی ہوا نکل گئی۔ موجودہ حالات میں ہمارے لیے یہ آیت مشعل راہ ہے کہ: ”اور بہت سے ایسے نبی گزر چکے ہیں جن کے ساتھ بہت سارے اللہ والوں نے اس شان سے جہاد کیا ہے کہ راہِ خدا میں پڑنے والی مصیبتوں سے نہ کمزور ہوئے اور نہ بزدلی کا اظہار کیا اور نہ دشمن کے سامنے ذلت کا مظاہرہ کیا اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے“۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی غیبی مدد و نصرت دشمنانِ اسلام کو کمزور اور مسلمانوں کی سرخرو کرتی ہے۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ آگے چل پہلگام کی بابت بھی مودی سرکار پر پلوامہ جیسے الزامات لگیں اور سرکار برسوں تک اس کی تحقیق نہ کروا سکے لیکن حقیقت کہاں چھپتی ہے؟ کبھی نہ کبھی کھل ہی جاتی ہے۔ کل جب اقتدار تبدیل ہوگا تو سارے گڑے مردے ایک ایک کر کے باہر آئیں گے۔ امیر مینائی نے کیا خوب کہا ہے۔

قریب ہے یارو روزِ محشر، چھپے گا کشتوں کا قتل کیونکر؟
جو چپ رہے گی زبانِ خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا

عجب نہیں کہ یہ چہار سو بدل جائے

فہیم النساء مہوش

انسان کی فضیلت کا تابناک پہلو یہی ہے کہ وہ مسایل کو گہرائی سے دوراندیشی سے سمجھ سکتا ہے۔ نتایج اخز کرسکتا۔۔۔ اور انکے حل کے لیے جدوجہد شروع کرتا ہے اسی خوبی کی بنا پر اسکا دیگر جاندار مخلوق سے کوئی موازنہ نہیں کیونکہ وہ نا صرف گویائی اور سمجھ بوجھ اور احساسات کا ادراک رکھتا ہے بلکہ اسکی مخفی روحانی طاقت، معرکہ خیر و شر اور حیات جاودانی کی آرزو کا بھی اس میں مکمل طور پر عمل دخل ہے۔۔۔ اپنے حقوق کے لیے اسکی بے اطمینانی اپنی حیثیت کے لیے اسکی بے چینی اسکی خودی پر بار ہا ضرب لگاتی ہے۔۔۔ ایسے میں اسے وہ راہیں ہموار کرنی آتی ہیں جو اسکی روحانی قوت طے کرتی ہے۔۔۔ اسی طرح نظریہ کی اجتماعی شکل کو فروغ دے کر قومیں اتحاد پاتی ہیں اور متحد ہو کر ہی ان اہداف کو حاصل کرتی ہیں۔۔۔ جن مسایل کے حل میں انسانیت کی خیر خواہی ہو تو نفع بخش نتایج سب کے ہوتے ہیں۔۔۔ صدیوں کے مسایل میں الجھے کسی ایک طرز ہائے فکر کو اپنالیں تو ممکن ہے حالات اور اسباب دونوں موافق ہوں۔۔۔ امت مسلمہ جس دور اہے سے گزر رہی ہے اسکا ایک ایک لمحہ تشویش پر مبنی ہے۔ کیونکہ ترقی کی فکر سے زیادہ سیاسی مفاد اور رواداری و بھائی چارگی کو متاثر کرتا ہے۔ حالات حاضرہ ہم سب کو دعوت فکر دے رہے ہیں کہ وقت چاہے جیسا ہو ہمیں صحیح حکمت عملیوں کا انتخاب اور حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھنی چاہیے۔ اور ہمیں اس بات سے بے خبر نہیں ہونا چاہیے کہ ”علم زندگی ہے“ وہ علم دین کا اور دنیا کا۔۔۔ ہمیں ہمارے تمام احساسات جو حالات حاضرہ سے ملتے ہیں انہیں علم کی شکل میں برتنا ہوگا۔۔۔ کیونکہ احساس چاہے جو ہو کسی نا کسی علم کا دروازہ کھولتا ہے۔۔۔ ایک احساس ہمارے ملی تقاضوں کا ہے، ایک احساس وقار و وقعت کا ہے۔۔۔ ایک احساس جو ہماری شناخت کو مدھم کیے جانے کا ہے۔۔۔ ایک احساس وقت کے تقاضوں پر کھرے اترنے کا ہے۔۔۔ ہماری جدوجہد ہماری کوشش پر امن مگر عیر لچک دار اور پر اثر ہوں یہ وقت کا بہت بڑا تقاضا ہے۔۔۔ اس میں شعور کی

خود آگاہی نا صرف اپنے وقار کا احساس پیدا کرتی ہے بلکہ اجتماعی مقام کا تعین کرتی ہے مسایل کے حل میں صبر اور عجز سکھاتی ہے۔ وہ اپنے فیصلوں کو اپنی زیست کے بنیادی مقاصد کے ساتھ منسلک رکھتا ہے جس سے یہ فایدہ بھی ہوتا ہے کہ وہ غلطیوں کے کم احتمال پر پر امید ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے عقاید اور اقداروں پر اپنے حقوق پر سمجھوتے کا کوئی option نہیں رکھتا۔ زندگی کے سب سے بڑے سماجی اصول کو اپناتا ہے "نا کسی کے ساتھ غلط کرو اور نا اپنے ساتھ غلط ہونے دو" مسایل کا حل طلب ذہن رکھتا ہے، خودی قوموں کو بیدار کرتی ہے۔ خود آگاہی رکھنے والے مسایل سے فرار نہیں ہوتے اور نا آنکھیں بند کرتے ہیں۔

آگاہی بھی ضروری ہی آئینی حقوق کی پاسداری ضروری ہے، اور امین کی بنیادی خوبصورتی کو بھی جاننا ضروری ہے جسے کوئی بھی مسخ کرنے کا حق نہیں رکھتا۔۔۔ امت مسلمہ کو تمام تر علم دیا گیا۔۔۔ اور مسایل کے حل کے جہاں طریقے واضح کر دیے گیے۔۔۔ وہیں حل ہونے تک استقامت کی تاکید بھی کی گیی۔۔۔

خود آگاہی نا صرف اپنے وقار کا احساس پیدا کرتی ہے بلکہ اجتماعی مقام کا تعین کرتی ہے مسایل کے حل میں صبر اور عجز سکھاتی ہے۔ وہ اپنے فیصلوں کو اپنی زیست کے بنیادی مقاصد کے ساتھ منسلک رکھتا ہے جس سے یہ فایدہ بھی ہوتا ہے کہ وہ غلطیوں کے کم احتمال پر پر امید ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے عقاید اور اقداروں پر اپنے حقوق پر سمجھوتے کا کوئی option نہیں رکھتا۔ زندگی کے سب سے بڑے سماجی اصول کو اپناتا ہے ”نا کسی کے ساتھ غلط کرو اور نا اپنے ساتھ غلط ہونے دو“ مسایل کا حل طلب ذہن رکھتا ہے، خودی قوموں کو بیدار کرتی ہے۔ خود آگاہی رکھنے والے مسایل سے فرار نہیں ہوتے اور نا آنکھیں بند کرتے ہیں۔ خودی بڑا مضبوط ستون ہوتا ہے اسکی ذات کا۔۔۔ انسان بڑا جلد باز۔ واقع ہوا ہے وہ کسی صورتحال کو اپنے حق میں دیکھتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے لیکن زمانے کی چال کچھ اور ہو سکتی ہے۔۔۔ کیونکہ باطل ہمیشہ اپنے مفاد کے لیے حق تلفی کا سہارا لیتا ہے۔۔۔

مشکلات کسی مومن کو مایوس نہیں کر سکتیں بلکہ اسے پوری طرح مضبوط کرتی ہیں اجتماعیت کے ساتھ وہ امن پسندی کی فضا میں کسی بھی مسئلے کی حل کی طرف متوجہ کرتی ہیں تو رکاوٹوں سے بے بہرہ ہو کر اپنا راستہ بنانے کے عزائم بھی دیتی ہے۔ مثبت طرز بے باکی، اتحاد، امن و امان کی طرز فکر جسکے ساتھ ہم ہمیشہ رہے ہیں ہمیں سرخروئی عطا کر سکتی ہے۔۔۔ بس حکمت عملیوں کو اپنانا ہوگا۔۔۔ اگر چہ کہ ہمارے عزائم بلند ہیں ہمارے حق شناس ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ راہ حق میں مسلسل گامزن رہے۔ یاسیت اور حوصلے شکنی سے دور رہ کر۔۔۔ محبت کی فراوانی اخوت کی جہاں گیری پیش نظر رہے۔۔۔ بحر ظلمات میں جس نے گھوڑے دوڑا دیے۔ وہ مشکلوں میں مصایب میں مایوس تو نہیں ہو سکتا۔۔۔ البتہ ایک نیے یقین کے ساتھ وہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔۔۔ یہ یقین سخت تاریکی کو امید افزا جہد عمل سے روشنی میں بدل دیتا ہے اور یہ یقین موجودہ وقت کو آنے والے وقت کی روشن امید دے تو رہا ہے لیکن وقت ابھی عملی جدوجہد کا تقاضہ کر رہا ہے۔۔۔ یہی یقین ظلم و جبر میں حق کی شمع روشن کرنے میں مدد دیتا ہے۔۔۔ بس جہد عمل اور اتحاد ہی اس یقین کی شمع کا تیل ہے جو صد فیصد روشنی کو فراہم کرتا ہے۔۔۔ ملت اور ملی قایدین جہاں اہداف حاصل کرنے میں راہ نما بنتے ہیں۔

وہیں استقامت بھی حق کی طلب میں لازمی عنصر ہے --

بقول اقبال کے۔۔۔۔

تیری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا
عجب نہیں کہ یہ چہار سو بدل جائے

☆☆☆

پہلگام دہشت گردانہ حملہ انسان سوز اور اسلام مخالف

حافظ افتخار احمد قادری

خوبصورت اور پر امن علاقہ پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے نے وادی کی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ایک ایسے مقام پر جہاں فطرت اپنی پوری رعنائی سے جلوہ گر ہوتی ہے دہشت گردی کا سایہ پڑنا ایک دردناک لمحہ تھا لیکن اس بار وادی سے ابھرنے والی سب سے توانا آواز غم یا خوف کی نہیں بلکہ ایک واضح اور اجتماعی پیغام کی تھی کہ کشمیر دہشت گردی کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ یہ حملہ صرف چند افراد کی جان لینے والا نہیں بلکہ یہ خود کشمیر کی روح، اس کی عوام اور ان کے خوابوں پر حملہ ہے۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ بربریت کی بدترین مثال کے سوا کچھ نہیں۔ نہتے سیاحوں پر حملہ کسی بھی طور جسٹیفائی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ سیاح فطرت کے حسین مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے پہلگام گئے ہوئے تھے۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ پہلگام کی وادی ان کے لئے اجتماعی قبرستان بن جائے گی۔ کشمیر میں اس سے قبل بھی ایسے کئی سانحات رونما ہوئے جن میں درجنوں انسانی جانیں تلف ہوئی لیکن ماضی قریب میں اس طرح کے واقعہ کی کوئی مثال موجود نہیں۔ یہاں امن و شانتی تھی اور سیاحتی سیزن عروج پر تھا۔ ملک کے کونے کونے سے سیاح یہاں آ رہے تھے اور کشمیر کے گوشے گوشے میں فطرت کے حسین نظاروں سے لطف اندوز ہو رہے تھے جس سے یہاں کی معیشت کا پہیہ چل رہا تھا اور لوگ اپنا روزگار کما رہے تھے۔ بڑی مدتوں بعد کشمیر کا ہر فرد ہشاش بشاش نظر آ رہا تھا اور مایوسیوں کے بادل چھٹ رہے تھے، امیدوں کے چراغ روشن ہو رہے تھے لیکن اس سانحہ نے سب کچھ تہس نہس کر دیا۔

پہلگام میں جس طرح انسانی خون کی ہولی کھیلی گئی اس نے سب کو لرزہ براندام اور ہر ذی روح کو اشکبار کر دیا ہے۔ اس وقت ہر آنکھ نم اور ہر دل ملول ہے آخر کیوں ہے؟ کیا موت کے ان سوداگروں سے پوچھا جا سکتا ہے کہ آخر ان سیاحوں کا کیا قصور تھا کہ انہیں اس حسین وادی میں یوں ابدی نیند سلا دیا گیا؟ کیا ان سے پوچھا جا سکتا ہے کہ آخر اس درندگی کا مظاہرہ کر کے ان کے کس مقصد کی تکمیل ہوئی؟ متمدن معاشروں میں اختلافات کی گنجائش موجود ہے اور اختلافات ہونے بھی چاہئیں لیکن اختلافات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ سرا تارنے پر آ جائیں۔

معاملہ کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وزیر داخلہ نے دارالحکومت دہلی میں اپنی تمام تر مصروفیات ترک کیں اور سری نگر پہنچ گئے جہاں سے سیدھے پہلگام گئے اور وہ بذات خود ریسکیو آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں جبکہ وسیع پیمانے پر اس انسانیت سوز واقعہ کی مذمت ہو رہی ہے۔ کشمیر میں ہر جگہ اس سانحہ کے خلاف برہمی کا اظہار کیا گیا جو نفرت کا فطری اظہار ہے۔ کیونکہ کشمیری عوام فطرت میں امن پسند ہیں وہ قطعی نہیں چاہیں گے کہ ان کی سرزمین پر یوں معصوموں کا خون بہایا جائے۔ کشمیری لوگ خود تشدد کے طویل عرصہ تک شکار رہے ہیں اور انہوں نے طویل عرصہ اس کو خود سہا ہے اس لئے وہ قطعی نہیں چاہیں گے کہ کوئی اور ان کی طرح اس درد سے گزرے جس درد سے ان کا گزر رہا ہے۔

دنیا کا کوئی مذہب اس طرح کے قتل عام کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام کے نام پر ایسی دہشت ناکی کرنے والے قطعی اسلام کے پیروکار نہیں ہو سکتے، ان کا اسلام سے دور کا کوئی واسطہ نہیں ہو سکتا۔ جہاد کے نام پر اللہ کی زمین پر فساد بپا کرنے والے ایسے عناصر کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ بربریت انہیں کہیں نہیں لے جائے گی بلکہ اس کی منزل تباہی کے سوا کچھ نہیں۔ بدلتے حالات میں ان مٹھی بھر عناصر کو بھی سمجھ لینا چاہئے کہ تشدد کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے بلکہ صرف گھروں کو اجاڑنے کا ہی باعث بن جاتا ہے۔ وقت آ چکا ہے کہ ہم غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح کہنے کی جرات پیدا کریں۔

کشمیر میں گزشتہ تین چار برسوں میں کوئی بڑا دہشت گرد حملہ نہیں ہوا مرکز کی حکمراں بھاجپا اس کا سہرا اپنے سر سجاتے ہوئے یہ کہتی رہی ہے کہ پلوامہ میں ہوئے حملہ کے بعد مودی حکومت نے پاکستان کے بالاکوٹ تک تعاقب کر کے جیش محمد کے کیمپوں اور کشمیر میں خونی حملے کرنے والے اس کے سیکڑوں دہشت گردوں کو عبرتناک سزا سے دو چار کیا۔ پلوامہ کے بعد کشمیر میں یہ دوسرا بڑا حملہ ہے۔ 2019 میں عین پارلیمانی انتخابات سے قبل کشمیر کے جنوبی ضلع پلوامہ میں نیم فوجی دستہ (سی آر پی ایف) اہلکاروں کی ایک بس کو بم دھماکہ سے اڑا دیا گیا تھا اس حملہ میں چالیس اہلکاروں کی موت ہوئی تھی۔ اس حملہ کی ذمہ داری کالعدم مسلح جیش محمد نے لی تو مرکز کی مودی حکومت نے جیش کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کی۔ پاکستان کے سرحدی علاقہ بالاکوٹ پر حملہ کرنے کے بعد عام انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی نے اسے انتخابی موضوع میں تبدیل کیا اور اس کا سیاسی فائدہ حاصل کیا۔ پلوامہ حملہ کے تعلق سے بعد میں بہت سی باتیں بھی منظر عام پر آئیں لیکن بی جے پی اسے مسترد کرتی رہی۔ بہر حال اس حملہ کے بعد کچھ معمولی حملہ ہوئے لیکن اس پورے عرصہ میں کوئی بڑا حملہ نہیں ہوا تھا۔ پلوامہ کے بعد پہلگام میں منگل کی دوپہر یہ حملہ ہوا۔ یہ ایک دردناک اور ناقابل قبول حملہ ہے۔ اس مذموم حملہ پر غم و برہمی فطری ہے۔ پورے ملک میں اس حملہ پر بحث جاری ہے لیکن یہ بات بھی تشویشناک ہے کہ پہلگام کے بہانہ ملک کے مسلمانوں کے خلاف نفرت کی آگ مزید بھڑکائی جا رہی ہے۔ پہلگام حملہ کو مذہبی عینک سے دیکھنا اور یہ پروپیگنڈہ بھی کیا جا رہا ہے کہ دہشت گردوں نے نام پوچھ کر صرف ہندو سیاحوں کو نشانہ بنایا حالانکہ ایک مسلم نوجوان نے حملہ آور کی بندوق چھیننے کی کوشش میں اپنی جان گنوائی، اس کے باوجود کشمیر اور ملک کے مسلمانوں کو اس کے لئے ذمہ دار قرار دینا اور نفرت کا زہر گھولنا انتہائی تشویشناک ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اس معاملہ کی باریک بینی کے ساتھ تحقیقات کی جانی چاہئے۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ اس حملہ کے پس پشت لشکر طیبہ ہے۔ پہلگام حملہ کے فوری بعد مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سری نگر پہنچے، اس حملہ کی اطلاع ملتے ہی وزیر اعظم نریندر مودی بھی اپنا سعودی عرب دورہ ادھورا چھوڑ کر فوری ملک پہنچ گئے۔ مرکز کی مودی حکومت اس معاملہ پر انتہائی سنجیدگی کا اظہار کر رہی ہے ایسا ہونا بھی چاہئے لیکن جو سوالات اس وقت موضوع بحث ہیں ان کے جواب بھی حکومت کو دینے چاہئیں۔ یہ حملہ انٹلی جنس اور سیکورٹی فورسز کی ناکامی ہے۔ شیوسینا کے قدآور رہنما رکن راجیہ سبھا سنجے راوت نے جہاں حملہ کی مذمت کی وہیں اس حقیقت کا بھی برملا اظہار کیا کہ یہ مرکزی وزارت داخلہ کی ناکامی کا نتیجہ ہے انہیں اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جانا چاہئے۔ اسی طرح سوشل میڈیا پر بھی اس حملہ کے تعلق سے متعدد سوالات کئے جا رہے ہیں۔ کہا تو یہ بھی جا رہا ہے کہ جب مودی حکومت کسی مصیبت میں گھرتی ہے ایسا کوئی نہ کوئی واقعہ رونما ہو جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ جب بھی انتخابات ہوتے ہیں کوئی دہشت گرد حملہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ملک بھر میں متنازعہ وقف قانون کے خلاف مظاہرے جاری ہیں۔ آئندہ چند ماہ میں بہار اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب مرکزی حکومت کو دینے چاہئیں تا کہ ملک حقائق سے واقف ہو سکے۔

iftikharahmadquadri@gmail.com

☆☆☆

اے میرے کشمیر

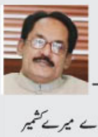

نیازؔ جیراجپوری

اے میرے کشمیر
رُوپ ہے تیرا نِکھرا بِکھرا حُسن ہے عالم گیر
اے میرے کشمیر
ہر سُو فرحت بخش ہَوائیں نغمے گاتی جائیں
خواب کُھلی آنکھوں کو سحر آگیں منظر دِکھلائیں
خواب خود اپنی لے کے یہاں پر آتے ہیں تعبیر
اے میرے کشمیر
تیری فضا میں تیری ہَوا میں نکہت رنگت چاہت
خُوش بختی ہے تیری یُوں جو تجھ پہ فِدا ہے قُدرت
شہرہ تیرا چاروں جانب تُو ہے عالم گیر
اے میرے کشمیر
یہاں دھڑکتے دِل آنکھوں میں جو چاہے مَن لے
میت پریت کی اِس بگیا سے چاہے جو گُل چُن لے
یہاں بَہاریں ہی لِکھتی ہیں موسم کی تفسیر
اے میرے کشمیر
برف کی چادر اوڑھے بیٹھائے جب سَرما رانی
دیکھ یہ منظر پلک جھپکنا بُھولیں سَیلانی
کرے مزیّن ذہن و دِل کو سب کے یہ تصویر
اے میرے کشمیر
تیرے مناظِر تیرے جلوے رنگ عجب دِکھلائیں
بادِ صبا کے ساز پہ نظمیں غزلیں گاتے جائیں
تیرے چناروں کے پتّوں پر نغمے ہیں تحریر
اے میرے کشمیر
پَھیلے ہُوئے تا حدِّ نظر ہیں رنگیں نظّارے
چاند سِتارے جیسے زمیں پر بِکھرے ہوں سارے
دیکھ لے جنّت دُنیا ہی میں دیکھ لے جو کشمیر
اے میرے کشمیر

☆☆☆

”جو قومیں وقت کو ضائع کر دیتی ہیں وقت انہیں ضائع کر دیتا ہے“

قیصر محمود عراقی

وقت اللہ رب العزت کی ایک ایسی نعمت ہے، جو انسانی معاشرہ میں یکساں طور پر امیر، غریب، عالم، جاہل، چھوٹے اور بڑے سب کو ملی ہے۔ وقت کی مثال تیز دھوپ کی رکھی ہوئی برف کی اس سل سے دی جاتی ہے جس سے اگر فائدہ اٹھایا جائے تو بہتر ورنہ وہ تو ہر حال پگھلتی ہی جاتی ہے۔ اس وقت مسلم معاشرہ عام طور سے ضیاع وقت کی آفت کا شکار ہے، یورپی معاشرہ اپنی تمام تر خامیوں اور کمزوریوں کے باوجود وقت کا قدردان ہے اور زندگی کو باقاعدہ ایک نظام کے تحت گذارنے کا پابند بنا ہوا ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی میں ان کی ترقیوں کا ایک بڑا سبب وقت کی قدردانی ہے۔ جو قومیں وقت کی قدر کرنا جانتی ہیں، صحراؤں کو گلشن بنا دیتی ہیں، وہ فضاؤں پر قبضہ کر سکتی ہیں، وہ عناصر کو مسخر کر سکتی ہیں، وہ پہاڑوں کے جگر پاش پاش کر سکتی ہیں، وہ زمانہ کی زمام قیادت سنبھال سکتی ہیں، لیکن جو قومیں وقت کو ضائع کر دیتی ہیں، وقت انہیں ضائع کر دیتا ہے، اور ایسی قومیں غلامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو جاتی ہیں اور دین و دنیا دونوں اعتبار سے خسارے میں رہتی ہیں۔

ہم لوگ بیٹھکوں، چوپالوں اور نجی مجلسوں میں وقت گذاری کرتے ہیں اور ہمارا کتنا ہی قیمتی وقت نکتہ چینی، غیبت، بہتان اور سونے میں ضائع ہو جاتا ہے اور ہمیں اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔ حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ”پانچ چیزوں کو پانچ سے قبل غنیمت سمجھو، زندگی کو مرنے، صحت کو بیماری، فراغت کو مشغولیت، جوانی کو بڑھاپے اور مالداری کو فقر سے پہلے“ (مستدرک حاکم)۔ اس حدیث پاک میں ہر صاحب ایمان کیلئے یہ تعلیم ہے کہ آدمی کی فہم و دانش کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس فانی زندگی کے اوقات وادوار کو بہت دھیان اور توجہ کے ساتھ گذارے، زندگی کو مرنے سے پہلے غنیمت سمجھے اور اس بات پر استحضار رکھے کہ کل روزِ قیامت میں اس کی ہر ہر چیز کا حساب ہوگا، اس سے ہر چیز کے بارے میں باز پرس ہوگی اور اسے اپنے ہر ہر قول و فعل کا جواب دینا ہے۔ یہ وقت بڑی قیمتی دولت ہے، اس سے جو فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے وہ کر لیا جائے، کیونکہ آج صحت و تندرستی ہے کل نہ معلوم کس بیماری کا شکار ہونا پڑے، آج زندگی ہے کل منوں مٹی کے نیچے مدفون ہونا ہے، آج فرصت ہے کل نہ معلوم کتنی مشغولیتیں درپیش ہو جائیں۔

آج جوانی کا سنہرا دور ملا ہوا ہے، کل بڑھاپے میں نہ جانے کن احوال سے سابقہ پڑے اور کیا امراض و عوارض لگ جائیں، آج صاحب حیثیت ہیں کل پتہ نہیں کیا حالت ہو جائے؟ اس لئے جو کرنا ہے کر لیا جائے، جو کمانا ہے کما لیا جائے، جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھا لیا جائے ورنہ وقت دو دھاری تلوار ہے، اگر تم نے نہ کاٹا تو وہ تمہیں کاٹ ڈالے گی۔ عموماً جن صالح بندوں کے مزاج میں دینداری اور نیکی ہوتی ہے وہ وقت کے قدردان ہوتے ہیں اور اپنی آخرت بنانے اور دنیا سنوارنے کی فکر انہیں دامن گیر ہوگی ہے، وہ بے کار، آوارگی، لہو و لعب اور فضولیات میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے، کسی کا برائی سے تذکرہ کرنے، عیب جوئی کرنے اور بہتان تراشی اور بے کار و لایعنی گفتگو کی انہیں فرصت نہیں ملتی، ان کی عملی زندگی حدیث نبوی ﷺ کی عملی تصویر ہوتی ہے۔ ہمارے اسلاف و بزرگانِ دین کی تابناک سیرت اور پاکیزہ زندگی، اس سلسلے میں بھی عمل کا داعیہ رکھنے والوں کیلئے بہترین اسوہ ہے کہ ان حضرات نے اپنے حیات فانی کا سفر پوری ہوش مندی اور بیداری کے ساتھ مکمل فرمایا اور زندگی کے تمام مراحل میں وقت کے لمحات واوقات قدردانی اور انضباط کے ساتھ گذارے۔

قارئین حضرات! افسوس صد افسوس آج ہمارے معاشرے میں نوجوانوں کے قیمتی اوقات کے ضیاع کا ایک بڑا سبب موبائل فون بنا ہوا ہے، اس کے ذریعہ ایس ایم ایس بھیجنے اور اس کے پروگراموں میں وقت گذاری کرنے کا ایک عام مزاج بن گیا ہے، گھنٹوں اس میں ضائع کر دینا، راتوں کو خراب کرنا ایک عام سی بات ہو گئی ہے، کبھی اس طرف خیال نہیں جاتا کہ میرا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ آج کا نوجوان موبائل کو لیکر ایک جنونی کیفیت کا شکار ہو چکا ہے، اس وبائی مرض سے مدارس کا ایک بڑا طبقہ بھی محفوظ نہ رہ سکا، منتظمین کی جانب سے باوجود سختی اور کڑی نگرانی کے طلبا پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے، وہ موبائل کے منفی اثرات سے متاثر ہو چکے ہیں۔ ان دینی طالب علموں کو نہ اپنے دین وایماں کا فکر ہوتا ہے، نہ اپنی دنیوی زندگی کے ضیاع کا بھی خیال آتا ہے، بس وہ اپنے مستقبل سے آنکھیں بند کر کے مدرسوں کی چہار دیواری میں طالب علمانہ لباس اختیار کر کے خود کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں اور اپنے استادوں، سرپرستوں اور والدین کو بھی اندھیرے میں رکھے ہوئے ہیں۔ وقت کی اہمیت کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے ”جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس وقت ہر دن یہ اعلان کرتا ہے کہ اگر آج کوئی بھلائی کر سکتا ہے تو وہ کر لے، آج کے بعد میں پھر کبھی واپس نہیں لوٹوں گا“۔ یعنی وقت برف کی مانند ہے جو اگر بر وقت فروخت نہ ہو تو آہستہ آہستہ پگھل کر ختم ہو جاتی ہے اور اپنا وجود کھو بیٹھتی ہے۔ وقت کو اپنی گرفت میں نہ رکھا جائے تو وہ مٹھی میں دبی ریت کی طرح پھسل جاتا ہے اور پھر انسان کو سوائے پچھتاوے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ وقت کا ہر گذرتا لمحہ انسان کو موت سے قریب کرتا رہتا ہے، اس لئے اگر وقت کی قدر نہ کی جائے اور اس کی اہمیت کو نظر انداز کیا جائے تو وقت بڑی بے رحمی کا مظاہرہ کرتا ہے اور اپنی قدر نہ کرنے والوں کو بڑی کڑی سزا دیتا ہے۔ وقت کی جو دولت ہر مومن و کافر، نیک و بد کو خالق کائنات کی طرف سے بخشی گئی ہے اس مہلت اور وقت میں کئے گئے ہر عمل کا حساب ایک دن ہر کس و ناکس کو دینا ہوگا۔ حدیث میں ایسے پانچ سوالات کا ذکر ہے جن کا جواب دیئے بغیر انسان اپنے قدم نہیں ہلا سکے گا۔ اپنی عمر کن کاموں میں صرف کی؟ جوانی کہاں گذاری؟ مال کہاں سے کمایا اور اسے کن کاموں میں خرچ کیا؟ جو علم حاصل کیا تھا اس پر کتنا عمل کیا؟ یہ تمام کام انسان اس وقت اور مہلت عمر میں ہی انجام دیتا ہے جو اس کو اللہ کی طرف سے عطا ہوا تھا۔ یہ دنیا کوئی کھیل تماشہ نہیں ہے اور نہ لہو و لعب کی خرمستیاں کرنے کیلئے پیدا کی گئی ہے، یہ دنیا تو ایک امتحان گاہ ہے اور اس میں دیئے ہوئے وقت میں ہر انسان عمل سے اپنا اعمال نامہ خود لکھ رہا ہے اور اللہ کے کارکنان قضا و قدر ہر ایک کے عمل اور اس کی نشست و برخواست کا جائزہ لے رہے ہیں۔ علامہ ابن القیم الجوزیؒ نے فرمایا ہے ”انسان کا وقت ہی اس کی زندگی ہے اور وقت ہی مستقبل کی تلخی یا مٹھاس کا سبب بنتا ہے“۔

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل:6291697668

کشمیری دہرادون چھوڑ دیں، ہندو رکشا دل کا الٹی میٹم

سیکورٹی بڑھا دی ہے اور سوشل میڈیا سے 25

دہرادون: ہندو رکشا دل کی طرف سے بدھ کو کشمیری مسلمانوں سے اتراکھنڈ چھوڑ دینے کا مطالبہ کرنے والے دھمکی آمیز ویڈیو کے بعد، دہرادون پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے سیکورٹی بڑھا دی ہے اور سوشل میڈیا سے 25 پوسٹس" کو ہٹا دیا ہے۔ انڈین ایکسپریس نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر ایک انتہائی اشتعال انگیز ویڈیو وائرل ہوئی ہے جس میں ہندو رکشا دل کے رہنما للت شرما کہتے ہیں،" پہلگام میں ہونے والے واقعے نے ہمیں دکھ پہنچایا ہے......اگر ہم کل صبح 10 بجے کے بعد ریاست میں کوئی کشمیری مسلمان دیکھیں گے تو ہم اس کا مناسب 'علاج' کریں گے، کل ہمارے تمام کارکنان کشمیری مسلمانوں کے ساتھ یہ سلوک کرنے کے لیے اپنے گھروں سے نکلیں گے، ہم انتظار نہیں کریں گے کہ کشمیری مسلمانوں کے خلاف کارروائی کی جائے، ہم خود کشمیریوں کے خلاف کارروائی کا انتظار نہیں کریں گے۔" دون پی جی کالج کے ایک طالب علم نے انڈین ایکسپریس کو بتایا کہ کم از کم پانچ طالب علم ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔

اور ہم کالج آئے ہیں۔ انہیں دائیں بازو کے گروہوں کی طرف سے دھمکیاں مل رہی تھیں،" انہوں نے دعویٰ کیا۔ بی ایف آئی ٹی، دہرادون کے ایک کالج میں بی ایس سی کے دوسرے سال کے طالب علم نے بتایا کہ اس نے اور اس کے دوستوں نے الٹی میٹم کے بعد جمعرات کی شام کے لیے فلائٹ بک کرائی تھی۔

پروفیسرز نے کہا کہ وہ ہماری حفاظت کے بارے میں فکر مند ہیں، ہمیں 50 کلومیٹر دور کسی دوسرے علاقے میں منتقل ہونے کا مشورہ دیتے ہیں جہاں حالات مستحکم تھے۔ وہ ہمیں چندی گڑھ بھیجنے کا سوچ رہے تھے لیکن ہم نے جمعرات کی صبح تقریباً 2 بجے کیمپس چھوڑ کر دہلی جانے کا فیصلہ کیا۔ ہمارے پروفیسر نے ہمیں اپنی گاڑی اور گارڈ دیا،" انہوں نے کہا۔ دہرادون کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اجے سنگھ نے کہا کہ پولیس ان اداروں کے ڈینز اور وارڈنز سے رابطے میں ہے جہاں کشمیری طلباء پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا،"سب کو تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی ہے، اور اگر کوئی قانون کے خلاف کچھ کرتا ہے تو ہم سخت کارروائی کریں گے۔" سنگھ نے ویڈیو پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ فروری 2019 میں، پلوامہ حملے کے بعد، کئی کشمیری طلباء کو مبینہ طور پر دائیں بازو کی تنظیموں نے مارا پیٹا۔ کئی لوگوں نے کالجوں کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی جہاں یہ طلباء پڑھتے تھے۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے ناصر کھیہامی نے دعویٰ کیا، ریاست کی دائیں بازو کی تنظیمیں کشمیری مسلمانوں کو صبح 10 بجے تک وہاں سے نکل جانے کے لیے دھمکیاں دے رہی ہیں۔ کئی لوگ اپنے اداروں سے ہوائی اڈے پر پہنچ گئے۔ ہم نے ریاست کے گورنر اور پولیس سے بات کی ہے۔ ہم طلبہ کے ساتھ رابطے میں ہیں تاکہ حالات کا جائزہ لیا جاسکے۔"

کشمیری طلبا اور تاجروں کو دھمکیوں کی خبر سے کشمیری رہنما فکر مند

عمر اور محبوبہ کی مرکز سے مداخلت کی اپیل

عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں جو افسوسناک ہے۔ محبوبہ مفتی نے امیت شاہ سے بات کر کے کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک بھر میں غم کی لہر ہے۔ اس دوران جہاں ایک طرف ہر کوئی متاثرین کے ساتھ کھڑا ہے وہیں کچھ ریاستوں سے مبینہ طور پر کشمیری طلبا اور تاجروں کو دھمکی دیے جانے کی خبر سامنے آئی ہے۔ ان واقعات نے جموں و کشمیر کے رہنماؤں کو فکر مندی میں ڈال دیا ہے۔ رہنماؤں نے اس سلسلے میں مرکز اور دیگر ریاستی حکومتوں سے فوری طور پر مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری حکومت ان ریاستوں کی حکومتوں سے رابطہ میں ہے جہاں سے ایسے واقعات کی خبر آئی ہے۔ عمر عبداللہ نے اس معاملے پر 'ایکس' پر ایک پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "میں خود بھی ان سبھی ریاستوں کے وزیر اعلیٰ سے رابطہ میں ہوں اور ان سے گزارش کی ہے کہ وہ کشمیری طلبا اور تاجروں کے تحفظ کو لے کر خصوصی مستعدی برتیں۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں پر یہ گزری ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہے جس میں لوگ باہر نہ آئے ہوں۔ سب نے اس شرمناک واقعہ کی مذمت کی ہے۔ مہربانی کر کے کشمیریوں کو دشمن مت سمجھئے، ہم دشمن نہیں ہیں۔ ہم نے بھگتا ہے 35 سالوں میں۔ جموں و کشمیر کے لوگ امن کے دشمن نہیں ہیں۔ یہ ہماری مرضی سے نہیں ہوا۔ ہمیں ان سب سے نکلنا ہوگا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا،" آگے اس طرح کے حادثے نہ ہوں، اس کی سیکورٹی کی جن کی ذمہ داری ہے، انہیں اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ہم کندھے سے کندھا ملانے کو تیار ہیں۔ حکومت ہند نے کچھ قدم اٹھائے ہیں اور یہ اچھی بات ہے، آگے دیکھئے کیا ہوگا۔" وہیں دوسری طرف پی ڈی پی سربراہ اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اس معاملے کو لے کر مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے فون پر بات کی ہے۔ محبوبہ مفتی نے لکھا، "میں نے وزیر داخلہ امیت شاہ جی سے بات کی، انہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور متاثرین کے تئیں ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے متحد ہونے کی بات کہی۔ ساتھ ہی ملک میں مختلف حصوں میں کشمیری طلبا اور تاجروں کو کھل کر دی جا رہی دھمکیوں پر بھی بات کی۔ ان سے فوری مداخلت کر کے ان واقعات پر روک لگانے اور کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی کرنے کی اپیل کی۔"

عآپ نے کیا ایم سی ڈی میئر انتخابات کا بائیکاٹ

بی جے پی سے وعدے نبھانے کا مطالبہ

نئی دہلی: دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) میں جمعہ کو ہونے والے میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخابات کا عام آدمی پارٹی نے بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اب جب کہ دہلی میں مرکز، ریاست اور میونسپل کارپوریشن تینوں پر بی جے پی کی حکومت ہے، تو اسے بغیر کسی بہانے کے اپنے وعدے پورے کرنے چاہئیں۔ یہ اعلان جمعرات کو دہلی کی سابق میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے، لیڈر آف دی ہاؤس مکیش گوئل اور کارپوریٹر انکش نارنگ نے مشترکہ طور پر کیا۔ ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے کہا کہ بی جے پی نے ایم سی ڈی کے حلقہ بندی سے لے کر انتخابی عمل تک، ہر سطح پر غیر جمہوری طریقے اپنائے۔ اس کے باوجود دسمبر 2022 میں عوام نے عام آدمی پارٹی کو اکثریت سے جتوایا۔ انہوں نے کہا کہ اب جبکہ مرکز، دہلی سرکار اور ایم سی ڈی میں بی جے پی کی حکومت ہے، تو عوام سے کیے گئے ہر وعدے کو پورا کیا جانا چاہیے۔ عام آدمی پارٹی حزب اختلاف کے طور پر تعمیری کردار ادا کرے گی اور بی جے پی کو اس کی ذمہ داریاں یاد دلاتی رہے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے دباؤ میں آکر میونسپل کمشنر نے ہاؤس ٹیکس میں چھوٹ اور 12 ہزار کنٹریکٹ ملازمین کی مستقلی جیسے اہم فیصلے نافذ نہیں کیے۔ لیڈر آف دی ہاؤس مکیش گوئل نے کہا کہ جب ایم سی ڈی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت تھی تو عوام کو ریلیف دینے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے گئے تھے، جن میں سب سے اہم 100 مربع گز سے کم کے مکانات پر ہاؤس ٹیکس کی مکمل معافی اور 100 سے 500 مربع گز کے مکانات پر ٹیکس کو آدھا کرنا شامل تھا۔ یہ تجویز ہاؤس میں پاس ہو چکی ہے، لیکن بی جے پی کے دباؤ میں میونسپل کمشنر نے اس پر عمل نہیں کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کے برعکس عوام پر یوزر چارج کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے، جس سے شہری پریشان ہیں۔ پارٹی کونسلر انکش نارنگ نے کہا کہ ہاؤس ٹیکس سے متعلق ریلیف کی تجویز پہلے ہی ہاؤس سے منظور ہو چکی ہے، لیکن بی جے پی اس پر نوٹیفکیشن جاری نہیں ہونے دے رہی۔ اسی وجہ سے عام آدمی پارٹی نے میئر انتخابات میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی میونسپل کمشنر کو ہدایت دے کہ وہ ہاؤس ٹیکس کی چھوٹ سے متعلق فائل کو فوری منظوری دے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے۔

کشمیری پنڈتوں کا پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف جنتر منتر پر احتجاج

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے خلاف کشمیری پنڈتوں نے جمعرات کو قومی دارالحکومت کے جنتر منتر پر احتجاج کیا۔ قابل ذکر ہے کہ دہشت گردوں نے منگل کو پہلگام میں 26 ہندو سیاحوں کا بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ مظاہرین نے "ہندو نسل کشی بند کرو" کے نعرے بلند کرتے ہوئے کشمیر سے لے کر مشیر آباد، منی پور سے لے کر بنگال تک ہندوؤں کو نشانہ بنائے جانے کی مذمت کی۔ مظاہرین نے حکومت ہند سے پاکستان کو واضح طور پر دہشت گرد ملک قرار دینے اور اس کے ساتھ تمام سفارتی اور اقتصادی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے "جہادی دہشت گردی" قرار دیا اور بائیں بازو۔لبرل دانشوروں اور میڈیا کو نشانہ بناتے ہوئے جہادی تشدد کو جان بوجھ کر چھپانے کو اخلاقی بزدلی اور قوم سے غداری قرار دیا۔ مظاہرین نے ہندوؤں کے خلاف مبینہ اشتعال انگیز تبصرہ کے لئے آغا راہول اور واحد پارا کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار دینے، تمام سفارتی اور تجارتی تعلقات فوری طور پر معطل کرنے اور ہندوستان میں پاکستانی ہائی کمیشن کو بند کرنے کی اپیل کی۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ

ادھو ٹھاکرے کی شیو سینا مرکز کی آل پارٹی میٹنگ میں شرکت نہیں کرے گی

ممبئی ۲۴؍اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت کو اپنا تعاون دے چکی ہے۔ پارٹی کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ اروند ساونت نے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کو مطلع کیا کہ وہ میٹنگ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کو مکمل تعاون دیں گے۔ ساونت نے کہا کہ ان کی پارٹی اس بزدلانہ نفرت انگیز حملے کے خلاف ہر فیصلے اور کارروائی میں حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اس میٹنگ کی صدارت کریں گے دوسری جانب شیو سینا کے رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے میٹنگ میں اپنی پارٹی کی نمائندگی کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی جنتا دل (یونائیٹڈ) لیڈر نتیش کمار وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ بہار کی وجہ سے میٹنگ میں شرکت نہیں کر پائیں گے۔ لیکن انہوں نے حکومت کو مکمل تعاون دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ شیو سینا (یو بی ٹی) کے ایم پی اروند ساونت نے کرن رجیجو کو خط لکھا۔ انہوں نے لکھا کہ مجھے آپ کا آل پارٹی اجلاس کا پیغام موصول ہوا ہے۔ لیکن مجھے یہ بتاتے ہوئے افسوس ہو رہا ہے کہ میں چند اہم وجوہات کی بنا پر اجلاس میں شرکت نہیں کر سکوں گا۔ میں شیو سینا، ادھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی کی طرف سے آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس مشکل وقت میں، جب دہشت گردوں نے 28 معصوم سیاحوں کو ہلاک کر دیا ہے، ہم اس بزدلانہ نفرت انگیز حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعے شروع کیے گئے فیصلوں اور اقدامات کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں ایکناتھ شندے کی شیو سینا نے بھی ایک بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں شری کانت شندے پارٹی کی نمائندگی کریں گے۔ انہوں نے غیر متزلزل حمایت کی بات کی۔ شیو سینا نے کہا کہ شیو سینا کے رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے آج نئی دہلی میں ہونے والی آل پارٹی میٹنگ میں پارٹی کی نمائندگی کریں گے۔ جموں و کشمیر میں حالیہ پیش رفت اور قومی سلامتی کے جاری خدشات کے پیش نظر، شری کانت شندے قومی اتحاد، سلامتی اور پہلگام حملے سے متاثرہ ہر شہری کے لیے شیو سینا کے مضبوط موقف سے آگاہ کریں گے۔

کتاب کلچر کے فروغ کے ساتھ کاپی رائٹ کے مسائل کو حل کرنا بھی ضروری: ڈاکٹر شمس اقبال

عالمی یوم کتاب اور کاپی رائٹ کے موقعے پر قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام یک روزہ بک کنکلیو کا اہتمام

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے زیر اہتمام 23 اپریل 2025 کو عالمی یوم کتاب اور کاپی رائٹ کے موقعے پر یک روزہ بک کنکلیو کا انعقاد ہوا جس کے تحت تین اجلاس ہوئے۔ پہلے اجلاس کا عنوان 'مصنوعی ذہانت کے دور میں کاپی رائٹ کے چیلنجز' تھا جس کی صدارت پروفیسر محمد افشار عالم وائس چانسلر جامعہ ہمدرد نے کی۔ تعارفی اور استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ قاری، مصنف اور ناشر کی مثلیث سے ایک کتاب کی تشکیل ہوتی ہے۔ کتاب سے ایک انٹیلکچول ڈسکورس قائم کیا جاسکتا ہے۔ کتاب کے ذریعے ہی ہم ایک مہذب سماج کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ تحریر و تخلیق کی مثال بچے کی ہے، جو اس کے مصنف کی ملکیت ہوتی ہے، اے آئی یا کسی بھی ذریعے سے کسی کی کتاب یا تخلیق کو اپنے نام سے شائع کروانا گویا کسی کے بچے کو کڈنیپ کرنے جیسا ہے۔ پروفیسر محمد افشار عالم نے صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کاپی رائٹ آج کے عہد کا ایک بہت گمبھیر مسئلہ ہے اور اس کے تعلق سے حکومت کے ساتھ ساتھ بہت سے تعلیمی ادارے بھی حساس ہو گئے ہیں اور اس حوالے سے اقدامات بھی کر رہے ہیں۔ قومی اردو کونسل کا یہ پروگرام اس حوالے سے ایک یادگار قدم ہے۔ وانی پرکاشن گروپ نئی دہلی کی سی ای او محترمہ ادیتی مہیشوری نے کہا کہ اے آئی کے دور میں کاپی رائٹ کے مسائل بہت بڑھ گئے ہیں، موجودہ دور میں جب کہ اے آئی اپنے عروج پر ہے ایک نئے ترمیم شدہ کاپی رائٹ قانون کی ضرورت ہے۔ انٹلکچول پراپرٹی رائٹس کی مشہور وکیل محترمہ دہلیا سین اوبرائے نے اپنی تقریر میں کاپی رائٹ کے مختلف پہلوؤں اور مصنوعی ذہانت کے دور میں اس کے چیلنجز پر مربوط اور مبسوط گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ قانونی اور عدالتی چارہ جوئی بھی کی جاسکتی ہے، کیونکہ کاپی رائٹ کی خلاف ورزی دراصل کسی کی محنت پر شب خون مارنے جیسا ہے اور یہ کسی دوسرے کی ملکیت پر غاصبانہ قبضہ کرنے جیسا ہے۔ اس اجلاس کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شاداب شمیم نے انجام دیے۔

دوسرے اجلاس میں 'پریم چند: مطالعے کی نئی جہتیں' نامی کتاب کا اجرا ہوا۔ یہ کتاب ہندی کے معروف دانشور ڈاکٹر کمل کشور گوئنکا نے تصنیف کی ہے، جس کا ترجمہ جناب محمد صغیر حسین نے کیا ہے۔ اس تقریب کی صدارت جناب اے رحمان نے کی۔ انھوں نے صدارتی تقریر میں مختلف زبانوں سے کیے جانے والے اردو تراجم کے درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ترجمے کی زبان مترجم کی علاقائی وابستگی وغیرہ کی وجہ سے بدل جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پریم چند پر لکھی گئی اس کتاب میں ان کی زندگی، شخصیت اور تخلیقات کے حوالے سے ایسی بہت اہم معلومات ملتی ہیں، اس اعتبار سے یہ کتاب منفرد قرار دی جاسکتی ہے۔ اس موقعے پر پروفیسر محمد کاظم، پروفیسر شاہینہ تبسم اور کتاب کے مترجم محمد صغیر حسین نے بھی کتاب کے تعلق سے اظہار خیال کیا۔ پروفیسر صغیر افراہیم مہمانِ اعزازی کے طور پر شریک ہوئے۔ انھوں نے مذکورہ کتاب اور پریم چند کے حوالے سے بہت سے اہم نکات کی نشان دہی کی۔ نایاب حسن نے اس پروگرام کی نظامت کی۔

تیسرے اجلاس کا موضوع 'نئی نسل میں سائنسی مزاج کا فروغ' تھا جس کی صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز (سابق وائس چانسلر مانو، حیدرآباد) نے کی۔ انھوں نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ علم کا اصل مفہوم ہی سائنس ہے اور ہم سائنسی مزاج اپنائے بغیر انفرادی و اجتماعی ترقی حاصل نہیں کر سکتے۔ انھوں نے کہا کہ اردو میں سائنسی مواد کی تیاری اور زیادہ سے زیادہ اشاعت موجودہ دور کی اہم ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ماجد احمد تالی کوٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سائنسی مواد کے ترجمے و اشاعت کے حوالے سے قومی اردو کونسل لائق تحسین خدمات انجام دے رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ زندگی کے دوسرے تمام شعبوں میں ہمیں سائنسی اپروچ اختیار کرنا چاہیے۔ اس اجلاس میں ماہر امراض چشم ڈاکٹر عبدالمعز شمس نے اظہار خیال کیا۔ نظامت ڈاکٹر عبدالباری نے کی۔ اس اجلاس میں قومی اردو کونسل سے شائع شدہ بچوں کی کتابیں انسانی دماغ (انس مسرور انصاری)، بھوجی نہیں بوجی، مچھلی کے بچے، خزانوں کی تلاش اور عریش کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

چندریان-4 مشن پر قومی سائنس کانفرنس کا انعقاد

چنئی 24 اپریل (یو این آئی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے سال 2028202 میں لانچ ہونے والے آئندہ چندریان-4 مشن کے تناظر میں سیمپل سائنس کے امکانی پہلوؤں پر قومی کانفرنس کا اہتمام کیا۔ کانفرنس کا مقصد چاند کے نمونوں کو زمین پر واپس لانا ہے۔ اس قومی اجلاس میں قمری سائنس کمیونٹی کے ارکان اکٹھا ہوئے جو زمینی اینالاگس، قمری مٹی کے سمولینٹ وغیرہ کا تجزیہ کرنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ اس کے علاوہ، سائنسدانوں نے بھی شرکت کی جو ریموٹ سینسنگ کے مشاہدات کو زمینی سطح کے تجربات کے ساتھ جوڑنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اسرو نے جمعرات کے روز ایک ریلیز میں کہا کہ شرکاء میں تقریباً 50 سائنسدان شامل تھے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، ایم گنیش پلئی، سائنس سکریٹری، اسرو نے چندریان-4 مشن کے تناظر میں اس قومی اجلاس کی اہمیت پر زور دیا جو ہندوستان کے قمری دریافت کے پروگرام کے مجموعی روڈ میپ میں اہم سنگ میل ہے اور بالآخر سال 2040 تک چاند پر ہندوستان کے انسانی خلائی پرواز کے مشن کی قیادت کرے گا۔

پہلگام میں دہشت گردانہ واردات کے خاطیوں کو عبرتناک سزا دی جائے: مفتی محمد فاروق قاسمی

نئی دہلی/ امراوتی، 24 اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے انسانیت سوز، بزدلانہ اور دہشت گردانہ واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے علماء کونسل آف انڈیا کے قومی صدر مفتی محمد فاروق القاسمی نے کہا کہ اس وحشتناک واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے گی کم اور اس کے خاطیوں کو عبرتناک سزا دی جائے انہوں نے آج یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ اس دردناک واقعہ نے پورے ملک کو صدمہ سے دوچار کر دیا ہے اور کشمیر میں ایسا واقعہ کم ہی ہوا ہے کہ سیاحوں کو کوئی تکلیف پہنچائی گئی ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے جس طرح سیاحوں کو نشانہ بنایا ہے وہ نہ صرف ملک کے دشمن ہیں بلکہ کشمیر اور کشمیریت کے بھی سخت دشمن ہیں۔ انہوں نے کشمیر کے کاز کو ناقابل تلافی زبردست نقصان پہنچایا ہے اس کی تلافی مشکل نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علماء کونسل آف انڈیا مصیبت کی اس گھڑی میں اس دہشت گردانہ کارروائی میں جان گنوانے والے کے پسماندگان کے ساتھ ہے اور جان گنوانے والے کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے زخمیوں کے لئے دعائے صحت اور ان کے خاندان سے اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ مولانا فاروق قاسمی نے ہندوستانی عوام سے اپیل کی کہ کشمیر کو تنہا نہ چھوڑیں کیوں کہ اس سے دہشت گردوں کا مقصد پورا ہوگا۔ دہشت گردوں نے جان بوجھ کر سیاحوں کو نشانہ بنایا ہے تاکہ کوئی کشمیر سیاحت کے لئے نہ آئے۔ ہمیں کسی بھی صورت میں دہشت گردوں کے منصوبے کو کامیاب نہیں ہونے دینا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کی پرزور مذمت

حیدرآباد دکن: کشمیر کی خوبصورت وادی پہلگام میں انسانیت کو شرمسار کر دینے والی دہشت گردانہ حرکت نے پورے ملک اور عالمی برادری کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ حملہ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں واقع پہلگام کے بائیسران علاقے میں پیش آیا تھا، جہاں دہشت گردوں نے سیاحوں پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ اس حملے میں کم از کم 27 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، جبکہ متعدد زخمی بھی ہوئے۔ خبروں کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے لوگوں میں سے ایک سید عادل حسین شاہ بھی ہیں، جو علاقے میں گھڑ سواری کا کام کرتے تھے۔ شاہ نے انتہائی دلیری کے ساتھ دہشت گردوں سے لوہا لیا اور ان سے لڑتے لڑتے اپنی جان گنوادی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عادل مقامی شہری تھے اور ایک خاتون کو حملہ سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک دہشت گرد سے رائفل چھیننے کی بھی کوشش کی، جس کے بعد دہشت گرد نے انہیں گولی ماردی۔ عادل اپنے گھر میں واحد کمانے والا تھا اور حملے میں مرنے والا واحد مسلم شخص تھا۔ سوشل میڈیا رپورٹس میں یہ بات تیزی کے ساتھ گردش کر رہی ہے کہ دہشت گردوں نے سیاحوں سے اس کا مذہب پوچھنے کے بعد مارا۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا عادل کو بھی نام پوچھ کر مارا گیا تھا یا کیا؟۔ ان خیالات کا اظہار مولانا علی حیدر فرشتہ بانی و سرپرست اعلیٰ مجمع علماء و خطباء حیدرآباد (تلنگانہ) ہندوستان نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کیا ہے۔ مولانا نے مزید کہا واضح رہے کہ دہشت گردوں کا کائی مذہب نہیں ہوتا۔ روزنامہ اردو اخبار انقلاب ممبئی کی تحریر کے مطابق اگست ۲۰۲۳ء میں جے پور سے ممبئی آرہی جے پور - ممبئی سینٹرل سپر فاسٹ ایکسپریس ٹرین میں جس طرح چلتی ٹرین میں ایک پولیس والے نے چن چن کر مسلمانوں کو گولی ماری ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ملک کس رخ پر جا رہا ہے۔ یہ کھلی دہشت گردی ہے"۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق کسی بھی انسان کا ناحق قتل کرنا تمام انسانوں کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔ پہلگام سانحہ میں قتل اور زخمی ہونے والوں کے ساتھ ہم مجمع علماء و خطباء حیدرآباد کی جانب سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعاء کرتے ہیں۔ اور دہشت گردوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ نیز امید کرتے ہیں کہ ملک کی حفاظتی و انتظامی ایجنسیاں اور ادارے حملہ کے اسباب و علل اور دہشت گردوں کے تعلق سے مکمل معلومات فراہم کرنے کے بعد قوم کو صحیح صورت حال سے آگاہ کریں گے کیونکہ پلوامہ کے بعد یہ نہایت خوفناک اور تشویشناک حملہ تصور کیا جا رہا ہے۔

راحت حبیب حباب کا شعری مجموعہ "لاریب" کا اجرا

پٹنہ/ شیوپوری (رہبر گیاوی): مدھیہ پردیس لیکھک سنگھ اور بزم اردو کے مشترکہ زیر اہتمام درگا مٹھ شیوپوری میں منعقد ایک ادبی محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں مدھیہ پردیس اردو اکیڈمی کے تعاون سے شائع کھنڈوہ کے معروف شاعر راحت حبیب حباب کے پہلے شعری مجموعہ "لاریب" کا رسم اجرا ادا کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ونئے پرکاش جین نیرو نے فرمائی جبکہ نئی غزل میگزین کے مدیر ڈاکٹر مہیندر اگروال مہمان خصوصی اور بزم اردو کے کنوینر یوسف احمد مہمان اعزازی کی حیثیت سے شریک بزم تھے اس پروگرام کی نظامت کے فرائض ستار شیوپوری نے انتہائی حسن وخوبی کے ساتھ انجام دیئے۔ اس موقع پر یوسف احمد نے کہا کہ جو اچھا انسان نہیں ہوتا وہ اچھا شاعر بھی نہیں ہوسکتا لیکن راحت حبیب حباب نہ صرف اچھے انسان ہیں بلکہ وہ اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ حساس دل بھی رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اردو دنیا میں ان کی شاعری کو پسند کیا جاتا ہے اس موقع پر اجئے جین، رام کرشن موریہ، رادھے شیام سونی، رفیق عشرت گوالیاری اور یعقوب صابر نے بھی اپنے تاثرات پیش کئے پروگرام کے آخر میں ایک شعری نشست کا بھی انعقاد کیا گیا۔

ذات اور مذہب پوچھ کر بے گناہوں کو قتل کرنے والے پاکستانیوں کو ان کی زبان میں جواب دیا جائے گا: سچدیوا

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے جمعرات کو کہا کہ ذات اور مذہب پوچھ کر معصوم اور بے گناہوں کی جان لینے والے پاکستانیوں کو ان کی ہی زبان میں جواب دیا جائے گا۔ مسٹر سچدیوا نے یہ بات اینٹی ٹیرر ایکشن فورم کی جانب سے پاکستان ہائی کمیشن کے سامنے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف آج منعقدہ احتجاجی مظاہرے کے دوران کہی۔ اس دوران مظاہرین نے پاکستان کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس احتجاج میں اینٹی ٹیرر ایکشن فورم کے عہدیداروں سمیت دہلی بی جے پی کے عہدیدار اور ایم ایل ایز موجود تھے۔ احتجاج کے دوران، بی جے پی کارکنوں نے پولیس کی طرف سے لگائے گئے رکاوٹوں کو توڑ دیا، جس کے بعد مسٹر سچدیوا سمیت بی جے پی کے سینکڑوں کارکنوں کو دہلی پولیس نے حراست میں لے لیا اور انہیں لے کر چانکیہ پوری پولیس اسٹیشن لے گئی، جہاں سے انہیں کچھ دیر بعد رہا کر دیا گیا۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ ہندوستان سے محبت کرنے والا ہر ہندوستانی آج غصے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کی جانب سے کی جانے والی کارروائی کا جواب جلد مل جائے گا۔ ذات اور مذہب پوچھ کر معصوم لوگوں کی جان لینے والے پاکستانیوں کو ان کی ہی زبان میں جواب دیا جائے گا۔

عالم اسلام کے سربراہان نے پہلگام کے دہشت گردانہ واقعے پر ہندوستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کی

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) عالم اسلام نے بھی پہلگام کے دہشت گردانہ واقعے پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت کو ختم کرنے کے لیے سارے ممالک کو اکٹھا ہو کر کام کرنا چاہئے اپنے تعزیتی پیغام میں مسلم ممالک کے سربراہان نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کو دہشت گردی کے سانحہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کو کسی بھی شکل میں قبول کرنے کی گنجائش نہیں ہے یہ ایک لعنت ہے جس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان، کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر کے علاوہ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ اور طالبان کی حکومت نے بھی اس حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ امیر کویت نے اپنے پیغام میں کہا کہ انہیں اس دہشت گردانہ حملے میں مرنے والوں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے اور دعا گو ہیں کہ جو لوگ زخمی ہوئے انہیں جلد از جلد شفایابی ملے۔ عراق کی وزارت خارجہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جانے کی ضرورت ہے۔ عرب ملکوں کے علاوہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے دہشت گردانہ حملے میں مرنے والوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ دہشت گردی کے مسئلے پر ہندوستان کے ساتھ ہے اور انہوں نے کہا کہ وہ اس واقعے سے بہت تکلیف پہنچی ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے بھی انہیں خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس سے قبل ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے پہلگام کے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی دہشت گردی کی قطعی گنجائش نہیں ہے اور ہماری ہمدردی جان گنوانے والے معصوموں اور متاثرین کے ساتھ ہے۔

مسلم افراد کے خلاف گھنونی بیان بازی اور توہین رسالت کے بڑھتے واقعات پر سرکاری مشینری کا نظریہ شرمناک:ایڈوکیٹ محمد علی

سہارنپور(احمد رضا) پہلگام کے دردناک واقعات اور وقف ایکٹ کے خلاف مسلم آبادی کے بڑے احتجاج کو لیکر ہندو شدت پسند افراد نے جس طرح سے مسلم آبادی کو نشانہ بنا رکھا ہے جس طرح سے الیکٹرانک میڈیا صرف مسلم آبادی کو ٹارگٹ کر رہی ہے وہ ہندو مسلم اتحاد کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے کشمیر میں جو کچھ ہوا اس سچائی سے سبھی خوب واقف ہیں اس طرح کی شرمناک ویڈیوز اور مسلم مخالف پروپگنڈہ پر سرکار اور سرکاری مشینری کی خاموشی بہت سے سوال پیدا کرتی ہے آخر ملک میں ہر معاملہ میں مسلم آبادی کو ہی نشانہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟ ملک میں بات کا بتنگڑ بناتے ہوئے جان بوجھ کر ہر جائز ناجائز معاملات میں مسلم آبادی کو نشانہ بنانے کا جو چلن سا بن گیا ہے اب اسکی آنچ قابل احترام عدالتوں تک جا پہنچی ہے ملک کا شدت پسند ہندو خود کو اس ملک کا بادشاہ تسلیم کرنے لگا ہے اس وہ ملک کی آزادی ملک کی جمہوریت اور ملک کے آئین کو ناکارہ سمجھ کر ہر وہ کام کرنے پر آمادہ ہے کہ جو مسلم افراد اور حقیقت کو کچلنے اور مجروح کرنے والا ہو یہ چاہتے ہیں کہ مسلم حقوق پر تالہ ڈال دیں مساجد اور مدارس اسلامیہ کو بند کر دیا جائے اور جو بھگوا گروہ کے خلاف بولے اسے نیست و نابود کر دیا جائے بابری مسجد چھین لی گئی مسلمان سپریم کورٹ کے خلاف نہی بولا رام مندر بنا لیا گیا آج سپریم کورٹ نے وقف ایکٹ کے مسودے کو آئین مخالف کہ کر اس پر روک لگا دی تو ہندو شدت پسند ٹولہ جوش میں آکر۔ یک طرفہ سبھی کو گالیاں بکنے لگا پہلگام میں دہشت گرد حملہ ہوا نشانہ پر مسلمان آگئے خوب گالیاں اسلام اور مسلمانوں کو بکی جا رہی ہیں؟ کشمیر کے علاقہ پہلگام میں دہشت گردوں کے حملہ نے کشمیر کے مسلم افراد کو بڑا رنج دیا ہے جہاں دو درجن سے زیادہ افراد جاں بحق ہوئے وہیں مسلم آبادی کے سامنے روزی روٹی کے مسائل کھڑے ہو گئے ہیں حملہ میں ہندو مسلم شہید ہوئے ہیں مگر فرقہ پرست میڈیا اور بھاجپا آئی ٹی سیل اس بزدلانہ فعل کو لیکر کل سے ہی مسلسل مسلم آبادی کو نشانہ بنا کر ملک کا ماحول بگاڑ پر بضد ہے بلاوجہ مسلم طبقہ کو نشانہ بنا کر ملک کی یکجہتی کو تار تار کیا جا رہا ہے سرکاری مشینری خاموشی سے تماشا دیکھ رہی ہے مسلم افراد پر مشتمل لوگ حملہ آور ہیں! آپکو بتاتے چلیں کہ ایک خاص گروہ کی جانب سے پچھلے 11 سالوں سے ملک بھر کے بھاجپا کی زیر کمان ریاستوں میں لگاتار مسجدیں شہید کرنا، آزان پر پابندیاں، نماز پڑھنے پر مقدمہ قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین آمیز الفاظ بولنے کی بیماریاں عام ہو گئی ہے ہر کوئی بدبختی کا ثبوت پیش کرتے ہوئے مسلم آبادی کے خلاف ہمارے بزرگوں علماء کرام کے خلاف بدبختانہ جملے کر کے ملت اسلامیہ کی دل آزاری کے واقعات میں سرگرم کردار ادا کرتے ہوئے خدکو اعلی ثابت کرنے کی غلط فہمی پالے ہوئے ہیں؟ اتراکھنڈ مدھیہ پردیش اور پورے مہاراشٹر میں مدارس اسلامیہ، مساجد اور خانقاہوں پر بلڈوزر چلا کر ملت اسلامیہ کو رنج و غم پہنچانا بھی حاسدین کا روز کا کھیل ہو گیا ہے نیز وقف املاک پر قبضے کی نیت سے نیا وقف ایکٹ لانا بھی اسی تعصب سے لبریز سوچ کا بدبختانہ نتیجہ ہے ملک بھر میں مٹھی پر یہ ذلیل، حاسد اہل ہندوتولہ مسلم افراد، قرآن کریم، وقف املاک اور مساجد قرآن مجید اور نبی کریم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں لگاتار بیہودہ عملی اقدام کر کے شاید خدکو ملک کا مالک ظاہر کرنیکے اشارے دیتا ہے اسکو معلوم ہونا چاہئے کہ ملک سے انگریزوں کو نکالنے کے لئے جنگ آزادی بھاجپا قیادت نے نہی بلکہ شہنشاہ ہند بہادر شاہ ظفر رح نے شروع کی تھی آج اقتدار پر قابض لوگوں کے بزرگ انگریزوں کے تلوے چاٹ تے رہیں ہیں بھلا یہ عظیم ملک انکا کیسے ہو گیا یہ ہم وطن پرست عوام کا ملک ہے ملک کے نظم و نسق اور آئین کو نقصان پہنچانے والے ہی ہمارے ملک کے اصل دشمن ہیں مسجدیں اور مدارس کے حملہ آور یہ سچ خوب جانتے اور مانتے ہیں کہ مساجد خانقاہوں اور مدارس اسلامیہ پر حملے کے مجرم اور کلام اللہ شریف کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت کے پاک رسول نبی کریم کی شان میں گستاخیاں کرنے والے ظالم اور جابر لوگ ازل سے ہی بیحد بری موت مرتے آئے ہیں اس طرح کے ظالمین پر لازمی خدا کا قہر برستا ہے! بات بات پر ہندو مسلم کرنے والے مسلم اقوام کو بزدل جاننے کی غلط فہمی نہ پالے دین اسلام کی عظمت کے لئے یہ قوم جام شہادت نوش فرمانے سی کبھی گریز نہیں کرتی ہزاروں سال کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے دین اسلام کے خلاف لگاتار شرانگیز حرکات اور بدزبانی سے پوری دنیا کے مسلم حلقوں میں زبردست رنج و غم کا ماحول دیکھا جا رہا ہے مگر سرکار کانوں میں مٹی ڈالے بیٹھی ہوئی ہے جو بیحد افسوس ناک اور خطرناک عمل ہے اسوشل ایکٹوسٹ اور سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا کہ ملک میں مساجد مدارس اور ملت اسلامیہ کے خلاف بڑھتی نفرت پر سرکار اور سرکاری مشینری کی غفلت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے سرکاری مشینری کا مسلم آبادی کے خلاف جاری شرمناک کردار اور ہندو شدت پسند افراد کی مسلسل حوصلہ افزائی جمہوری اور آئینی نظام کے لئے بیحد شرمناک حکمت عملی ہے یہ ملک ڈر اور پولیس کی لاٹھی گولی کے بل بوتے ترقی اور خوشحالی نہی کر سکیگا اس ملک کی ترقی اور خوشحالی کے ساتھ ساتھ ملک کی آزادی میں مسلم افراد کی قربانیاں لازوال تاریخ ہے جسکو بڑی سے بڑی شدت پسند تنظیم نظر انداز نہیں کر سکتی ہے! مسلم طبقہ اور شان رسالت میں بڑھتی گستاخی کی وارداتوں کو لیکر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا کہ جب تحفظ ناموس رسالت جیسے حساس ایشوز پر حکومتیں اپنے سیاسی مفاد کیلئے مجرمین کو کھلا چھوڑ دیں اور اس حساس اور رنج و غم دینے والے بڑے جرم کے خلاف احتجاج کرنے والے مسلم افراد کے خلاف ہی سنگین دفعات میں مقدمے درج کئے جانے لگیں تو ملک کی عدالت عظمی سپریم کورٹ کو از خود نوٹس لینا چاہئے تاکہ بھارت میں امن وسکون قائم رہے آپسی بھائی چارہ بھی بنا رہے ملی رہنما کا کہنا ہے کہ مذہبی تشدد کو مٹھی بھر شدت پسند افراد کے ذریعہ جس خطرناک ڈھنگ سے ملک کے بیشتر حصوں میں ہوا دی جا رہی ہے اس شرانگیز حکمت عملی پر لگام کسنی بیحد ضروری ہے سرکار کو اس شرانگیز اور بیہودہ حرکات پر وقت رہتے سخت کارروائی کرنی چاہئے اسینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے اگے کہا کہ کسی بھی مذہب اور مذہبی پیشواؤں کے خلاف زبان درازی کرنے والوں کو سخت دفعات کے تحت جیل میں ڈال دیا جانا چاہئے تاکہ وطن عزیز میں بڑھتی نفرت اور کدورت پر لگام لگی رہی ملک بھر میں امن و امان قائم رہے اور جبر و تشدد نہ پھیلنے پائے مسلم آبادی کی وقف املاک کو چھین لینے والا بل واپس ہو اور مدارس اسلامیہ اور مساجد کے نیچے مندر تلاش کرنے کی شرمناک حرکات پر بھی لگام لگے اور بد بختوں کی زبان پر تالے ڈالنے کی بھی سخت ضرورت ہے اسینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے زور دیکر کہا کہ حکومتیں مندر تلاش کرنے اور مدارس اسلامیہ اور مساجد کے تقدس کو پامال کرنے کی بیہودہ کوششیں کر کے لگاتار مسلم آبادی کو ذلیل و خوار کرنے سے باز آجائیں نیز ناموس رسالت پر قانون بنائیں تاکہ آئے دن ہونے والے اس طرح کی مجرمانہ بدزبانی پر فوری روک لگائی جا سکے اور ملک میں بڑھتی نفرت مزید پروان نہ چڑھ پائے!

جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات دیوبند میں مفت کورس کٹ ڈسٹری بیوشن کیمپ کا انعقاد

منعقدہ پروگرام کا منظر

دیوبند:24/اپریل(فیروز خان) جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات ششکشا سمیتی دیوبند کے زیر اہتمام مفت کورس کٹ ڈسٹری بیوشن کیمپ کا انعقاد محلہ پٹھانپورہ میں واقع تعلیم نسواں کی معروف دینی درسگاہ جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات دیوبند میں کیا گیا۔منعقدہ پروگرام میں ادارہ میں زیر تعلیم سیکڑوں مستحق اور ضرورت مند بچیوں کو مفت کورس کٹ تقسیم کی گئی اور انکی ماہانہ فیس میں بھی تعاون کیا گیا۔اس موقع پر ادارہ کی ناظمہ آپا خورشیدہ خاتون نے کہا کہ مہنگائی کے بڑھتے طوفان میں جہاں غریب عوام کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرنا مشکل ہو گیا ہے، وہیں اپنے بچوں کو تعلیم دلانا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات ششکشا سمیتی دیوبند کی جانب سے کورس کٹ ڈسٹری بیوشن کیمپ کے انعقاد کا مقصد بچیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی تعلیم میں رکاوٹ بن رہی مالی دشواریوں کو ختم کرنا ہے،ادارہ کی معلمہ زینب عرشی عرف روحی فاطمہ نے کہا کہ ہمارے چاروں طرف مستحق اور ضرورت مند افراد بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں، جو لوگوں کی ہمدردی کے مستحق ہیں، اس لئے ہمیں ایسے افراد کی مدد کے لئے ہمہ وقت تیار رہنا چاہئے۔انہوں نے ششکشا سمیتی کی کارگزاریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نصابی کورس کٹ کی تقسیم سے بچیوں کو فائدہ ہوگا،گزشتہ کئی سالوں سے جامعہ الہامیہ مدرستہ البنات ششکشا سمیتی خدمت خلق سے متعلق امور انجام دیتی آرہی ہیں۔اس دوران جامعہ ہذا کے ناظم عمومی عرشی بیگ،مولانا رضوان قاسمی اور اقبال بیگ سمیت ادارہ کا جملہ اسٹاف موجود تھا۔

پہلگام حملہ:مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کا خراج عقیدت

دیوبند:24/اپریل(فیروز خان) دیوبند کی مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں اور تعلیمی اداروں کے ذریعہ پہلگام حملے میں ہلاک ہونے والے سیاحوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔اسی کڑی میں جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند کے طاہر ہال میں ایک تعزیتی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں موم بتیاں روشن کر کے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور حملے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا نیز ان کے خاندانوں سے اظہار تعزیت بھی کیا گیا۔اس دوران آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس اتر پردیش کے صدر و سابق ریاستی وزیر ڈاکٹر انور سعید نے کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے بھی اس واقعہ کو انجام دیا وہ انسان کہلانے کے لائق نہیں ہیں،انہوں نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کے پیچھے جو لوگ ہیں ان کو جلد بے نقاب کیا جائے اور حملہ آوروں کو گرفتار کر سخت سے سخت سزا دی جائے،ڈاکٹر انور سعید نے اس حملے کو بزدلانہ غیر اسلامی،شریعت اور انسانیت کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ اس ملک کے پرامن ماحول کو کشیدہ کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔کالج کے سکریٹری ڈاکٹر اختر سعید متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ کوئی مذہب دہشت گردی کی تعلیم نہیں دیتا جو دہشت گرد ہوتے ہیں ان کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے، ہماری دعائیں اور ہمدردیاں متاثرہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔اس دوران پرنسپل ڈاکٹر انیس احمد، وائس پرنسپل ڈاکٹر محمد فصیح، ڈاکٹر نکہت سجاد، ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی، ڈاکٹر اعظم عثمانی، ڈاکٹر جاوید عالم، ڈاکٹر مزمل، جمشید انور، عامر سعیدی، پیر جی جاوید، ارون کمار، منوج کمار، چمن کمار، سنجے جندل اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔وہیں دیوبند کی سنت نگر کالونی میں سماجی تنظیم سنسکار بھارتی کی میٹنگ میں حملہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اس دوران تنظیم کے صدر ڈاکٹر لوکیش وتس نے کہا کہ دہشت گردوں کو سبق سکھانے کا وقت آگیا ہے، اب ہندوستان کو دہشت گردوں کے خلاف سخت قدم اٹھانے ہوں گے۔وہیں وید وہار کالونی میں واقع ڈاکٹر بھانو پرتاپ سنگھ کی رہائش گاہ پر راجپوت چیتنا منچ کی ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں موم بتیاں روشن کر کے دو منٹ کی خاموشی اختیار کر حملے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے خاندانوں سے اظہار تعزیت کیا گیا۔منعقدہ میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے منچ کے بانی ڈاکٹر بی پی سنگھ اور شہر صدر دنیش رانا نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پورے ملک کو متحد ہو جانا چاہئے۔امیت پنڈیر اور وکاس پنڈیر نے کہا کہ پورا ملک حملے میں جان گنوانے والے افراد کے خاندان کے ساتھ ہے۔اس دوران منیندر پنڈیر، پرشانت رانا، ستیہ رانا، بکیش رانا، سکھپال سنگھ، سریندر، وجے، رام کمار اور ارون وغیرہ موجود تھے۔

سیاحوں اور ان کے اہل خانہ کے تئیں علمائے دیوبند کا اظہار تعزیت

دیوبند:24/اپریل(فیروز خان) معروف دینی درسگاہ جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی خانقاہ دیوبند کے مہتمم مولانا مزمل علی قاسمی نے 22 اپریل کو پہلگام کشمیر کے قریب بایسران گھاس کے میدان میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے، انہوں نے اس وحشیانہ حملہ کو انسانیت کے خلاف جرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ معصوم سیاحوں پر حملہ بزدلی کی انتہا ہے، انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کی نفی کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ حملے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کے ساتھ ان کی دلی ہمدردی ہے، دکھ کی اس گھڑی میں وہ متاثرین کے خاندانوں اور لواحقین کے ساتھ ہیں۔مدرسہ اسلامیہ اصغریہ دیوبند کے مہتمم مولانا سید ڈاکٹر تجمل حسین میاں نے کہا کہ مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے والوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ ہمارے نام اور عبادت کے طریقہ مختلف ضرور ہیں لیکن یہاں رہنے والے سبھی لوگ ایک ہیں، ہمیں کوئی تقسیم نہیں کر سکتا، انہوں نے کہا کہ یہ حملہ ایک بار پھر یاد دلاتا ہے کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے، انہوں نے کہا کہ غیر ملکی اور مقامی سیاحوں پر ہونے والے حملے کے بعد ملک بھر میں غم و غصے کی لہر ہے، ایسے بے رحم دہشت گردوں کو کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔دارالعلوم زکریا دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی نے پہاڑی سیاحتی مقام پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ متاثرہ خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا گو ہیں اور امید کرتے ہیں کہ متاثرہ خاندانوں کو جلد انصاف ملے گا۔انہوں نے کہا کہ وہ مبینہ طور پر ایک دہشت گرد تنظیم کی جانب سے اسلام کے نام پر کئے جانے والے اس بے ہودہ تشدد کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔حملہ آوروں نے معصوم اور غیر مسلح شہریوں کو نشانہ بنایا ہے، اس گھناؤنے فعل نے تمام مذاہب، ذاتوں اور برادریوں کے سماجی تانے بانے کو کاٹتے ہوئے ہمارے معاشرے کے اجتماعی ضمیر کو شدید زخمی کر دیا ہے۔اسلام ایسے کسی فعل کی اجازت نہیں دیتا بلکہ سختی سے مذمت کرتا ہے۔جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم والصنعہ دیوبند کے مہتمم مولانا محمد ابراہیم قاسمی نے کہا کہ پہلگام میں جس طرح انسانی خون کی ہولی کھیلی گئی اس نے سب کو لرزہ براندام اور ہر ذی حس روح کو اشکبار کر دیا ہے، اس وقت ہر آنکھ نم ہے اور ہر دل ملول ہے، انہوں نے کہا کہ قرآن کریم میں حق تعالی فرماتا ہے کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا سارے انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی مذہب اس طرح کے قتل عام کی اجازت نہیں دیتا، اسلام کے نام پر ایسی وحشت ناکی کرنے والے کسی بھی طور پر اسلام کے پیروکار نہیں ہو سکتے، اس واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔سماجی خدمت گار تنظیم فلاح انسانیت کے قومی جنرل سکریٹری الحاج شاہ عالم قاسمی نے کہا کہ بائسرن پہلگام میں انسانیت تار تار کی گئی، بربریت کی انتہا کی گئی، اس حملے سے انسانیت شرما گئی ہے، ایسے قتل کرنے والے نہ کسی کے خیر خواہ ہو سکتے ہیں اور نہ ہی کسی نظریے یا اصول کے محافظ، وہ صرف بدامنی، عداوت اور نفرت پیدا کر کے معاشرے اور ملک کو توڑنے کی سازش کرتے ہیں، آج ملک میں بدامنی پھیلانے کی کوششیں عروج پر ہیں، ایسی گھیا حرکتیں کرنے والے کبھی اپنے منصوبوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے، اس ملک میں صرف سچائی اور عدم تشدد کے نظریات کی پنپ سکتے ہیں، لہذا میں اس طرح کے فعل کی شدید مذمت کرتا ہوں اور حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ یہ وحشی جہاں کہیں بھی چھپے ہوں ان کا پتہ لگائیں اور انہیں سزا دیکر متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کر کے پھر سے امن و امان بحال کریں۔

پروفیسر طفیل احمد، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر منتخب

علی گڑھ:24 اپریل(پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ٹیچرس ایسوسی ایشن (اے ایم یو ٹی اے) کے چیف الیکشن آفیسر پروفیسر آفتاب عالم نے بتایا کہ انتخابات میں پروفیسر طفیل احمد صدر، ڈاکٹر اشرف متین سکریٹری اور ڈاکٹر جمیل احمد جوائنٹ سکریٹری منتخب ہوئے ہیں۔ یونیورسٹی اسٹاف کلب میں صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ووٹنگ ہوئی۔کل 1,172 ووٹرز میں سے 980 نے ووٹ ڈالے گئے۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ٹیچرس ایسوسی ایشن نے یونیورسٹی کے اسٹاف کلب میں صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ووٹنگ کا عمل جاری رہا، اس دوران کل 192 ووٹرز نے رائے دہی میں حصہ نہیں لیا۔ شام 5 بجے کے قریب ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی اور نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔صبح 11 بجے تک اساتذہ نے ووٹنگ میں تیزی دکھائی۔اس کے بعد 12 سے 1:30 بجے تک ووٹنگ کی رفتار سست رہی۔دوپہر ڈھائی بجے کے بعد ٹرن آؤٹ میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔کل 1172 ووٹرز میں سے 980 نے ووٹ کاسٹ ہوئے۔تاریخ میں پہلی بار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ٹیچرس ایسوسی ایشن نے ایک جنرل باڈی میٹنگ کا انعقاد کیا اور 10 ایگزیکٹو ممبران میں سے 2 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص کیں۔ صدر، سیکرٹری اور جوائنٹ سیکرٹری کے انتخاب میں پروفیسر طفیل احمد 513 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔سیکرٹری کے عہدے کے انتخاب میں ڈاکٹر اشرف متین 697 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ جبکہ جوائنٹ سیکرٹری کے انتخاب میں ڈاکٹر جمیل احمد 524 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔چیف الیکشن آفیسر پروفیسر آفتاب عالم نے بتایا کہ صدر کے عہدے کے انتخاب میں پروفیسر طفیل احمد پروفیسر نے محمد عاصم صدیقی کو 78 ووٹوں سے شکست دی۔سیکرٹری کے عہدے کے انتخاب میں ڈاکٹر اشرف متین نے پروفیسر بدر جہاں کو 414 ووٹوں سے شکست دی۔ جوائنٹ سیکرٹری کے انتخاب میں ڈاکٹر جمیل احمد نے ڈاکٹر عمار ابن انور کو 71 ووٹوں سے شکست دی۔ جیت کے بعد نومنتخب عہدیداران نے اساتذہ کے مفاد میں کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایگزیکٹو ممبران ڈاکٹر عائشہ منیرا راشد، ڈاکٹر انیس اختر، ڈاکٹر عسکر حسین، ڈاکٹر اسلم خان، ڈاکٹر حنا فاطمہ معینی، ڈاکٹر محمد طارق، ڈاکٹر مجیب الرحمان مجمدار، ڈاکٹر شہزاد انور، ڈاکٹر شمشاد بلامقابلہ منتخب ہوئے۔ دو امیدواروں نے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ:مغربی یوپی میں غم وغصہ،احتجاج میں دوا بازار کیا گیا بند

پاکستان مردہ باد کے لگائے گئے نعرے، پتلا نذر آتش

میرٹھ:24 اپریل(پی این ایس) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگ مارے گئے۔اس حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ پاکستان کے اس بزدلانہ اقدام کے خلاف میرٹھ میں ہندو تنظیموں نے بیگم پل پر دہشت گردی کا پتلا جلایا، جبکہ خیر نگر میں تاجروں نے ایک بجے تک بازار بند رکھا۔ بجرنگ دل نے بیگم پل کراسنگ پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور "پاکستان کے ساتھ نیچے" کے نعرے لگائے۔ نہ صرف میرٹھ بلکہ مغربی اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں لوگوں نے دہشت گردی کے پتلے جلائے اور پاکستان کے ساتھ نیچے ' کے نعرے لگائے۔سہارنپور کے بڑگاؤں قصبے میں دیویا پبلک اسکول کے طلباء اور اساتذہ نے پہلگام حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے 26 سیاحوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد قصبے میں ایک ریلی نکالی اور ہندوستانی حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔پہلگام کے واقعہ پر پورے ملک میں غم وغصہ کا ماحول ہے جہاں دہشت گردوں نے غیر مسلح سیاحوں سے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھا اور پھر انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ جمعرات کی صبح دیویا پبلک اسکول کے طلباء اور اساتذہ نے تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کی شانتی کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس کے بعد شہر میں ایک بہت بڑی ریلی نکالی گئی جس میں لوگوں نے نعرے لگائے اور ہاتھوں میں فائلیں اٹھا رکھی تھیں۔اسکول میں منعقدہ دعائیہ اجلاس میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پرنسپل جیوا تومر نے کہا کہ اس واقعہ نے پورے ملک کے لوگوں کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ہر شخص بہت تکلیف میں ہے لیکن یہ بات ذہن نشین رہے کہ ایسے وقت میں اتحاد ہی دشمن کی ہمت کو شکست دے سکتا ہے۔ پہلگام میں دہشت گردوں کے حملے اور 26 افراد کی ہلاکت کے خلاف بجنور ضلع میں لوگوں بالخصوص ہندو تنظیموں میں غصہ ہے۔ پاکستان کی اس بزدلانہ حرکت کے خلاف بجنور کے سیوہاڑہ میں ہندو تنظیموں نے شہر میں جلوس نکالا اور آر ایس پی پی چورا ہے پر پاکستان اور دہشت گردی کا پتلا جلایا۔ اس دوران پاکستان مردہ باد کے نعرے بھی لگائے گئے۔

مسلم کمیٹی کا مفت میڈیکل کیمپ ۲۶ اپریل کو

امروہہ(اسٹاف رپورٹر) مسلم کمیٹی رجسٹرڈ کے زیر اہتمام فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد وینکٹیشور میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے ۲۶ اپریل ۲۰۲۵ بروز ہفتہ صبح دس بجے سے شام چار بجے تک مسلم کمیٹی کے کیمپ آفس علیجان منزل محلہ قریشی امروہہ میں کیا جا رہا ہے۔اس کیمپ کی کامیابی اور تیاریوں کے حوالے سے ایک میٹنگ علی جان منزل محلہ قریشی میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مسلم کمیٹی کے صدر حاجی خورشید انور نے کی اور نظامت نگراں کمیٹی کے چیئرمین منصور احمد ایڈوکیٹ نے کی۔

پہلگام میں معصوم سیاحوں پر دہشت گردانہ حملہ پوری انسانیت کا قتل ہے: ڈاکٹر علی ظفر

مسلم نیشنل فورم کے لوگوں نے موم بتیاں روشن کرکے پہلگام کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا

مسلم راشٹریہ منچ گورکشک پرانت: ڈاکٹر علی ظفر جی کی قیادت میں کشمیر کے پہلگام میں معصوم سیاحوں پر بزدلانہ حملے میں شہید ہوئے سیاحوں کو جذباتی خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کینڈل مارچ کا انعقاد کیا گیا اور اس دردناک دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے پہلگام میں معصوم سیاحوں پر دہشت گردوں کے بزدلانہ اور بزدلانہ حملے سے پوری قوم نہ صرف غمزدہ ہے بلکہ پوری قوم ان تمام شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ایک سفاکانہ، بہیمانہ اور بزدلانہ کارروائی ہے۔ ہم وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے تئیں آپ کی حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی دہشت گردی کو موثر طریقے سے ختم کرے گی۔ اور یہ دہشت گردی کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کا آغاز ہوگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کو اسی طرح سزا دی جائے گی جس طرح انہوں نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں کیا تھا۔ ان دہشت گردوں نے نہ صرف اسلام کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ یہ بھی ثابت کیا ہے کہ وہ نہ تو مسلمان ہیں اور نہ ہی ان کا اسلام سے کوئی تعلق ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک بے گناہ کو قتل کرنا پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔ میں عزت مآب وزیر اعظم مودی جی، عزت مآب وزیر داخلہ امیت شاہ جی سے اپیل کرتا ہوں کہ اس دہشت گردانہ حملے میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کو بندوق کی زبان سے جواب دیں اور ان کی لاشوں کو پہلگام میں اسی جگہ درختوں سے لٹکا دیں تاکہ کسی بھی ہندوستانی کی طرف میلی آنکھ ڈالنے سے پہلے ان کی آنے والی نسلوں کی روح کانپ جائے۔

آملہ-شاہ باد روڈ پر ڈمپر نے موٹر سائیکل کو ماری ٹکر، ساس اور داماد کی موت، بیوی شدید زخمی

بریلی:24 اپریل(پی این ایس) بریلی کے رام نگر علاقے میں اونلا-شاہ آباد روڈ پر ایک ڈمپر نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، جس سے دو افراد کی موت ہو گئی۔جبکہ ایک خاتون شدید زخمی ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ بدایوں کے داتا گنج تھانہ علاقے کے کھوکڑی گاؤں کے رہنے والے جیتو موریہ اپنی بیوی شیتل اور ساس نرملا کے ساتھ موٹر سائیکل پر شہباز سے واپس آرہے تھے۔ سنگرام پور اور بلیر پور کے درمیان سامنے سے آنے والے ایک ڈمپر نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے موٹر سائیکل بری طرح سے تباہ ہو گئی۔واقعے میں تینوں شدید زخمی ہو گئے۔ آس پاس کے لوگوں نے دوڑ کر زخمیوں کو اٹھایا۔ انہیں ایمبولینس کے ذریعے اسپتال بھیجا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جیتو موریہ اور نرملا دیوی کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ شیتل کو تشویشناک حالت میں بریلی ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔رام نگر کے علاقے میں ہی ایک ای رکشہ اور بائک میں تصادم ہوا جس میں دو لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ براتھن پور کے دھرمیندر اور ستیندر بائک سے ہرداس پور جا رہے تھے۔ جنگباز پور اور براتھن پور کے درمیان ای رکشہ اور بائک کے درمیان تصادم ہوا۔ دونوں افراد زخمی ہو گئے۔

دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا: سی ایم یوگی

دہشت گردانہ حملے میں اپنی جان گنوانے والے شبھم دویدی کو وزیر اعلیٰ نے خراج عقیدت پیش کیا

کانپور/لکھنؤ۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اپنی جان گنوانے والے شبھم دویدی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جمعرات کی دوپہر ان کے گاؤں رگھویر نگر ہاتھی پور پہنچے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں کو ان کی کارروائیوں کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ شبھم دویدی کے گھر اپنے مقررہ وقت 9:40 سے 7 منٹ تاخیر سے پہنچے۔ پہلے اس نے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی اور حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ تقریباً 10 منٹ تک اہل خانہ کے ساتھ رہے۔ اس دوران وزیر راکیش سچن، ایم پی رمیش اوستھی اور دیویندر سنگھ بھولے کے علاوہ ضلع کے کئی عوامی نمائندے اور شبھم دویدی کی اہلیہ گھر کے اندر موجود تھیں۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے ایوان کے باہر میڈیا سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ملک بلکہ دنیا کے تمام ممالک دہشت گردوں کے اس بزدلانہ فعل کی مذمت کر رہے ہیں۔ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی دہشت گردوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی ہے۔ دہشت گردوں نے جو کچھ کیا اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کے نتائج جلد نظر آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب کے دوران دو بار اس بات کا تذکرہ کیا کہ دہشت گردوں نے ایک خاتون کا سندور اکھاڑ دیا جس کی صرف دو ماہ قبل شادی ہوئی تھی۔ حکومت غمزدہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں کو سبق سکھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں جس طرح معصوم سیاحوں پر حملہ کیا گیا، اس سے لگتا ہے کہ دہشت گردی اپنی آخری ٹانگوں پر ہے، اسی لیے انہوں نے اس بزدلانہ کارروائی کا سہارا لیا ہے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ملک بھر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ ڈبل انجن والی حکومت ایسے عناصر کو سختی سے کچل دے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت کو دہشت گردوں میں ووٹ بینک نظر نہیں آتا، بلکہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرکے ان کے زہریلے پنوں کو کچل دیا جائے گا۔ معصوم سیاحوں پر ان کی ذات اور مذہب پوچھنے پر حملہ کیا گیا۔ اس کی شادی شدہ زندگی اس کی بہنوں اور بیٹیوں کے سامنے بے دردی سے برباد کردی گئی۔ کوئی مہذب معاشرہ اسے قبول نہیں کر سکتا۔ خاص طور پر ہندوستان کے اندر تو یہ بالکل قابل قبول نہیں ہے۔

جب وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی تو وہ بہت جذباتی نظر آئے۔ وزیر اعلیٰ نے شبھم کے والد اور بیوی سے بھی بات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ کا مزاج مسلسل بدلتا رہا، کبھی وہ مٹھی بھینچ لیتے اور کبھی ہونٹ دبا کر اپنے غصے کا علامتی اظہار کرتے۔ شبھم کے والد کو گلے لگاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ وہ انہیں انصاف دلائیں گے۔ حکومت متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔

سنسکرت سے سول سروسز کی تیاری کرنے والوں کا سہارا بنی یوگی حکومت

لکھنؤ، 24 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کی یوگی حکومت سنسکرت سے سول سروسز کی تیاری کرنے والوں کے لیے سہارا بن گئی ہے۔ اتر پردیش سنسکرت سنستھان 2019 سے نوجوانوں کو سول سروسز اور دیگر امتحانات کے لیے تیار کر رہا ہے۔ سول سروسز-2024 کے نتیجے میں دو طالب علموں کو بھی منتخب کیا گیا ہے۔ اب تک یو پی سنسکرت سنستھان سے تیاری کرنے والے طلباء میں سے کل 62 طلباء بشمول 4 آئی اے ایس، 18 پی سی ایس سول سروسز اور دیگر امتحانات میں منتخب ہوئے ہیں۔ یہی نہیں یوگی حکومت کی رہنمائی میں یہ ادارہ 5000 روپے کی اسکالرشپ جیسی سہولیات بھی فراہم کرتا ہے۔ طلباء کو 3000 ماہانہ، مفت اسٹڈی میٹریل وغیرہ۔ منتخب طلباء نے سنسکرت انسٹی ٹیوٹ کی کوششوں کی تعریف کی۔ سنسکرت انسٹی ٹیوٹ کے سینئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر دنیش مشرا نے بتایا کہ اتر پردیش سنسکرت انسٹی ٹیوٹ سے تیاری کرنے والے دو طالب علموں کو سول سروسز امتحان-2024 میں منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں سے تمھے نے 346 واں مقام حاصل کیا ہے اور یتیش اگروال نے 761 واں مقام حاصل کیا ہے۔ تمھے ناگپور کا رہنے والا ہے اور یتیش اگروال مدھیہ پردیش کے دھار کا رہنے والا ہے۔ اس کے علاوہ شیلی شکلا کو سیشن 2023-24 میں لیکھ پال کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ اسی سیشن میں راج بھوشن موریہ، اپاسنا ترپاٹھی، سنگم واجپائی کو اسسٹنٹ پروفیسر اور شریتا نک مشرا، پیوش مشرا، چندن یادو اور آلوک پانڈے کو سنسکرت لیکچرر کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

پہلگام کے واقعہ سے ملک دلبرداشتہ، جوابدہی ضروری: مایاوتی

لکھنؤ: 24 اپریل (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے جمعرات کو کہا کہ پہلگام میں پاک حمایت یافتہ دہشت گردوں کے ذریعہ کئے گئے بہیمانہ قتل سے پورے ملک میں اشتعال ہے اور ایسے میں حکومت کو ہر وہ قدم اٹھانا چاہئے جس سے ملک میں کہیں بھی اس دردناک واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ مایاوتی نے یہ بھی کہا کہ سیکورٹی کی کمی کی وجہ سے ہوئے اس واقعہ سے اشتعال اور ناراضگی فطری ہے جس کے تئیں جوابدہی ضروری ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا 'ملک کے معروف سیاحتی مقام کشمیر کے پہلگام میں پاک حمایت یافتہ دہشت گردوں کے ذریعہ سیاحوں کے قتل عام کے واقعہ سے پورا ملک دلبرداشتہ و سیاحتی سیزن میں بھی ایسے خاص مقام پر سیکورٹی کی کمی کی وجہ سے اس واقعہ سے لوگوں میں کافی اشتعال اور ناراضگی فطری ہے جس کے تئیں جوابدہی ضروری ہے۔ بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ ملک کی سیکورٹی سے جڑے اس واقعہ کے حوالے سے پارٹی سیاست و ایک دوسرے پر الزام تراشی سے کہیں زیادہ اہم ہے عوام کا یقین بحال کرنے کے لئے مرکزی حکومت کے ذریعہ اٹھائے جانے والے قدم مطلب حکومت کو ہر وہ قدم ضرور اٹھانا چاہئے جس سے آگے ملک میں کہیں بھی ایسا دردناک واقعہ دوبارہ پیش نہ آئے۔

وباؤں اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ٹیکہ کاری ضروری: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا میں ٹیکہ کاری کیمپ لگایا گیا

سپرنٹنڈنٹ یو پی ایچ سی عیش باغ رشمی سنگھ، ہیلتھ ایجوکیشن افسر منجو تیواری، امونائزیشن افسر رام کلی اور نیتو سنگھ یو پی ایچ سی عیش باغ موجود تھے۔

لکھنؤ: 24 اپریل (پی این ایس) وباؤں اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ٹیکہ کاری بہت ضروری ہے۔ دور حاضر میں نت نئے امراض پیدا ہو رہے ہیں، طرح طرح کی وبائیں پھیل رہی ہیں، ان سے انسانی آبادی کے وجود کو سخت خطرے لاحق ہو رہے ہیں۔ اگر وقت پر ان وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت کے انتظامات کر لیے جائیں تو بہت فائدہ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار اسلامک سنٹر آف انڈیا کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر میں "عالمی ٹیکہ کاری ہفتہ" کے تحت ٹیکہ کاری کیمپ کا افتتاح کر رہے تھے۔ یہ کیمپ ضلع میڈیکل افسر کی ہدایت کے مطابق لگایا گیا تھا۔ اس میں ڈپتھیریا کے بڑھتے معاملات کو روکنے کے لیے ۱۰ برس سے ۱۶ برس تک کے طلبہ وطالبات کو ٹیکے لگائے گئے۔ اس کیمپ سے دار العلوم کے طلبہ وطالبات مستفید ہوئے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ اپنی صحت کی حفاظت اور معاشرے کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اسلامی شریعت نے واضح احکام دیے ہیں۔ ہم سب پر لازمی ہے کہ ان حیات بخش احکام وہدایات پر مکمل عمل کریں۔ کیمپ میں مولانا محمد مشتاق، ڈاکٹر سوم ناتھ سنگھ، میڈیکل

کتابوں سے رشتہ مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور

سروسریشٹھ کیریئر انسٹی ٹیوٹ کے تحت عالمی یوم کتاب پر تقریب کا اہتمام، نسل نو کو سوشل میڈیا کے مضر اثرات سے بچانے پر زور

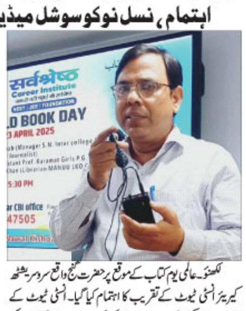

لکھنؤ۔ عالمی یوم کتاب کے موقع پر حضرت گنج واقع سروسریشٹھ کیریئر انسٹی ٹیوٹ کے تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ انسٹی ٹیوٹ کے فاؤنڈر و ڈائریکٹر ایم اے خان نے کہا کہ دور جدید میں کتابوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، کیونکہ سوشل میڈیا کے دور میں کتابیں پڑھنے کا رجحان ختم ہوتا جا رہا ہے، جو کہ باعث تشویش ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ کتابوں کے مطالعہ کی روایت کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ کتابیں پڑھنے کی عادت بنالی جائے تو کتابوں سے رشتہ استوار ہوجائے گا۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے مانو لکھنؤ کیمپس کے لائبریرین ڈاکٹر مسیح الدین خان نے کہا کہ آج ڈیجیٹل دور میں بھی کتابوں کی اہمیت میں کمی نہیں ہوئی ہے۔ آن لائن دور میں بھی آن لائن سے کہیں زیادہ آف لائن میں کتابیں پڑھنا لوگ پسند کرتے ہیں، ڈاکٹر مسیح نے زیادہ سے زیادہ کتب پڑھنے کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ ہمارا کتابوں سے رشتہ مضبوط ہونا چاہئے۔ پروگرام کے صدر ایس این لال نے کہا کہ کتابوں کی اہمیت کبھی ختم نہیں ہوسکتی ہے، البتہ توجہ کم ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل سوشل میڈیا پر مصروف ہے، جس کی وجہ سے کئی نقصانات بھی ہو رہے ہیں۔ موجودہ وقت میں ضرورت ہے کہ نسل نو کو کتابوں کے مطالعہ کی اہمیت سمجھاتے ہوئے انہیں اس کی عادت ڈالی جائے۔ ڈاکٹر نزہت فاطمہ نے کہا کہ علم حاصل کرنے کے لئے کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے۔ کتابوں کی اہمیت کبھی کم نہیں ہوسکتی ہے۔ کتابیں ہمیں ایک نئی اور خوبصورت دنیا میں لے جاتی ہیں۔ نسل نو کو اس کی جانب توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ مولانا عبدالسلام ندوی نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم لوگ آج عالمی یوم کتاب پروگرام منا رہے ہیں۔ دنیا کی واحد کتاب قرآن مجید ہی ایسی کتاب ہے جس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس پر عمل کریں اور اس کے بعد ہر قسم کی کتابیں اپنے مطالعے میں رکھیں۔ منتظم ایم اے خان، محمد مجیب، ایم ایم خان اور ڈاکٹر ٹی ایچ خان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے ڈاکٹر نزہت فاطمہ کو مومنٹو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر محمد زبیر بارہ بنکوی، زید احمد ندوی، شاہد مصطفیٰ ندوی، مشیر سر، محمد نعیم، محمد فرقان، ڈاکٹر تنویر خان، شبلی بیگ سمیت دیگر لوگ موجود رہے۔

غازی آباد کا دوبارہ تصور: جامع ترقی کی طرف ایک نئی سوچ: اسیم ارون

لکھنؤ: 23 اپریل۔ اسے ایک مضافاتی علاقے کے طور پر تیار ہوئے 60 سال ہو چکے ہیں۔ لیکن آج اس شہر کو منظم ٹریفک، بہتر ویسٹ مینجمنٹ اور مضبوط انفراسٹرکچر جیسی بہتری کی ضرورت ہے۔ غازی آباد کے انچارج وزیر جناب اسیم ارون نے غازی آباد کے نئے تصور کے تحت جامع ترقی کے لیے ایک جامع منصوبہ پیش کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ سی ای پی ٹی یونیورسٹی کی رہنمائی سے متاثر ہوکر، اس منصوبے میں سرکاری اور نجی دونوں زمینوں کی از سر نو تعمیر، تیز رفتار ریل اور میٹرو مراکز کے ارد گرد مخلوط استعمال والے زون بنانے اور پبلک ٹرانسپورٹ کو ترجیح دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کھوڈا کالونی جیسی بستیوں کی از سر نو تعمیر اور چھوٹے زمینداروں کے لیے زمینوں کو جمع کرنے کے لیے مراعات اس تبدیلی کا مرکز ہیں۔ وزیر انچارج جناب اسیم ارون نے کہا کہ بھنڈی بازار اور وینکوور جیسی مثالوں سے تحریک لیتے ہوئے یہ اسکیم غازی آباد کو شمالی ہندوستان کا ایک جامع، پائیدار اور جدید شہری مرکز بنانے میں کارگر ثابت ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ صرف اصلاحات کی نہیں بلکہ ایک مکمل از سر نو تصور کی ضرورت ہے۔

بورڈ آف الیکٹرو ہیومیوپیتھک میڈیسن نے منایا 50 سالہ جشن

سہکاریتا بھون میں تقریب، چارسو نمائندوں نے کی شرکت، اپنی پیتھی کے مطابق پریکٹس کرنے پر دیا گیا زور

لکھنؤ (پریس ریلیز) "گورنمنٹ آف انڈیا نے الیکٹرو ہومیو پیتھک پر جی او پاس کر رکھا ہے اور تمام ریاستوں کو الیکٹرو ہومیو پیتھی پر قانون سازی کرنے کی ہدایت بھی دے رکھی ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ پورے ہندوستان سے ای ایچ ڈاکٹر اتفاق و اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں۔ یہ بات بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ جب تک قانون سازی نہیں ہوتی ہے تب تک اس کی پریکٹس، ٹریننگ اور ایجوکیشن کو پورے ہندوستان میں کہیں روکا نہیں جاسکتا۔" ان خیالات کا اظہار یہاں سہکاریتا بھون میں بورڈ آف الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیسن اتر پردیش کے جشن زریں کے موقع پر منعقد پروگرام میں مقررین نے کیا۔ پروگرام کا آغاز دیپ جلا کر اور راشٹر گان سے ہوا۔ نظامت ڈاکٹر پی آر دھروسیا نے کی۔ پورے ہندوستان سے الیکٹرو ہومیو پیتھی سے وابستہ تقریباً 4 سو نمائندوں نے پروگرام میں شرکت کی جنھیں سرٹیفکیٹ دیئے گئے اور کچھ اہم شخصیات کو شیلڈ سے بھی نوازا گیا۔ تقریب میں ایک یادگاری مجلہ کا اجرا بھی کیا گیا۔ اس موقع پر پہلگام کے شہیدوں کو دو منٹ خاش رہ کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ بورڈ آف الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیسن اتر پردیش کے چیئر مین ڈاکٹر ہاشم ادریسی نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ اس پروگرام کا مقصد آپ کو ایک تحریک اور ترغیب دینا ہے تاکہ آپ زندگی کے سفر میں کامیابی سے گامزن ہو سکیں۔ انھوں نے کہا کہ آج بورڈ کا پچاس سالہ جشن ہے جس میں آپ کے سامنے بورڈ کی پچاس سالہ حصولیابیوں کو رکھا جا رہا ہے۔ آپ یہاں سے ایک مقصد لے کر جائیں اور صحت کے شعبے میں پوری ایمانداری کے ساتھ اپنے پیتھی کو فروغ دیتے ہوئے خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر نریندر کمار نگم نے الیکٹرو ہومیو پیتھی بورڈ کی تشکیل کے پچاس سالہ سفر پہلے تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ الیکٹرو پیتھی کے فروغ کے لئے ڈاکٹر ہاشم ادریسی کی قیادت میں تشکیل بورڈ آف الیکٹرو ہومیو پیتھی میڈیسن اتر پردیش نے بہت اتار چڑھاؤ دیکھے۔ انھوں نے بتایا کہ بورڈ کی تشکیل کیسے ہوئی اور یہ بھی بتایا کہ کس طرح ہومیو پیتھی اور الیکٹرو ہومیو پیتھی دو الگ الگ طریقہ علاج ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ الیکٹرو ہومیو پیتھی اپنے جدوجہد کے دور سے گزر رہی ہے۔ اس پیتھی کے فروغ و ترقی کے لئے کام کرنے والوں نے بہت سی مشکلات کا سامنا کیا اور بتدریج کئی کامیابیاں حاصل کیں۔ سب سے بڑی کامیابی یہی ہے کہ اس پیتھی کے ڈاکٹروں کو پریکٹس پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ مزید سہولیات کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ بورڈ کے تحت متعدد کورسیز چلائے جا رہے ہیں۔ آیوش طریقہ علاج کے فروغ کے لئے مسلسل کوشاں رہنے والے سماجی کارکن محمد خالد نے کہا کہ کسی بھی ادارہ کی پچاسویں سالگرہ منانا فخر کی بات ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بورڈ آف الیکٹرو ہومیو پیتھی سماج سے جڑا ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ الیکٹرو ہومیو پیتھی کی بڑی اہمیت ہے لیکن وقت رکتا نہیں، حالات بدلتے رہتے ہیں، ان پیتھیوں کو بھی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جو اپنی پیتھی چھوڑ کر ایلوپیتھی میں پریکٹس کرتے تھے۔ اس لئے آپ اپنی پیتھی کے مطابق پریکٹس کیجئے اور اپنی تعلیمی قابلیت معیار کے مطابق بڑھایئے۔ ڈاکٹر آر کے شرما نے کہا کہ 2004 سے پہلے صورت حال یہ تھی کہ جگہ جگہ الیکٹرو ہومیو پیتھی کی ڈگریاں ریوڑی کی طرح تقسیم کی جارہی تھیں جس کا بہت منفی اثر ہوا اور 2004 میں اخبارات میں خبر چھپی کہ الیکٹرو ہومیو پیتھی کی منظوری ختم کردی گئی ہے۔ اس خبر کے شائع ہوتے ہی اس پیتھی سے جڑے لوگوں میں مایوسی چھاگئی لیکن بورڈ کے چیئر مین ڈاکٹر ہاشم ادریسی کی دور اندیشی اور مسلسل کوشش سے 4 جنوری 2012ء سے بورڈ کو کامیابی ملنی شروع ہوئی۔

پیدائش کا سرٹیفکیٹ تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کے تعین کے لیے ایک قانونی دستاویز ہے

لکھنؤ: 24 اپریل۔ حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق، اتر پردیش میں بھی، پیدائش سرٹیفکیٹ کو 01 اکتوبر 2023 کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کی تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کا تعین کرنے کے لیے واحد درست قانونی دستاویز کے طور پر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے ڈائریکٹر اور جوائنٹ رجسٹرار جنرل (CRS) نے کہا کہ اب ریاست میں پیدائش اور موت کے ہر واقعہ کا اندراج لازمی کر دیا گیا ہے۔ پیدائش، موت کا واقعہ متعلقہ رجسٹرار (برتھ-ڈیتھ) کے ذریعہ وقوعہ کی جگہ پر درج کیا جائے گا۔ پیدائش اور اموات کے اندراج اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے، تمام میونسپل کارپوریشنوں کے زونل افسران، میونسپل کونسل/نگر پنچایت کے ایگزیکٹو افسران، سرکاری اسپتالوں میں پیدائش اور اموات کے اندراج کے لیے انچارج میڈیکل آفیسر، ہیلتھ سب سینٹر میں کام کرنے والے اے این ایم اور گرام وکاس ادھیکاری (وی ڈی او)/گرام پنچایت افسر وغیرہ کو رجسٹرار (پیدائش واموت) کے طور پر مجاز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹرار کی طرف سے پیدائش اور موت کا واقعہ پیش آنے کے 21 دن کے اندر اندر مفت رجسٹریشن کیا جائے گا۔ اسے 22 دن سے 30 دن کے اندر اندر رجسٹرار کی اجازت کے بعد 02 روپے کی لیٹ فیس کے ساتھ رجسٹر کیا جائے گا۔ 31 دنوں سے 01 سال کے اندر تاخیر والے واقعات کو چیف میڈیکل آفیسر (شہری علاقہ کے لئے) اور ضلع پنچایت راج آفیسر (دیہی علاقوں کے لئے) کی اجازت کے بعد اور 05 روپے کی فیس کے ساتھ درج کیا جائے گا۔ 01 سال کے بعد، اسے مقامی متعلقہ سب ڈسٹرکٹ آفیسر (ایس ڈی ایم) کے ذریعہ سوٹ/آر سی ایم ایس پورٹ سے جاری کردہ آرڈر کے بعد اور 10 روپے کی لیٹ فیس کے ساتھ رجسٹر کیا جائے گا۔ تمام پرائیویٹ اسپتالوں/نرسنگ ہوم کے انچارج کو متعلقہ رجسٹرار کو پیدائش اور اموات کی معلومات فراہم کرنے کے لیے مجاز ہیں۔ اس کے لیے نجی اسپتالوں کو اطلاع دینے کی آئی ڈی بھی فراہم کی گئی ہے، جس کے ذریعے آن لائن معلومات متعلقہ رجسٹرار کو بھیجی جاتی ہیں اور رجسٹرار کی اجازت کے بعد اہل خانہ کو سرٹیفکیٹ فراہم کیا جاتا ہے۔ یکم فروری 2020 سے، حکومت ہند (URL-dc.crsorgi.govt.in) کے نامزد پورٹل کے ذریعے ہر پیدائش/موت کا آن لائن اندراج کرنا لازمی ہے۔ اس پورٹل کے علاوہ، کسی بھی دوسرے پورٹل کے ذریعے یا پرنٹ شدہ/ہاتھ سے لکھے شکل میں جاری کردہ کوئی بھی سرٹیفکیٹ مکمل طور پر غلط قرار دیا جاتا ہے۔ یکم فروری 2020 سے پہلے بنائے گئے یا کسی دوسرے پورٹل سے جاری کیے گئے ہاتھ سے لکھے ہوئے سرٹیفکیٹس کو متعلقہ رجسٹرار کے ذریعے کیو آر کوڈ کے ساتھ CRS سرٹیفکیٹ میں ڈیجیٹل کیا جا سکتا ہے۔ حکومت ہند کے نئے CRS پورٹل پر، عام لوگ، گھر پر ہونے والے پیدائش اور موت کے واقعات کے رجسٹریشن اور سرٹیفکیٹ کے لیے 21 دن کی وقت کی حد کے اندر خود آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ تمام اطلاع دہندگان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پیدائش/موت کے اندراج کے لیے تمام مطلوبہ دستاویزات جیسے کہ آدھار کارڈ، ایڈریس پروف، اسپتال سے ڈسچارج پیپر وغیرہ کو لازمی طور پر منسلک کرکے پورٹل پر اپ لوڈ کریں تاکہ مستقبل میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ ڈائریکٹر اور جوائنٹ رجسٹرار جنرل نے بتایا کہ مسز دیویا جین، ڈپٹی ڈائریکٹر، موبائل نمبر 8604000883 اور ڈاکٹر گورو پانڈے، ڈپٹی ڈائریکٹر، موبائل نمبر 9764201288 کو ریاستی مردم شماری ورک ڈائریکٹریٹ نے اس سلسلے میں مدد فراہم کرنے کے لیے نامزد کیا ہے۔

گورنمنٹ آئی ٹی آئی کے کیمپس مہم میں 86 نوجوانوں کو روزگار ملا

لکھنؤ 24 اپریل۔ ٹاٹا موٹرس لمیٹڈ لکھنؤ اور پنت نگر کی طرف سے جمعرات کو سرکاری صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئی)، علی گنج، لکھنؤ میں چیف منسٹر مشن روزگار یوجنا کے تحت کیمپس ڈرائیو کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل جناب راج کمار یادو نے تربیت حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں سخت محنت کے ذریعے ادارے کا نام روشن کرنا چاہیے۔ انہوں نے کمپنی کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ انتخاب کریں۔ پلیسمنٹ آفیسر جناب ایم اے خان نے بتایا کہ اس مہم میں 160/امیدواروں نے حصہ لیا جن میں سے 124 اہل قرار پائے۔ انٹرویوز کے بعد 86 امیدواروں کو ملازمت کی پیشکشیں موصول ہوئیں۔ لکھنؤ میں ٹرینی کو ماہانہ 13060 روپے اور عارضی ملازمین کو 14827 روپے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔ پنت نگر میں ٹرینیز کے لیے ماہانہ تنخواہ 11558 روپے اور عارضی ملازمین کے لیے 13409 روپے مقرر کی گئی ہے، اس کے ساتھ دیگر سہولیات بھی دی جائیں گی۔ انتخاب سے محروم رہنے والے امیدوار 30/اپریل 2025 کو منعقد ہونے والے روزگار میلے میں شرکت کر سکتے ہیں۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں نربھے کمار سنگھ، ظل الرحمان اور ریجنل ایمپلائمنٹ آفس کے ملازمین نے اہم کردار ادا کیا۔

لکھنؤ: چٹوری گلی میں بنے گی فوڈ ویلی، 42 کمپنیوں کے کھانے چکھ سکیں گے

لکھنؤ 24 اپریل (پی این ایس) لکھنو کے گومتی نگر میں سمتا مولک چوک اور پرتیک اسٹال کے درمیان واقع چٹوری گلی (آشا جیوتی لین) میں فوڈ ویلی بنائی جائے گی۔ یہاں پر 42 قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں کی فوڈ پراڈکٹس ہوں گی۔ خاص بات یہ ہے کہ شدید گرمی میں بھی لوگ فوڈ ویلی میں ٹھنڈے درجہ حرارت میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ بیٹھ کر لذیذ پکوانوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ ایل ڈی اے کے وی سی پرتھمیش کمار نے بدھ کو اس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ چٹوری گلی میں 40 سے 80 مربع میٹر رقبے کی 10 دکانیں ہیں۔ اس کے علاوہ 220 مربع میٹر کا ایک آؤٹ لیٹ بنایا گیا ہے۔ یہ دکانیں کئی سالوں سے بند تھیں۔ ان کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے اب نئی دہلی اور لکھنؤ کی دو کمپنیوں کے کنسورشیم کے ساتھ پانچ سالہ معاہدہ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت یہاں فوڈ ویلی تیار کی جائے گی جو کہ شہر کے مکینوں اور سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنے گی۔ فوڈ ویلی میں ٹینسائل سٹرکچر سے ایک عارضی شیڈ بنایا جائے گا جو ایئر مسٹ ٹیکنالوجی سے لیس ہوگا۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی میں بھی اندر کا درجہ حرارت 22 سے 26 ڈگری کے درمیان رہے گا۔

حکومت دہشت گردوں کو پکڑ کر سرعام پھانسی دے: شمس حسن عمرا

لکھنؤ: کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردی کے واقعے میں ہمارے ملک کے 28 معصوم لوگوں کی جانیں گئیں اور ایک درجن زخمی ہوئے۔ اس واقعے کی مذمت کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ مذکورہ باتیں کانگریس پارٹی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری (منارٹی فرنٹ) شمس الحسن عمرا نے ایک انٹرویو کے دوران کہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ منظر کتنا دل دہلا دینے والا تھا اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ کشمیر کی حسین وادیوں سے لطف اندوز ہونے کے لیے ملک کے کونے کونے سے لوگ بڑی تعداد میں آتے ہیں۔ اب سیاح بڑی تعداد میں کشمیر آنے لگے ہیں۔ کشمیر ترقی کر رہا تھا اور وہاں کے مقامی لوگ خوشحال ہو رہے تھے۔ لیکن دہشت گردوں کو یہ بات پسند نہیں آئی۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردوں نے یہ بزدلانہ کارروائی کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ حملہ ملک پر ہے۔ میں مرکزی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ اس واقعہ میں ملوث تمام لوگوں کو پکڑ کر سرعام پھانسی دی جائے۔ ملک کا ہر شہری حکومت کے ساتھ کھڑا ہے۔ جناب شمس الحسن عمرہ نے مزید کہا کہ جب پہاڑوں کی مسکراہٹ لہولہان ہوجاتی ہے، دریا سسکنے لگتے ہیں اور وادیاں خاموش چیخوں سے بھر جاتی ہیں تو نہ صرف زمین بلکہ پورا آسمان بھی سوگ میں ڈوب جاتا ہے۔ جموں وکشمیر کی خوبصورت وادی پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملہ ایک ایسا ہی دل دہلا دینے والا واقعہ ہے، جس نے نہ صرف ہندوستان بلکہ پورے برصغیر کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس غیر انسانی فعل کے پیچھے کارفرما عناصر کو بے نقاب کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔ معصوم سیاحوں پر حملہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مسٹر شمس نے واضح طور پر کہا: "ہر وہ عمل جو نفرت، تشدد اور دہشت پھیلانے کے لیے کیا جاتا ہے، انسانیت کے خلاف ہے اور ہم اس کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ اس اجتماعی قتل کا بدلہ لینے کے لیے پورا ملک اور کانگریس پارٹی مرکزی حکومت کے ساتھ ہے۔

پلکت کھرے نے اتر پردیش اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے مشن ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا

لکھنؤ 24 اپریل۔ اتر پردیش اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے نئے مشن ڈائریکٹر کے طور پر چارج سنبھالنے کے بعد، جناب پلکت کھرے نے جمعرات کو لکھنؤ میں مشن ہیڈکوارٹر میں منعقدہ تعارفی سیشن میں حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے محکمہ کے افسران اور ملازمین کا تعارف حاصل کیا اور ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات کیں۔ انہوں نے ہیڈکوارٹر میں واقع مختلف سیلوں کا بھی معائنہ کیا اور مشن کے کام کاج اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں معلومات لینے کے بعد متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ تعارفی سیشن میں ایڈیشنل مشن ڈائریکٹر پریا سنگھ اور مشن سے وابستہ دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ مشن ڈائریکٹر جناب پلکت کھرے نے اپنی سروس کے دوران علی گڑھ میں جوائنٹ مجسٹریٹ کے طور پر کام کیا، پھر علی گڑھ، بلند شہر، شاہجہاں پور اور وارانسی میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد انہوں نے وارانسی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین، ہردوئی، پیلی بھیت اور متھرا کے ضلع مجسٹریٹ، اتر پردیش رورل روڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سی ای او، گریٹر نوئیڈا کے ACEO اور پلاننگ ڈیپارٹمنٹ میں اسپیشل سکریٹری جیسے ذمہ دار عہدوں پر کام کیا۔